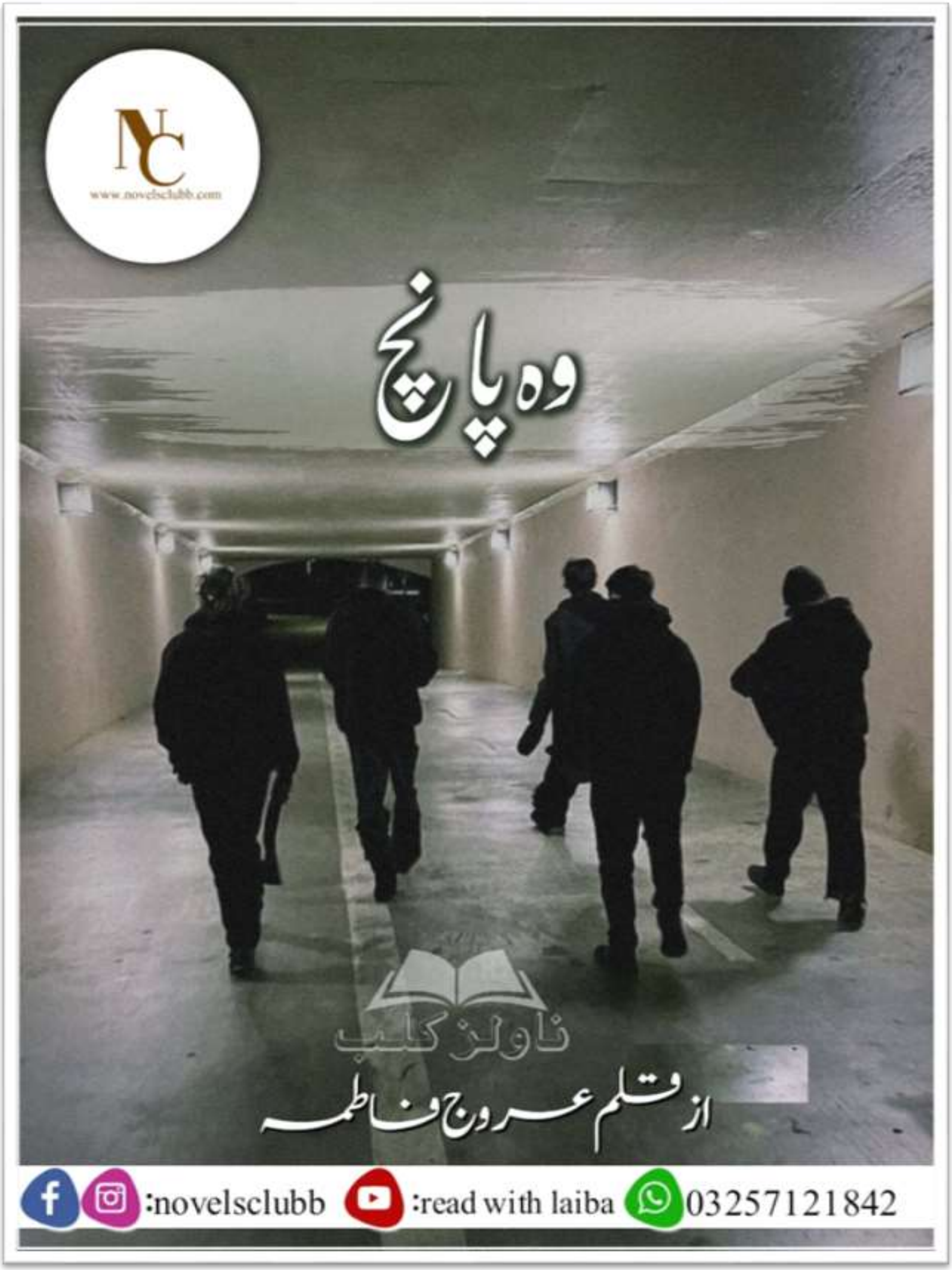
NC
www.novelsclubb.com
وہ پانچ
ناولز کلب
از قلم عروج فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

۱

وہ پانچ

از قلم

عروج فاطمہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قسط#4

وہ پانچ

(حال)

رات کے آخری پہر وہ سجدے میں گری اپنے رب سے اپنی کوتاہیوں کی معافی مانگ رہی' تھی مسلسل بہتے آنسواس کے چہرے کے ساتھ مصلے کو بھی بگو رہے تھے جس وقت سب غفلت کی نیند سو رہے تھے اس وقت وہ ٹوٹی بکھری لڑکی اپنے رب کے حضور جھکی تھی۔

دادی آپ اتنی رات کو کیسے اٹھ جاتی ہیں؟پل پل بہتے آنسوؤں کے ساتھ ماضی کی باتیں بھی اس کے دماغ میں گھومنے لگی۔

www.novelsclubb.com

اکثر وہ سعدیہ بی کو تہجد پڑھتے دیکھتی تھی ایک دن اس نے سعدیہ بی سے پوچھ ہی لیا؟

دادی آپ اتنی رات کو کیسے اٹھ جاتی ہیں ؟؟

جواپنے اللّٰہ سے محبّت کرتا ہیں اس کے قریب ہونا چاہتا ہیں وہ اپنی نیند کیا اپنی زندگی کی ہر خوشی قربان کر سکتا ہیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعدیہ بی نے خوبصورت ساجواب دیا۔۔

عروج ان کی ہر بات نہ سمجھی میں ٹال دیتی مگر آج اسے سعدیہ بی کی کہیں باتوں کی سمجھ آئی تھی۔۔

کتنا سکون تھا اس ایک پل میں جب وہ اپنے رب کے حضور جھکی تھی سجدے میں سر جھکائے اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اس وقت رب صرف اس کا ہو اور پھر اس دن کے بعد ہر روز وہ تہجد پڑنے لگی

اس نے زین سے اپنے تھپڑ کی معافی مانگنے کا بھی سوچا تھا مگر اس دن کے بعد اب تک اس کا سامنا "دوبارہ زین سے نہیں ہوا۔

"عروج اپنا بیگ سنبھالتی فلیٹ لاک کر کے لفٹ کی طرف بڑی

عدن پہلے ہی کالج جا چکی تھی؛

لفٹ میں قدم رکھتے ہی اس کا سامنا زین سے ہوا۔

جو ہر بار کی طرح بلیک پینٹ شرٹ پہنے جیبوں میں ہاتھ ڈالے ہشاش بشاش سا کھڑا تھا۔

عروج نے ایک سرسری سی نظر اس پر ڈالی اور طرف کھڑی ہو گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"زین نے اسے دیکھنے تک کی زحمت نہیں کی تھی

چند لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے۔

"عروج کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ بات کا آغاز کیسے کرے

!۔۔۔میں شراب نہیں پیتا

لفٹ میں زین کی سنجیدہ آواز گونجی۔

عروج نے حیرت سے اسے دیکھا۔

اسے زین سے ایسی بات کی توقع نہیں تھی،

"اچھی بات ہیں

وہ دھیرے سے کہتی لفٹ کے دروازے پر نظرے ٹکا گئی۔

زین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو سپاٹ سا چہرہ لئے کھڑی تھی۔

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اس نے ایسا کیوں کہاں۔۔

،"میں کافر بھی نہیں ہوں

www.novelsclubb.com

اس نے سنجیدگی سے کہاں۔

عروج اس کی بات پر شرمندہ ہوتی سر جھکا گئی۔

ایک مسلمان کو کافر کہنا حرام ہیں اور جو ایک مسلمان کو کافر کہتا ہیں اس کا وہ کہا جملہ اسی پر لوٹ جاتا ہیں۔

زین سپاٹ سا کہتا اسے زنزلوں کی زد میں چھوڑ کر لفٹ سے نکل گیا" باہر نکلتے ہی اس کے چہرے پر وہی ڈیولش سمائل رقص کر رہی تھی۔

عشاہ کی نماز کے بعد عروج عدن کے کمرے میں آگئی۔

"عدن بیڈ پر بیٹھی میڈیسن کھا رہی تھی

آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہیں؟

عروج نے فکرمندی سے پوچھا۔

ہاں یہ تو بس روٹین میڈیسن ہیں"۔

عدن اس کی فکرمندی پر مسکراتی بولی۔

روٹین میڈسن؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے تشویش سے اس کا کہا جملہ دوہرایا۔۔

"کچھ نہیں چھوڑو ان باتوں کو آؤں یہاں بیٹھو

عدن نے اس کا جملہ نظر انداز کرتے بیڈ کی طرف اشارہ کیا۔

عروج چلتی ہوئی آکر بیڈ کی پائنتی پر ٹک گئی۔

یہ آپ کا بیٹا ہیں ؟؟

عروج کی گھومتی نظریں ایک تصویر پر ٹک گئی۔

"ہاں یہ میرا بیٹا ہیں راحب

عدن کا لہجہ ممتا سے چور تھا۔

مے آئی؟" عروج نے ہچکچاتے پوچھا۔۔

عدن نے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

عروج تصویر اٹھا کر غور سے دیکھنے لگی ایک پل کے لئے اسے لگا اس نے تصویر میں مسکراتے بچے

"کو کہیں دیکھا ہیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پیارا ہیں

عروج سبھی سوچو کو دماغ سے جھٹکتی بولی۔

عدن اس کی بات پر گہرا مسکرائی۔

عروج دیکھو مجھے غلط مت سمجھنا"، عدن ہچکچاتی بولی۔

وہ تصویر کو چھوڑ عدن کو دیکھنے لگی۔

جو کچھ تم نے مجھے بتایا میں مانتی ہوں تمہارے ساتھ غلط ہوا مگر تمھیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا

تمہیں نہیں لگتا تم بھی اپنوں کے ساتھ زیادتی کر رہی ہو؟؟

عدن نے سنجیدگی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

عدن کی بات پر عروج کی مسکراہٹ سمٹی۔

"مجھے جو سہی لگا میں نے وہی کیا

اس نے نظرے چرائے سپاٹ سے انداز میں کہا۔

"لیکن تمہیں یوں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا ابھی بھی وقت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے اس بارے میں بات نہیں کرنی۔

عروج نے عدن کی بات کاٹی۔

اس کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی۔

"عدن خاموشی سے اس کا چہرہ تکنے لگی

کچھ پل یونہی خاموشی کی نظر ہو گئے۔۔

کیا ایک مسلمان ایک کافر سے دوستی کر سکتا ہیں؟؟

عروج کے غیر متوقع سوال پر عدن نے چونک کر اسے دیکھا۔

" جو لوگ ہمارے اللہ اور رسول کو نہیں مانتے مجھے نہیں لگتا ان سے دوستی رکھنی چاہیے

www.novelsclubb.com

عدن نے جواب دینے کی بجائے رائے دی۔۔

"پھر بھی؟

عدن چند لمحے خاموشی سے اس کا چہرہ تکتی رہی۔۔

!۔۔۔ایک مسلمان کے ساتھ دلی لگاؤ نہیں ہونا چاہیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے انتہائی سنجیدگی میں کہ کر آسان لفظوں میں اسے سمجھایا۔

عروج کی آنکھیں بے اختیار نم ہوئی تھی۔

عدن نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی۔

عروج میں یہ نہیں کہتی تم اپنے دوستوں کو بھول جاؤ تم ان کے لئے دعا کرو کیا پتا تمہاری مانگی گئی "دعائیں قبول ہو اور اللہ انہیں اسلام کا حصّہ بنا دے

عدن نے اسے تسلی دی۔

کیا ایک کافر کے لئے مانگی گئی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟؟

عروج نے تعجب سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہر کسی کے لئے مانگی گئی دعائیں قبول ہوتی ہیں اللہ کو اپنا ہر بندہ پیارا ہیں

مگر کافر؟؟؟ عروج بے یقین سے کچھ کہنے لگی۔

اللہ کو اپنا ہر بندہ پیارا ہیں کافر کو اللہ نہیں"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اس کی بات سمجھتی بولی۔

عروج الجھ گئی۔۔

قرآن میں صاف صاف لکھا ہیں اللہ ایک ہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں یہ ایک مسلمان مانتا ہیں کیونکی وہ قرآن پڑھتا ہیں اسلام دین میں پیدا ہوا ہوتا ہیں،

مگر ایک کافر نہیں مانتا جانتی ہو کیوں؟

کیونکی وہ قرآن نہیں پڑھتا اور میرا دعویٰ ہیں جس کسی نون مسلم نے بھی قرآن کو ترجمے کے" ساتھ پڑا وہ اسلام کا ہو گیا!

عروج یک ٹک عدن کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

کیا میری دعائیں قبول ہو نگی؟

وہ کھوئے سے انداز میں بولی۔

"کسی کے لئے مانگی گئی ہدایت کی دعا کبھی رد نہیں ہوتی

عدن کے پاس اس کے ہر سوال کا جواب تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دعامیں یقین ہوناچاہیے جن دعاؤں میں یقین ہوتاہیں وہ میرے رب کی پسندیدہ دعائیں ہوتی ہیں"

عدن نے مسکراکر کہا۔

آپ کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟

ہاں ہوتی ہیں"۔

اگرہوتی ہیں تواب تک آپ کابیٹاآپ کوکیوں نہیں ملا؟؟

اس کے لہجے میں طنز نہیں تھامگر پھر بھی عدن کاچہرہ اتر گیا۔۔

کچھ دعاؤں کووقت لگتاہیں قبول ہونے میں" عدن کی آواز کسی کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

www.novelsclubb.com

کتناوقت؟؟؟

عدن خاموش رہی۔

اس کی خاموشی پر عروج دوبارہ بولی۔

آپ کولگتاہیں آپ کابیٹاآپ کے پاس واپس آئیگاآپ پھر کبھی اس سے مل پائینگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں مجھے پورا یقین ہیں جو دعائیں قبول ہونے میں وقت لیتی ہیں وہ میرے رب کی پسندیدہ دعائیں ہوتی ہیں اور مجھے اطمینان ہیں میری دعائیں میرے رب کو پسند ہیں

"عدن پر امید تھی

اور اگر نہ آیا تو؟

نہ جانے وہ کیا جاننا چاہتی تھی۔

"تو میں اس سے جنت میں مل لونگی

اور اگر آپ کا بیٹا جنت میں نہ گیا تو؟؟

عروج نہیں جانتی تھی وہ کیا کہ رہی ہیں وہ انجانے میں ہی ایک ماں کو تکلیف دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تو میں اس کے ساتھ دوزخ میں چلی جاؤنگی۔

"عروج ہکا بکا اس کا چہرہ دیکھنے لگی

اس وقت اس کے سامنے بیٹھی عورت اسلامیہ کالج میں پڑھانے والی ٹیچر نہیں ایک ماں تھی۔

عدن کی آنکھوں میں نمی دیکھ عروج کو اپنی بات کی نزاکت کا احساس ہوا: وہ ایک دم شرمندہ ہوئی۔

آئی ایم سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔

وہ سر جھکا کر بولی۔

کوئی بات نہیں تمہیں ابھی دعاؤں پر یقین نہیں ہیں پہلے دعاؤں پر یقین کرنا سیکھو تبھی تمہاری دعائیں قبول ہونگی جن دعاؤں میں یقین نہ ہو وہ دعائیں رب کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی" عدن نے سپاٹ سے انداز میں کہا۔

کمرے میں ایک دم خاموشی چھاگئی۔

اگر تمہارے سامنے ایک بچا رو رہا ہیں اسے بھوک لگی ہیں وہ بلک رہا ہیں رو رو کر دودھ مانگ رہا ہیں اور دوسری طرف ایک برتن میں دودھ پڑا ہیں جو کے گرم ہیں تو کیا تم اس بچے کو وہ گرم دودھ دے دو گی تاکہ وہ اسے پی کر اپنی بھوک مٹائے؟؟

عدن نے سوال کرتے اس کی طرف دیکھا۔

"نہیں میں دودھ ٹھنڈا ہونے کا انتظار کرونگی

کیوں؟؟

عدن کی بات پر عروج تھوڑی دیر سوچتی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر میں نے اسے گرم دودھ دیا تو اس کا منہ جل جائیگا میں دودھ ٹھنڈا ہونے کا انتظار کرونگی تاکہ اسے کوئی نقصان نا ہو!

"لیکن وہ بچا رو رہا ہیں دودھ مانگ رہا ہیں ضد کر رہا ہیں؟

وہ بچا ہیں نا سمجھ ہیں اسے نہیں پتا دودھ اس کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہیں۔

اور اگر تم اسے اس کی ضد پر اس کے رونے کو دیکھتے دودھ دے دو تو کیا ہوگا؟؟؟

"اس کا نقصان ہوگا وہ جل جائیگا اس کی تکلیف بڑھ جائیگی

عدن مسکرائی۔

ہماری مانگی گئی دعائیں بھی اسی طرح ہیں ہم روتے ہیں مانگتے ہیں ہمیں لگتا ہیں وہ ہمیں سن نہیں رہا ہمیں وہ نہیں دے رہا جو ہم مانگ رہے ہیں ہم ضد کرتے ہیں مگر ہم یہ نہیں سوچتے اگر وہ دعائیں ہمارے لئے اس وقت نقصان دا ہوئی تو اگر ہماری مانگی گئی دعائیں ہمارے لئے سہی نا ہو تو، نہیں ہم اس چیز کو نہیں دیکھتے نا سوچتے ہیں ہم بس ضد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں رد نہیں کرتا بس ایک وقت کے لئے سمبھال کر رکھ لیتا ہیں اور جب سہی وقت آتا ہیں تب وہ ہماری مانگی گئی دعائیں قبول کرتا ہیں"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج شرمندہ ہو گئی۔۔

کمرے میں پھر خاموشی چھا گئی تھوڑی دیر مزید وہاں رہنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں چلی آئی****

(ماضی)

دہلی جسے دل والوں کا شہر بھی کہا جاتا ہیں اگر یقین نہیں آتا تو ہمارے کرداروں کو ہی دیکھ لیجئے" اور اگر تب بھی یقین نہیں آتا تو چلتے ہیں آگے کی طرف جہاں رنگ برنگے چٹپٹے کھانوں کی ریڑیاں لگی تھی وہی ایک طرف ایک چھوٹا بچا کب سے کھڑا ناریل کی ریڑی کو دیکھ رہا تھا پر بیچارے کے پاس پیسے نہیں تھے جو خرید لیتا وہی ریڑی کے پاس کھڑا موٹا سا بنیان پہنے شخص ہاتھ میں پکڑی درانتی کے ساتھ کچے ناریل کو بے دردی سے توڑ کر بیچ میں برف ڈالنے کے ساتھ چھوٹے بچے کو بھی وقفے وقفے سے دیکھ رہا تھا جس کی نظر اس کے ہاتھ میں پکڑے ناریل کے ساتھ درانتی پر بھی تھی آخر اس شخص کو بھی دھوپ میں کھڑے اس بچے پر ترس آ ہی گیا اور اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا بچے نے پہلے اس کے ہاتھ میں پکڑی درانتی دیکھی پھر نفی میں سر ہلا دیا آدمی نے درانتی بڑے پیار سے ایک طرف رکھ دی جسے دیکھتے بچا فورن اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے پاس گیا آدمی نے ایک ٹھنڈے ٹھار ناریل میں سٹر وڈال کر بیچ میں کالے نمک کی چٹکی چھینکتے ناریل بچے کی طرف بڑادیا اب بچا بیچارہ خوشی سے ناریل کو دیکھ رہا تھا اور ساتھ ہی ہاتھ بڑا کر پکڑنے سے کترا بھی رہا تھا کیونکی اس کے پاس پیسے نہیں تھے آدمی نے ہاتھوں میں پکڑا ناریل زور سے ہلا کر سر کے اشارے سے اسے ایسے ہی لینے کو کہا بچے کے چہرے پر چودہوی کے چند جیسی چمک آگئی اس نے ناریل پکڑ کر سٹر و کو لبوں سے لگالیا اور ناریل پانی ختم کرنے کے بعد شکریہ کے طور پر ایک خوبصورت مسکان اسے پاس کرتے ہاتھ میں پکڑا اشاپر گھوماتا اپنے راستے چل پڑا"۔وہی آس پاس لگی ریڑیوں پر اگر سب سے زیادہ رش دیکھا جائے تو پانی پوری کی ریڑی پر تھا جسے ہم گول گپے کہتے ہیں لڑکیوں کے ساتھ لڑکے بھی پورے پورے مقابلے میں بھیا چٹپٹا بنانا، بھیا کھٹا زیادہ دینا، بھیا لال مرچی زیادہ ڈالنا، لڑکیوں کے ساتھ لڑکوں کی بھی رنگ برنگی آوازیں ماحول میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی وہی اگر ہم آگے کی طرف بڑے تو چھوٹی چھوٹی کلونیوں کے محلے کے ہر دوسرے گھر کو چھوڑ کر کسی چھوٹے بچے کے رونے کی آواز کے ساتھ ماں کی ممتا بھری لوری کی آواز بھی کانوں میں گونج رہی تھی ہر روز کی طرح دہلی سڑکوں پر ٹریفک کا ہجوم اپنے زور و شور پر تھا دہلی کو ممبئی کے بعد دوسرا بڑا شہر کہا جاتا ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جیسے لاہور لاہور ہیں ویسے ہی دہلی کی بھی اپنی ہی ٹور ہیں" یہاں ہر ذات پات کے لوگ پائے جاتے ہیں ہندو مسلم سکھ کرسچن بدھا شری مندروں میں بجتی گھنٹیوں کے ساتھ پوجا پاٹ کی آوازیں بھی سارا دن وقفے وقفے سے سننے کو ملتی تھی دن میں ہوتی پانچ وقت کی اذانیں کانوں میں رس گھولتی تھی تھیٹر کے باہر ایسے رش لگا تھا جیسے لنگر کھانے کے باہر لگا ہوتا ہیں اور کیوں نا لگتا آج انڈیا کے سپر سٹار سلمان خان کی نئی مووی جو ریلیز ہوئی تھی ٹکٹ کاؤنٹر پر بیٹھا شخص پھرتی سے ہاتھ چلاتا ٹکٹ پر ٹکٹ پاس کر رہا تھا اور اس کے ساتھ ہی کھڑا ایک کم عمر لڑکا اس سے بھی پھرتی سے پیسے اٹھا کر گلے میں ڈال رہا تھا رش ایسا کے لوگ ایک دوسرے کے اوپر سے چڑھ چڑھ کر ٹکٹ کاؤنٹر تک پہنچ رہے تھے تین چار پولیس اہلکار بھی اپنی ڈیوٹی سر انجام دیتے ڈنڈے پر ڈنڈے برساتے انہیں لائن میں رہنے کی تلقین کر رہے تھے پر لوگ بھی ایسے ڈھیٹ ڈنڈے کھانے کے بعد بھی ایسے ایک دوسرے کو دھکے دیتے آگے بڑھ رہے تھے جیسے فلم پوری دنیا میں اسی تھیٹر پر لگنی تھی وہ بھی پہلی اور آخری بار ان سے ہی تھوڑی دوری پر دو لڑکے پولیس سے بچتے بچاتے بلیک میں ٹکٹ فروخت کر رہے تھے جو ٹکٹ سو کی کاؤنٹر سے مل رہی تھی وہی بلیک میں ہزار کی دے رہے تھے وہی دوسری طرف بھیڑ میں ایک جانا پہچانا چہرہ بھی دکھائی دے رہا تھا۔ اکشے چند لمحے بھیڑ کو دیکھتا رہا جیسے کاؤنٹر تک جانے کی ترقیب سوچ رہا ہو پھر ایک گہرا سانس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکر اپنی ساری ہمت جمع کرتے تیر کی تیزی سے آگے بڑھنے لگا سامنے جو بھی دیکھتا وہ اسے بازو سے پکڑ کر پیچھے دھکیلتے جا رہا تھا پولیس کا ایک کرارا سا ڈنڈا بھی اس کے بازو پر لگا پر اسے کہاں پرواہ تھی اسے صرف ٹکٹ چاہیے تھی پیچھے دھکا کھانے والے آدمی اسے گندی سے گندی گالی سے بھی نواز رہے تھے آخر بڑی محنت کے بعد وہ کاؤنٹر تک پوہنچنے میں کامیاب رہا مگر پیچھے کھڑے لوگ اسے پکڑ کر پیچھے کرنے کی کوشش کرنے لگے اکشے نے پھرتی سے کاؤنٹر کے باہر لگی سلاخ نما جالی کو کس سے پکڑ لیا پانچ ٹکٹ لیکر اس نے جالی چھوڑی ہی تھی جب پیچھے کھڑے لوگوں نے اسے سیلاب کے طرح بہا کر بھیڑ سے باہر پھینکا مکے ٹھوڈے کھاتے وہ بھیڑ سے باہر نکل کر اپنی بائیک تک پہنچا بائیک کے شیشے پر نظر پڑتے ہی اس کی چینخ نکلتے نکلتے رکی سلمان خان بن کر ٹکٹ لینے جانے والا شخص باہر نکل کر کسی پاگل خانے سے بھاگا ہوا مریض لگ رہا تھا اور اس سے بڑا صدمہ تو اکشے کو تب لگا جب ہاتھ میں پانچ ٹکٹ کی بجائے دو ٹکٹ ملی یقیناً بھیڑ میں ہی کسی نے ہاتھ کی صفائی دکھاتے اس کی تین ٹکٹوں کو اچک لیا اب بیچارہ اکشے دو ٹکٹ کو دیکھ کر دل ہی دل میں بھیڑ میں کھڑے ہر شخص کو گالی دیتا آس پاس دیکھنے لگا جہاں اسے دو لو برڈز کھڑے دکھائی دیئے وہ تو پانچ تھے تو دو ٹکٹ کا وہ کیا کرتا ان کے بغیر اکیلے جا کر مووی دیکھنا اکشے اپنے دوستوں کے ساتھ بے وفائی سمجھتا تھا اسی لئے ان دو بیچارے پریشان کھڑے لڑکا لڑکی کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بہت شریف بن کر پانچ سو میں خریدی گئی ٹکٹ دو ہزار میں بیچ دی پیسے اس نے اپنی جیب میں ذلیل ہونے کا حق سمجھ کر رکھے اور گھر کی طرف چل دیا۔۔

رضا میر نے ان کے پاکستان سے جلد آنے کی وجہ پوچھی عروج نے ان کے بنا دل نہ لگنے کا" بہانہ بنا کر ٹال دیا جبکہ اصلی بات کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔دو دن ہو چکے تھے انہیں واپس آئے مگر عروج نے کسی سے بھی رابطہ نہیں کیا۔تینوں کو لگتا تھا عروج ان سے ابھی بھی ناراض ہیں مگر بیچ کی بات کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی مسلسل سوچوں کے حصار میں تھی۔راہول لیلیٰ جیسی لڑکی سے کیسے پیار کر سکتا ہیں؟ عروج خود سے بڑبڑائی۔

"شاید وہ کوئی اور ہو

www.novelsclubb.com

اس نے خود کو تسلی دیتے کہا۔۔

پھر کچھ سوچتے راہول کا نمبر ملایا"۔

ہیلو میڈم کہاں گم ہو جب سے آئی جو کوئی کال نہیں کی کم اون یار اب معاف کردو اس غلطی کے لئے تم تو ناراض ہو کر ہی بیٹھ گئی ہو۔

راہول نے کال اٹینڈ کرتے ہی نون اسٹاپ بولنا شروع کر دیا۔

ناراض نہیں ہوں بس تھک گئی تھی اسی لئے رابطہ نہیں کیا تم بتاؤ آج شام مل رہے ہیں کیفے میں

" ا مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہیں

عروج نے لہجہ ہموار رکھتے پوچھا

کونسی ضروری بات؟

وہ میں شام کو بتاؤ نگی۔

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔

جو حکم "۔

راہول نے سر کو خم دیا۔

اوکے ملتے ہیں شام کو "۔

عروج نے بنا اس کی سنے ہی فون رکھ دیا۔

شام کو سب کیفے میں موجود تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں بولو اے جے کیا ضروری بات کرنی تھی؟

کافی سے فارغ ہو کر راہول عروج کی اور متوجہ ہوا۔

تم لیلیٰ سے کب ملوا رہے ہوں؟؟

یہ ضروری بات تھی؟۔

عروج کی بات پر راہول حیرت سے بولا۔

تم بتاؤ لیلیٰ سے کب ملوا رہے ہو؟

عروج اس کی بات نظر انداز کرتی بولی۔

"مل لینگے میری بر تھڈے پر اتنی بھی کیا جلدی ہیں

راہول نے لاپرواہی سے کہا۔

نو کل ہی ملنا ہیں

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔

اتنی بھی کیا جلدی ہیں یار؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کرسی سے پشت ٹکائے بولا۔

"جلدی نہیں ہیں تمہاری بر تھڈے پر بھی ملنا ہی ہیں تو کل کیوں نہیں؟

عروج ضدی انداز میں بولی۔

اے جے سہی کہہ رہی ہیں ہم بھی بہت ایکسائٹڈ ہیں لیلیٰ سے ملنے کے لئے۔

ٹینا نے عروج کی تائید میں کہا۔

"او کے میں بات کرتا ہوں لیلیٰ سے

"راہول نے ہتھیار ڈالے

راہول کی بات پر عروج ریلیکس ہو گئی۔۔شام ان کے ساتھ گزارنے کے بعد عروج واپس گھر آگئی۔

ساری رات اس کی بے قراری میں کٹی۔

صبح ڈائینگ ٹیبل پر سعدیہ بی اور رضا میر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔

عروج سلام کرتی اپنی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہیں جا رہی ہوں؟

رضا میر نے اس کے سلام کا جواب دیتے سرسری سا پوچھا۔

"جی بابا

عروج نے سرسری کا جواب دیکر سلائس اٹھالیا۔

پاکستان کا ٹوئر کیسا رہا؟؟

سعدیہ بی نے کپ میں چائی ڈال کر اسے تھمائی۔

بہت اچھا تھا دادی مگر ہم زیادہ گھوم نہیں پائے"۔

عروج نے اداسی سے کہا۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا اسٹڈی کے بعد چلے جانا تب تو چھٹیاں ہی چھٹیاں ہونگی جتنا چاہے گھوم لینا،،

رضا میر نے اس کی اداسی بھانپتے کہا۔

جی بابا اور اس بار جائینگے تو پورا پاکستان گھوم کر ہی واپس آئینگے۔

"عروج جوش سے بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بچکانہ بات پر رضامیر سمیت سعدیہ بی بھی مسکرادی۔۔

"اوکے باباب میں چلتی ہوں

عروج سلائس کا ٹکرا ختم کرتی اٹھی۔

ساتھ ہی رضامیر اور سعدیہ بی کی پیشانی پر بوسہ دیتی باہر کی جانب بڑی۔

رضامیر نے مسکراتی نظروں سے اسے جاتے دیکھا۔

کیفے میں پونہچتے سامنے ہی راہول کے سوائے تینوں اسے دکھائی دیئے۔

"اب چاروں بیٹھے راہول کا انتظار کر رہے تھے

سڈ کافی دیر سے خاموش کسی نکتے پر نظرے ٹکائے بیٹھا تھا"۔

www.novelsclubb.com

ٹینا اور عروج سینڈوچ کے ساتھ بھرپور انصاف کر رہی تھی۔۔

اے جے ایک بات بتاؤ؟

سڈ نے خاموشی کو توڑتے سنجیدگی سے کہا۔

عروج سینڈوچ کو چھوڑا اسے دیکھنے لگی جو ٹھوڈی پر ہاتھ ٹکائے سنجیدہ سا بیٹھا تھا۔

ہاں پوچھو؟

اس کے چہرے کی سنجیدگی دیکھ عروج بھی سنجیدہ ہوتے بولی۔

تمھیں کابلی پلاؤ بنانے آتا ہیں؟؟

"سڈ نے گہری سنجیدگی سے پوچھا

وہاٹ؟

"عروج حیرت سے چلائی

تمھیں کابلی پلاؤ بنانے آتا ہیں؟

سڈ نے دوبارہ اپنا جملہ دوہرایا۔

"کابلی پلاؤ کے نام پر سب کے منہ میں پانی بھر آیا

تم اتنے سنجیدہ ہو کر یہ پوچھ رہے تھے مجھ سے؟

عروج مارے حیرت سے آنکھیں پھیلائے بولی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں

سڈ نے معصومیت سے کہا۔۔

لیلیٰ سے ملنے کے بعد گھر چلینگے۔۔

گھر کیوں؟

ٹینا الجھ کر بولی۔۔

"کابلی پلاؤ ٹرائی کرنے

عروج نے کہا۔

"پر ہمیں تو آتا ہی نہیں

اکشے بیچارگی سے بولا۔

"انٹرنیٹ ہیں نہ

عروج نے چٹکی بجائے مسلہ حل کیا۔

"گڈ آئیڈیا،

www.novelsclubb.com

ٹینا چہک کر بولی۔

پاکستان آنے کے بعد پانچوں نے سب سے زیادہ کابلی پلاؤ کو مس کیا تھا۔

ابھی وہ کابلی پلاؤ پر ہی بات کر رہے تھے جب انہیں کیفے ڈور سے راہول اور لیلیٰ آتے دکھائی دیے۔۔

لیلیٰ پر پہلی نظر پڑتے ہی عروج اسے پہچان چکی تھی؛ ایک ناگواری کی لہر اس کی پیشانی پر نمودار ہوئی۔

"ہیلو سوری لیٹ ہو گیا میٹ لیلیٰ مائی لو

راہول نے لیلیٰ کے گرد بازو حائل کرتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔ عروج لیلیٰ کے سراپے کا جائزہ لے رہی تھی، کھلے گلے والا ون پیس پہنے لیلیٰ عروج کو انتہائی بے ہودا لگی۔

ہیلو لیلیٰ نے مصافحے کے لئے ہاتھ آگے

بڑھایا۔

لیلیٰ سب سے ہاتھ ملاتی عروج تک آئی۔

"سامنے کھڑی لڑکی عروج کو انتہائی زہر لگ رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیلو"۔ عروج نے بنا ہاتھ تھامے ہی سپاٹ سے انداز میں کہا۔

لیلیٰ نے ایک نظر راہول پر ڈالتے اپنا ہاتھ واپس موڑ لیا۔

چاروں کو عروج کی حرکت سخت ناگوار گزری۔

"لیلیٰ یوسٹ"،

راہول نے چیئر پیچھے کی۔۔

لیلیٰ شان بے نیازی سے چیئر پر بیٹھ گئی۔۔اس کے ہر انداز میں عروج کو بے ہودگی دکھائی دے رہی تھی۔

لیلیٰ کے بیٹھتے ہی پانچوں بھی اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔۔

چاروں نے کڑی نظروں سے عروج کو گھورا۔

راہول سپاٹ سا چہرہ لئے عروج کو دیکھ رہا تھا۔۔

"اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے عروج کو اپنی غلطی کا احساس ہوا

سوری لیلیٰ جسٹ تمہارے آنے سے پہلے میں نے سینڈوچ کھائے جس سے میرے ہاتھ گندے ہوگئے اسی لئے میں نے تم سے ہاتھ نہیں ملایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مسنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجائے معذرت کی۔

"اٹس اوکے

لیلیٰ نے بے تکلفی سے جواب دیا۔

تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہی۔

عروج خاموشی سے ان کی گفتگو سن رہی تھی۔۔

تم کس کلب میں راہول سے ملی تھی؟

عروج نے پہلی بار ان کی گفتگو میں مداخلت کی۔

اے جے ہم ایک ہی کلب میں جاتے ہیں ہمیشہ تو آوف کورس لیلیٰ سے میری ملاقات اسی کلب میں ہوئی تھی۔

جواب راہول کی طرف سے آیا تھا۔

راہول کی بات پر عروج مسنوعی مسکرائی۔

پہلے کس نے پرپوز کیا تھا؟؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے اشتیاق سے پوچھا۔

آوف کورس راہول نے"۔

لیلیٰ نے محبّت پاش نظروں سے راہول کو دیکھتے کہا۔

پانچوں پھر باتوں میں مصروف ہو گئے۔

عروج خاموشی سے لیلیٰ کو دیکھ رہی تھی۔

عجیب بے شرم لڑکی ہیں نہ کوئی شرم نہ حیا۔

لیلیٰ نے ہنستے ہوئے سڈ کے کندے پر ہاتھ رکھا" عروج کو اس کی حرکت سخت نہ گوار گزری۔۔

جس لڑکی میں شرم اور حیا نہ ہو وہ بھی کوئی لڑکی ہوتی ہیں۔

عروج دل ہی دل میں لیلیٰ کو سنا رہی تھی۔

کافی دیر باتوں کے بعد لیلیٰ جانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"نائیس تو میٹ یو گائز

لیلیٰ مسکرا کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اسے گھر ڈراپ کرنے کی پیشکش کی جسے اس نے بڑی خوبصورتی کے ساتھ رد کیا۔

لیلیٰ سب سے ملتی ملاتی وہاں سے چلی گئی۔

یہ کیسی حرکت تھی؟

لیلیٰ کے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی راہول غصے سے بولا۔

کونسی حرکت؟؟

عروج انجان بنتی بولی۔

تم نے لیلیٰ سے ہاتھ کیوں نہیں ملایا؟

راہول گرجدار آواز میں بولا۔

"کہا تو تھا ہاتھ گندے تھے

عروج بنا اس کے لہجے کا نوٹس لئے لاپرواہی سے بولی۔

اے جے کچھ دنوں سے تمہارا انداز کچھ عجیب سا ہیں سب ٹھیک تو ہیں؟

ٹینا نے فکرمندی سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایسا کچھ نہیں ہیں تم لوگوں کو ایسے ہی لگ رہا ہیں میں بلکل ٹھیک ہوں

عروج نے لچکدار آواز میں کہا۔

کیا راب تم کیوں منہ پھولا کر بیٹھ گئے؟

عروج نے اس کے خفا چہرے پر نظر ڈالتے کہا۔۔

"راہول خاموش رہا

،"اچھا بابا جب اگلی بار ملو نگی تو ہاتھ کیا گلے لگاؤ نگی تمہاری لیلیٰ کو

عروج نے تمہاری لیلیٰ پر زور دیتے شرارت سے کہا۔

راہول اس کی بات پر مسکرا دیا۔۔

www.novelsclubb.com

،"ویسے را تمہاری گرل فرینڈ ہیں بہت خوبصورت

ٹینا کی تعریف پر راہول کا سینہ چوڑا ہوا۔

زیادہ چوڑا ہونے کی ضرورت نہیں ہیں ہم نے ابھی پاس نہیں کی"۔

سڈ نے چوٹ کرتے کہا۔

?!کیا مطلب

راہول کو تشویش نے گھیر لیا۔

"مطلب یہ کے اگر ہمیں پسند آئی تبھی بات بنے گی ورنہ بھول جانا

اکشے نے اسے زچ کرتے کہا۔

کیوں میری لوسٹوری کے دشمن بنے پھر رہے ہو اچھی بھلی تو ہیں اور ابھی مل تو لیا نہ تم سب نے "

راہول بیچارگی سے بولا۔

سب اس کی حالت سے محفوظ ہو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

ایک ملاقات سے کیا پتا چلتا ہیں ابھی اور ملاقاتیں ہونگی تب بتائینگے پاس ہیں یا فیل۔۔

عروج نے مزے سے کہا۔

"تم لوگوں کے پاس کرنے یا نہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا میری لوسٹوری کبھی ختم نہیں ہو گی

راہول کا لہجہ حتمہ تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر ٹھیک ہیں تمھیں تمہارے دوست چاہیے یا تمہاری گرل فرینڈ سوچ کر بتا دینا چلو گائز کابلی پلاؤ بنانے،

سڈ سنجیدگی سے کہتا اٹھا۔

چاروں خاموشی سے چلنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔

"یار میری بات تو سن لو میں پیار کرتا ہوں لیلیٰ سے

راہول نے بے بسی سے کہا۔

پیار کرنے سے پہلے ہم سے پوچھا تھا کیا؟

ٹینا کرارا سا جواب دیتی بنا اس کی سنے سب کے پیچھے کیفے سے نکلی۔

"راہول سر تھام کر چیئر پر بیٹھ گیا

"کیسا بنا ہیں؟

سڈ کے کابلی پلاؤ کی چمچ منہ میں لے جاتے ہی عروج نے بے چینی سے پوچھا۔

سڈ نے نفی میں سر ہلا دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا یار تیسری بار بنالیا ہیں ابھی بھی سہی نہیں بنا؟

عروج نے جھنجھلا کر کہا۔

"یار وہ ٹیسٹ نہیں آرہا

ٹینا نے چمچ سے پلاؤ چکھتے کہا۔

اب کیا کرے سب ہی پروسیس تو اچھے جا رہے تھے پھر بھی ٹیسٹ نہیں آرہا!؟

عروج سر تھام کر چیئر پر بیٹھ گئی۔

اس وقت کچن میں ان چاروں کے علاوہ گھر کی ملازمہ سدرہ بھی تھی۔

"دوبارہ بنا کر دیکھو اس بار میں تمہیں ساری ریسپی بتاؤنگا

سڈ نے اکشے سے موبائل لیکر کابلی پلاؤ بنانے کا طریقہ نکالا۔

سڈ بولتا جا رہا تھا عروج اس کی باتوں پر عمل کرتی کابلی پلاؤ بنا رہی تھی۔

"!یہ لو اب ٹیسٹ کرو

عروج نے پلیٹ ٹیبل پر رکھتے تھکے سے انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پچھلے تین گھنٹوں سے سب کچن میں موجود تھے۔

"سڈ نے پلاؤ کی چمچ لیتے نفی میں سر ہلا دیا

تم لوگ ایک کام کرو پاکستان جا کر کابلی پلاؤ کھا آؤ اور آتے ہوئے میرے لئے بھی ایک پلیٹ لے آنا۔"

عروج نے غصے سے کہہ کر چمچہ ٹیبل پر پٹخا۔

"تم ایک کام کرو بریانی بنالو ہم وہی کھالینگے

سڈ پلاؤ کی پلیٹ پرے کھسکھاتا بے چارگی سے بولا۔

سڈ کی بات پر عروج مارے غصے سے اسے گھورنے لگی ٹیبل پر پڑا چمچہ ایک بار پھر اس کے ہاتھ آچکا تھا مگر اس بار اس کا ارادہ کچھ اور تھا۔۔

اکشے نے سڈ کے کمر میں دموکا جڑتے اس کا دھیان عروج کی طرف کیا۔

"عروج کی انگارا آنکھیں دیکھ سڈ فورن سیدھا ہوا

تم تھک گئی ہوگی ایک کام کرو تم ریسٹ کرو ہم باہر سے جا کر بریانی کھالینگے"۔

سڈ شرافت سے کہتا اٹھا۔

www.novelsclubb.com

اس کی نظر عروج کے ہاتھ میں پکڑے چمچے پر تھی جس پر لمحہ لمحہ عروج کی گرفت سخت ہو رہی تھی۔

سڈ کے پیچھے ہی ٹینا اور اکشے بھی شرافت سے کچن سے نکلے۔

عروج سعدیہ بی کے ساتھ اکثر کوکنگ کرتی رہتی تھی جس کی وجہ سے اسے ہر طرح کا کھانا بنانے آتا تھا جس میں سب سے بیسٹ وہ بریانی بناتی تھی عروج اکثر اپنے ہاتھ کی بنی بریانی انہیں کھلاتی رہتی تھی مگر ابھی وہ چار بار کابلی پلاؤ بنا کر تھک چکی تھی تینوں جب بھی کھاتے کوئی نہ کوئی نقص نکالتے جس کی وجہ سے اس کا غصہ سوا نیزے پر تھا ***

(حال)

عروج کے پیپر سٹارٹ ہونے والے تھے۔"

جس کی تیاری میں اس نے دن رات ایک کر دیئے تھے۔

ابھی بھی وہ پیپر کی تیاری کرنے کے بعد کچن میں کافی بنانے آئی تھی۔

ان دس مہینوں میں چائے کا ذائقہ تو وہ جیسے بھول ہی گئی تھی

"کافی بنا کر اس نے ٹرے میں رکھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے عدن کے دروازے پر نوک کیا۔

عروج نے دوبارہ نوک کیا مگر اندر سے کوئی آواز نہیں آئی۔

شاید سو گئی ہیں"۔"

عروج نے سوچا پھر مڑنے لگی۔۔

مگر دوبارہ کچھ سوچ کر وہ ہلکا سا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی

اس نے ٹرے ایک طرف ٹیبل پر رکھ دی عروج نے بیڈ کی طرف دیکھا

عدن بنا کسی حرکت کے بیڈ پر چت لیٹی تھی۔

پہلے عروج کو لگا عدن سو گئی ہیں مگر اس کی نظر عدن کے ہاتھ پر گئی عدن کا ایک ہاتھ بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا۔

عروج کو یقدم تشویش نے آگیرا۔

اس نے عدن کو پکارا۔ مگر عدن ٹس سے مس نہ ہوئی۔

جواب نہ پا کر وہ پریشانی سے آگے بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے عدن کو دوبارہ پکارتے اسے ہلایا؟

کوئی ریسپونس نہ پاکر عروج کے ہاتھ پاؤں پھول گئے

کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اس نے عدن کی نبض چیک کی۔

نبض چل رہی تھی عروج کو تھوڑی ڈھارس ملی

اس نے دوبارہ عدن کو ہلایا مگر کوئی جواب نہیں!

"عدن بیہوش تھی

اب کیا کروں!؟

تیز دھڑکتے دل کے ساتھ عروج فلیٹ کے باہر بھاگی

www.novelsclubb.com

اس نے کسی کو مدد کے لئے پکارنے کا سوچا تھا۔

تیز تیز سیڑیاں اترتے وہ نیچے آئی

پریشانی میں اسے لفٹ کا خیال بھی نہیں آیا، نیچے آکر اس نے بلڈنگ کے چوکیدار کو ڈھونڈا مگر

بدقسمتی سے چوکیدار بلڈنگ میں نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج پھولی سانسیں لیکر واپس فلیٹ میں آئی اس نے جگ نے پانی لیکر عدن کے چہرے پر چھینٹے مارے مگر سب بے سد عدن ٹس سے مس نہ ہوئی عروج کے حواس معطل ہو رہے تھے۔

"اپنے دماغ کو لڑاتے اسے زین کا خیال آیا تھا

وہ ہمّت جمع کرتی سامنے والے دروازے تک آئی زین گھر میں تھا یا نہیں وہ اس بات سے انجان تھی

بیل تک جاتا اس کا ہاتھ رکا تھا۔

نہیں کیا وہ میری مدد کریگا!؟

خوف سے اس کا رنگ زرد پڑ گیا۔

لیکن اس وقت وہی ہیں مجھے اسی سے مدد مانگنی ہو گی"۔

ساری انا کو سائیڈ پر رکھ کر اس نے فیصلہ کرتے بیل بجائی۔

کون ہیں؟

اندر سے زین کی آواز سن عروج نے سکون کا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

لال خمار آنکھوں سے زین دروازہ کھولے اسے گھور رہا تھا لال آنکھیں اسی بات کا پتا دے رہی تھی کے وہ ابھی کچی نیند سے جاگا ہیں

"کیا مسلہ ہیں؟

"عروج کو دیکھ زین نے ناگواری سے کہا

"!وہ، عدن، آنٹی

پریشانی کی وجہ سے اس کے الفاظ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہیں؟

زین نے اس کے فق ہوتے چہرے پر نظرے دوڑائے فکر مندی سے پوچھا۔

وہ بیہوش ہو گئی ہیں پلیز میری مدد کروانہیں ہوسپٹل لیکر جانا ہیں۔ وہ گڑگڑائی تھی۔

زین کے لئے اس کا رویہ نیا تھا۔

وہ اس کے ساتھ ہی فلیٹ میں داخل ہوا زین نے آگے بڑ کر سب سے پہلے عدن کی نبض چیک کی۔

!کیا ہوا ہیں انہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ڈاکٹروں کے انداز میں پوچھا۔

"مجھے کیا پتا

وہ بگڑی۔

ایک تو پہلے ہی عدن کی حالت دیکھ وہ پریشان تھی اوپر سے زین کا تحمل بھرا انداز دیکھ اسے غصہ آنے لگا۔

"میرے ساتھ ہیلپ کروانہیں نیچے لیکر جاتے ہیں

زین اس کی حالت سمجھتا عدن کو اٹھانے لگا۔

عروج نے آگے بڑکر اس کی مدد کی،

گاڑی ہسپتال کی طرف روانہ تھی۔

عروج بار بار عدن کو پکارتی مگر ہر بار کی طرح عدن کوئی رسپانس نہیں دیتی۔

"زین مر رمیں اس کی رونی صورت دیکھ محفوظ ہو رہا تھا

پلیز گاڑی جلدی چلاؤ"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے حلق سے مری مری آواز نکلی۔

"اس سے زیادہ سپیڈ پر چلائی تو ان کے ساتھ ہم بھی ہوسپٹل میں پڑے ہونگے

زین نے مین روڈ پر نظرے ٹکائے اطمعنان سے کہا۔

تم میں کوئی احساس نام کی چیز ہیں یا نہیں؟

عروج بپر کر بولی۔

اگر احساس نام کی چیز نہیں ہوتی تو میں یہاں تمہارے ساتھ نہیں ہوتا بلکہ اپنے بستر پر لیٹا سکون کی نیند سو رہا ہوتا جو تمہاری وجہ سے خراب ہوئی۔

زین نے غصے سے کہتے طنز کیا۔

عروج خاموش رہی اس وقت وہ اس سے بحث مول نہیں لے سکتی تھی ہوسپٹل کے کوریڈور میں پڑے بینچوں میں سے ایک پر بیٹھی وہ مسلسل عدن کی صحت یابی کی دعائیں کر رہی تھی۔

زین دیوار سے ٹیک لگائے اونگ رہا تھا۔

آتی جاتے لوگوں سمیت نرسز نے بھی اسے گھور کر دیکھا بکھرے بال ڈھیلی ڈھالی ٹراوزر شرٹ "پہنے نیند سے لال آنکھیں لئے وہ کوئی لوفر لگ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو بھی اسے گھورتا زین جوابًا بتیسی نکال دیتا جسے دیکھ سامنے والا بری سی شکل بنا کر آگے بڑھ جاتا۔

ڈاکٹر کے باہر نکلتے ہی عروج تیزی سے اس کی طرف بڑھی۔

اب کیسی ہیں وہ کیا ہوا ہیں انہیں وہ ٹھیک تو ہیں؟؟

عروج پریشانی سے نون اسٹاپ بولی۔

آپ پیشنٹ کی کیا لگتی ہیں؟

ڈاکٹر سے اس کی بات نظر انداز کرتے سنجیدگی سے پوچھا۔

جی میں!؟" عروج کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے۔

"میں ان کی بیٹی ہوں"

عروج بات بناتی بولی۔

زین نے حیرانی سے منہ کھولے اسے دیکھا

"کتنی جھوٹی ہیں یہ"

زین بڑبڑایا جب ڈاکٹر نے اس سے بھی یہی سوال کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ پیشنٹ کے کیا لگتے ہیں!؟

ڈاکٹر نے اتنی سنجیدگی سے پوچھا کے فوری طور پر گڑ بڑا گیا۔

اس کے جو منہ میں آیا وہ بول گیا۔

"میں اس کا ہسبنڈ ہوں

زین نے عروج کی طرف اشارہ کیا۔

اس کی بات پر عروج کا پارا ہائی ہو گیا۔

اس کے منہ کے بگڑتے زاویے زین کو مزہ دینے لگے۔

آپ لوگوں کو ذرا سا احساس ہیں آپ کی مدر اور آپ کی مدر ان لاء کی کیا کنڈیشن ہیں!؟

ڈاکٹر انتہائی سخت لہجے میں ان پر برسی۔

!ک۔۔۔کیا ہو۔۔۔ہوا۔۔ہیں ڈاکٹر؟

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔

انہیں ہارٹ پرو بلم ہیں"۔

کب سے ؟؟

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی سنائی دی۔

آئی تھنک کافی سالوں سے ہیں شاید وہ میڈیسن لیتی رہی تھی اسی لئے ابھی تک سٹیبل تھی مگر اب میڈیسن بھی کام نہیں کر رہی"۔

ڈاکٹر نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے کہا۔

"اگر آپریشن کرے تو وہ پوری طرح سٹیبل ہو سکتی ہیں مگر آپریشن بھی جلد کرنا ہوگا

کتنی وقت میں آپریشن کرینگے ؟

عروج کو اک امید نظر آئی۔

www.novelsclubb.com

دو دن میں آپریشن کرنا ہوگا آپ کچھ فارم فل کر دے پھر ہم آپریشن کی تیاری شروع کرینگے باقی کی ڈیٹیلز آپ کو نرس بتادینگی۔۔

"ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں کہتی آگے بڑھ گئی

نرس نے جو رقم عروج کو بتائی وہ سن کر اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔

وہ تو ایک معمولی ہوٹل میں کام کرتی تھی آٹھ لاکھ جیسی رقم کہاں سے لاتی ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دو دن تھے اس کے پاس اور ان دو دنوں میں اسے آٹھ لاکھ جمع کرنے تھے اور اگر وہ نہیں کر پاتی

"تو آگے وہ سوچ نہیں سکتی تھی

واپسی میں گاڑی میں مکمل خاموشی کا راج تھا۔

زین ڈرائیونگ کرتا ایک ادھ نظر اس کے آنسوؤں سے تر چہرے پر ڈالتا۔

انہوں نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟

اس نے کرب سے سوچا۔

ان تین مہینوں میں وہ عدن سے کافی مانوس ہو چکی تھی

گھر پونہچنے کے بعد بھی وہ صوفے پر سر جھکائے بیٹھی پیسے جمع کرنے کی ترکیب سوچ رہی تھی

www.novelsclubb.com

"اس کے دماغ میں ایک جھماکا ہوا

وہ تیزی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں گئی۔

عروج نے اپنی الماری سے ایک چھوٹا سا مخملی ڈبا نکالا

بیڈ پر بیٹھ کر اس نے ڈبا کھولا

ڈبے میں ایک خوبصورت ساڈائیمنڈ کا ہار تھا۔

اس نے ہار کو بہت محبّت سے ڈبے سے نکالا۔

یہ ہار سرلا کی نشانی تھی رضا میر نے سرلا کو یہ ہار شادی کی پہلی رات منہ دکھائی پر تحفے کے طور پر دیا تھا"

،"سرلا کے بعد یہ ہار عروج کے پاس تھا

"اس نے کبھی اسے خود سے دور نہیں ہونے دیا جب بھی کوئی ایونٹ ہوتا عروج یہیں ہار پہنتی

مگر آج یہ ہار کسی کی زندگی بچانے والا تھا

"ہار پر پیار سے ہاتھ مارتے اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر ہار پر گرا"۔ تبھی ڈور بیل بجی

ہار کو ایسے ہی ہاتھ میں پکڑے وہ باہر آگئی۔

ہار ٹیبل پر رکھ کر اس نے دروازہ کھول کر ہلکا سا سر باہر نکالا۔

،"سامنے ہی زین عباسی ہاتھ میں ایک شاپر لئے کھڑا تھا

،'زین اسے دیکھتے ہی مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہیں؟

عروج نے بھنویں سیکڑے کہا۔

"کھانا لایا ہوں تمہارے لئے ٹینشن کی وجہ سے تم نے کھایا نہیں ہو گا اسی لئے سوچا میں دے آؤ

زین نے لبو پر دلکش مسکراہٹ سجائے کہا۔

عروج نے اس کی مہربانی پر آنکھیں سیکڑے اسے گھورا۔

"مجھے بھوک نہیں ہیں

،"وہ قدرے روکھے پن سے کہتی دروازہ بند کرنے لگی

"زین نے تیزی سے دروازے کے درمیان اپنا پاؤں اٹکا دیا

"کیا بد تمیزی ہیں یہ؟

عروج غصے سے بولی۔

کھانا!

زین نے اس کا غصہ نظر انداز کرتے شاپر اس کے آگے کیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کھانہ نہیں چاہیے

،"مگر اب میں لا یا ہوں تو لینا تو پڑ یگا نہیں کھانا نہ کھاؤ بھلے ہی پھینک دو مگر لینا تو پڑ یگا

وہ ضدی انداز میں بولا۔

آج اتنی مہربانی کیسے ؟

اس نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

وہ کیا ہیں نہ آج میرا نیکی کرنے کا دل کر رہا تھا تو سوچا کسی بھوکے کو کھانا کھلا دوں اسی لئے

تمہارے لئے کھانا لے آیا۔

زین نے خاصا جتانے والے انداز میں تھا۔

www.novelsclubb.com

"اگر نیکی کمانی ہیں تو کہیں اور جا کر کماؤ مگر ابھی مجھے اکیلا چھوڑ دو

عروج کاٹ دار آواز میں کہتی دوبارہ دروازہ بند کرنے لگی۔۔

مگر زین کا پیرا ابھی بھی وہی تھا۔

اب کیا ہیں ؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جھنجھلا کر بولی۔

کھانا!

وہ ڈھٹائی سے بولا۔

"نہیں چاہیے کھانا

وہ ہتھے سے اکھڑی۔

"اگر خود کچھ کھاؤ گی تبھی اپنی ان منہ بولی ماں کا خیال رکھ پاؤ گی

اس بار زین نے نرمی سے کہا۔

عروج نے بنا کچھ کہے ہاتھ بڑھا کر کھانا تھام لیا۔

"تھنکس

وہ دھیرے سے منمنائی۔

"تھنکس کی ضرورت نہیں ہیں ایک کپ کافی پلا دو

وہ دلکشی سے مسکرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو تمہاری اتنی ہیلپ کی ایک کپ کافی نہیں پلا سکتی؟

زین معصومیت سے بولا۔

عروج نے نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اندر آنے دیا۔

"زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے سیٹی بجاتا اندر داخل ہوا

،"یہاں بیٹھ جاؤ اور کسی چیز کو ہاتھ مت لگانا

عروج اسے سختی سے ہدایت کرتی کچن میں چلی گئی۔۔

زین ادھر ادھر نظرے دوڑاتا صوفے پر بیٹھ گیا

اس کے فلیٹ کی نسبت یہ فلیٹ کافی صاف ستھرا تھا

"یونہی نظرے گھوماتے اس کی نظر ٹیبل پر پڑے ہار پر پڑی

اس نے سیٹی بجاتے جلدی سے ہار اچک لیا۔

واہ"۔زین ستائش بھری نظروں سے ہار کو دیکھتا بڑبڑایا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج کافی کا کپ لئے کچن سے نکلی جب اس کی نظر زین کے ہاتھ میں پکڑے ہار پر پڑی

"میں نے کہا تھا نہ کسی چیز کو ہاتھ مت لگانا؟

اس نے غصے سے کافی کا کپ ٹیبل پر رکھتے زین کے ہاتھ سے ہار چھینا۔

کہاں سے چرایا ہیں؟

وہ کافی کا کپ اٹھاتے شکی انداز میں بولا۔

"اس کی بات پر عروج آگ بگولہ ہوئی

،"چرایا نہیں ہیں میری ماما کا ہیں

www.novelsclubb.com

تمہاری ماما کا؟" جہاں تک مجھے پتا ہیں نا تمہاری کوئی ماما ہیں اور نہ ہی تم اتنی امیر ہو کے ڈائیمنڈ کا ہار

"خرید سکو تم تو شکل سے ہی غریب لگتی ہو

زین اس کا مذاق اڑاتا مزے سے کافی کے سپ لینے لگا۔

"یہ آج سے بائیس سال پہلے لیا تھا اور یہ میری ماما کی آخری نشانی کے طور پر میرے پاس ہیں

عروج لفظوپر زور دیتی بولی۔

"اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو ویسے کافی اچھی بنی ہیں"،

وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے جھلانے لگا۔

"تم اپنی کافی ختم کرو اور جاؤ یہاں سے مجھے ابھی کئی جانا ہیں"

عروج اپنا لہجہ ہموار رکھتی بولی۔

!اگر تمہیں کہیں جانا ہیں تو میں چھوڑ دیتا ہو؟

زین نے فورن پیشکش کی۔

"نہیں میں خود چلی جاؤ نگی

عروج انکار کرتی بولی۔

"دیکھ لو رات کا وقت ہیں اور تمہارے پاس زیور بھی ہیں اگر کسی نے چرا لیا تو؟

زین نے کافی کا کپ منہ کو لگاتے اسے ڈرانے والے انداز میں کہا۔

تمہیں کیسے پتا میں یہ زیور باہر لیکر جا رہی ہوں؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج حیرت سے بولی۔

"اس میں کونسی بڑی بات ہیں ایسی سچویشن میں اس ہار کا یہاں ہونا کوئی بھی سمجھ سکتا ہیں

زین نے لاپرواہی سے کہا۔

زین کافی ختم کرتے اٹھ کھڑا ہوا۔

میں تمہیں لے جا سکتا ہوں جہاں تم چاہو!

زین نے دوبارہ پیشکش کی۔۔

عروج نے کچھ سوچتے اس کی پیشکش قبول کر لی۔

سنار کی دکان پر پوہنچ کر عروج نے ہار سنار کو دکھایا۔

"سنار کے رسید مانگنے پر عروج پریشان ہو گئ

میرے پاس رسید نہیں ہیں"۔

چوری کا ہیں؟

سنار نے پان منہ میں رکھتے کہا"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سنار کی بات پر پاس کھڑے زین کی ہنسی نکل گئی

عروج اسے اگنور کرتی بولی۔

!اگر آپ لینگے تو بتادے ورنہ میں کسی اور شاپ پر دے دونگی؟

!ارے میڈم جی بنا رسید کے تو آپ سے یہ ہار کوئی نہیں لیگا بلکہ الٹا پولیس بلا لیگا

سنار نے پان کی پچکاری پاس پڑے گلدان میں ڈالی۔

عروج نے نہ گوار نظروں سے اس کی حرکت دیکھی۔

"عروج اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئی

زین اس سے بے نیاز دکان میں گھوم رہا تھا۔

دیکھے میڈم اب بتادے یہ ہار بیچنا ہیں یا نہیں؟

"عروج نے آنکھوں پر لگا چشمہ ٹھیک کرتے زبان لبوں پر پھیری

جی بیچنا ہیں پر"۔ وہ ذرا ہچکچائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں یہ ہار مجبوری میں بیچ رہی ہوں کیا آپ مجھے کچھ وقت دینگے آئی مین آپ اس ہار کو کہیں اور

"سیل مت کریئے گا میں یہ ہار واپس آپ سے لے لونگی بس مجھے کچھ وقت چاہیے؟

اس نے ٹھہرے ٹھہرے اپنی بات مکمل کی۔

"ٹھیک ہیں دو مہینوں کا ٹائم دیتا ہوں مگر رقم بھی وہی دینی ہوگی جو میں کہونگا

سنار نے اس کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے کہا۔

عروج کو اس کی بات پر غصہ تو بہت آیا مگر اس کے پاس وقت نہیں تھا اسی لئے مجبوراً اسے سنار کی

بات ماننی پڑی، ہار کافی مہنگا تھا

سنار نے دونوں طرف سے موقعے کا فائدہ اٹھاتے اسے سات لکھ روپے دیئے جب کے ہار دس

لاکھ سے بھی زائد کی رقم کا تھا

"عروج دل پر پتھر رکھ کر ہار اسے دیتی پیسے لیکر دکان سے نکلی

رقم میں ابھی بھی ایک لاکھ روپے کم تھا۔

"مجھے موبائل شاپ پر لے جاؤ"،

عروج نے آہستگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین بنا کچھ کہے اسے موبائل شاپ پر لے گیا

اس نے اپنا موبائل بیچ کر ایک سادہ سا بٹنوں والا موبائل لے لیا،

موبائل بیچنے سے بھی رقم میں کچھ خاص فرق نہیں پڑا۔

واپسی کے سارا سفر پریشانی میں گزرا۔

گھر آ کر وہ وضو کر کے اپنے رب کے حضور جھکی۔

عدن سے اس کا خون کا کوئی رشتہ نہیں تھا صرف احساس کے رشتے کی خاطر وہ اس عورت کے لئے اپنی سب سے قیمتی چیز بیچ آئی تھی۔

اے جے نے اپنے ہوٹل کے مینیجر سے بھی مدد مانگی مگر کوئی بھی اتنی بڑی رقم دینے کے لئے تیار نہیں تھا۔

ایک دن یونہی گزر گیا مگر پیسوں کا بندوبست نہیں ہو پایا

"بہت سوچ بچار کے بعد اس کے دماغ میں ایک خیال آیا؟

***ایک بار پھر وہ احسان لینے کے لئے تیار تھی

(ماضی)

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج راہول کی برتھڈے تھی"۔"

سارے سٹوڈیو کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

یہ سٹوڈیو رضا میر نے پانچوں کو فرینڈ شپ ڈے پر گفٹ کیا تھا

دو منزلہ یہ عمارت اپنی خوبصورتی آپ تھی

سٹوڈیو میں زندگی کی ہر سہولت موجود تھی پانچوں کا فری ٹائم اکثر یہیں گزرتا

"لیلیٰ سمیت پانچوں سٹوڈیو میں موجود تھے

کیک کٹ کرنے کے بعد سب گول دائرے کی شکل میں بیٹھے گیم کھیلنے کی تیاری میں تھے

"پہلے ٹینا نے بوتل گمائی

بوتل سڈ کی طرف رکی۔

بوتل رکتے ہی سب نے ہوٹنگ شروع کردی"۔

ٹروتھ اور ڈیر؟

سڈ نے کچھ لمحے سوچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ڈیر

شور دوبارہ شروع ہوا۔

،"اوکے اوکے میں بتاؤنگی

ٹینا نے دونوں ہاتھ پھیلائے انہیں خاموش کیا۔

"اب تو گیا سڈ

سب نے دل میں سوچا۔۔

چند لمحے سوچنے کے بعد ٹینا کے چہرے پر ایک پر اسرار مسکراہٹ دوڑ گئی،

سڈ یہ سارا اسٹوڈیو صاف کریگا۔

ٹینا نے عیلانیہ کہا۔

!کیا؟؛

سڈ کا منہ کھلا رہ گیا۔

سب ہی سڈ سڈ کا نعرا لگانے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نو نیور میں صفائی کرونگا بلکل نہیں

سڈ نے دونوں ہاتھ اٹھائے صاف انکار کیا۔

"رول از آرول

ٹینا زبان دکھاتی بولی۔

،"جا اٹھ کچھ نہیں ہوتا اس کی باری بھی آئیگی

راہول نے اس کا کندھا تھپتھپاتے دلاسا دیا۔

سڈ نہ چاہتے ہوئے بھی دائرہ توڑ کر اٹھا۔

ایک گھنٹہ لگا تھا سڈ کو صفائی کرنے میں

سارا اسٹوڈیو بکھرا پڑا تھا

جس جگہ سڈ صفائی کرتا وہی کوئی نہ کوئی جان بھوج کر کچرا اچھینک دیتا

سڈ ضبط سے سارا اسٹوڈیو صاف کرتا تھک ہار کر واپس دائرے میں آکر بیٹھا

ٹینا نے ایک جلا دینے والی مسکراہٹ اسے پاس کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ دل میں اس سے بدلہ لینے کا عہد کر چکا تھا۔

"واہ سڈ تو نے تو سارا اسٹوڈیو چمکا دیا جس سے بھی تیری شادی ہو گی وہ بڑی قسمت والی ہو گی

اکشے نے اسے داد دیتے کہا۔

اگر شادی کے بعد بھی یہی سب کرنا ہیں تو میری توبہ ہیں شادی سے۔

سڈ نے دونو کانوں کو ہاتھ لگائے

سب اس کی بات پر ہنس دیے

"گیم ایک بار پھر سٹارٹ ہو گئ

"اس بار سڈ نے پوری کوشش کی کے بوتل ٹینا کی طرف رکے لیکن بوتل لیلیٰ کی اور رکی

www.novelsclubb.com

سوائے عروج کے سب نے ہوٹنگ کی۔

ٹروتھ اور ڈیر؟

"ٹروتھ

لیلیٰ نے سوچتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں پوچھونگی

عروج نے سب کو خاموش کروایا۔

!راہول سے پہلے تمہارے کتنے بوائے فرینڈ تھے؟

عروج نے بغور لیلیٰ کا چہرہ دیکھتے پوچھا۔

اے جے یہ کیسا سوال ہیں؟

راہول نے دبے دبے غصے سے کہا۔

باقی تینوں بھی حیرانی سے عروج کا چہرہ دیکھ رہے تھے

"ریلیکس راصرف سوال کیاہیں

عروج اطمعنان سے بولی۔۔

"پر یہ اچھاسوال نہیں

راہول رول از آرول"۔

لیلیٰ نے اسے ٹوکتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ کی بات پر راہول ایک غصیلی نظر عروج پر ڈالتا خاموش ہو گیا۔

راہول اس مائی فرسٹ لو اینڈ بوائے فرینڈ ایون کے میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا مجھے کسی سے پیار ہو گا"۔

لیلیٰ نے راہول کا ہاتھ تھامے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔

جہاں لیلیٰ کا جواب سن تینوں نے ہوٹنگ کی وہی راہول کے اندر تک سکون پوہنچ گیا۔

عروج نے قہر برساتی نگاہ لیلیٰ پر ڈالی اس کا بس نہیں چل رہا تھا لیلیٰ کا خوبصورت چہرہ بگاڑ دے۔

"کتنی صفائی سے جھوٹ بولتی ہیں

"عروج نے مسنوعی مسکراہٹ لبو پر سجاتے سوچا۔

www.novelsclubb.com

"یہاں تو رومینٹک سین چل رہا ہیں

راہول اور لیلیٰ کے ہنوز ایک دوسرے کو دیکھنے پر ٹینا نے شرارت سے کہا۔

دونوں مسکراتے نظرے ہٹا گئے۔

گیم دوبارہ شروع ہوئی۔

بوتل عروج کی طرف رکی۔

اے جے اے جے کا نعرا پورے سٹوڈیو میں گونجا۔

ٹروتھ اور ڈیر؟

"ٹروتھ

عروج نے مسکراتے کہا۔

"اوکے تو میں پوچھونگا

اکشے کی آواز پر سب خاموش ہو گئے۔

تو اے جے اگر تمہاری ایک وش پوری کی جائے تو وہ کیا ہو گی؟

یہ کیسا سوال ہیں؟

"سڈ نے کہا

ارے یہی تو سوال ہیں اتنے بڑے بزنس مین کی بیٹی جس کی ہر خواہش بن کہے پوری ہوئی ہو جسے

!کسی چیز کی کمی نہیں اگر اسے ایسا موقع ملے تو وہ کیا مانگے گی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے کی بات پر سب نے اسے دل میں داد دی۔

"ایک بار پھر اے جے کا شور بلند ہوا

اوکے اوکے بتاتی ہوں"۔

عروج نے کانوں پر ہاتھ رکھے سب کو خاموش کروایا۔

"عروج کچھ دیر کی خاموشی کے بعد بولی

!اگر میری اک دعا قبول ہو تو میں اپنے رب سے کہونگی میرے دوستوں کو مسلمان کردے

عروج نے مسکراتے ٹھہرے لہجے میں کہا۔

اس کی بات سن چاروں بونچکا رہ گئے

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ عروج سے کسی بھی بات کی توقع کر سکتے تھے سوائے اس کے جو عروج کہہ چکی تھی۔۔

یہ کیسا جواب ہیں؟

چند لمحوں بعد ٹینا کی حیرت میں ڈوبی آواز آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے جو پوچھا میں نے اس کا جواب دیا بس۔

عروج نے نظرے چراتے کہا۔

اے جے کیا ہماری دوستی میں ایسی چیزیں میٹر کرتی ہیں؟

راہول نے ناراضگی سے کہا۔

"میں نے اپنے سوال کا جواب دیا ہیں بس

عروج اتنا ہی بول پائی۔

لیلیٰ لاپرواہی سے بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھی۔

پھر بھی اے جے تمہاری نظر میں یہ سب کیوں ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں کے تم مسلمان ہو ہم نے تو کبھی نہیں کہا تم اپنا دین چھوڑ کر ہمارے دھرم میں آجاؤ پھر تم کیوں؟!

سڈ خفگی سے بولا۔۔

تم لوگ جانتے ہو تمہارا دھرم غلط ہیں؟!

عروج نے دھیمے سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہاٹ ڈو یو مین غلط ہیں؟

راہول ہتے سے اکھڑا۔

تم سب جانتے ہو اسلام ہی سچا دین ہیں بہت سے پنڈت بھی اس بات کو مانتے ہیں بلکہ اقرار کرتے ہیں کے اسلام ہی سچا دین ہیں اللہ ایک ہیں اس کے سوا اس دنیا میں کوئی خدا نہیں ہیں اور

"یہ بت پرستی یہ سب ایک فریب ہیں یہ سب سچ نہیں ہیں

اتنے سالوں کی دوستی میں آج پہلی بار عروج نے کوئی ایسی بات کی تھی۔

انف اے جے جانتی بھی ہو کیا بول رہی ہو؟!

راہول دائرہ توڑ کر غصے سے اٹھا۔

"باقی سب بھی اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہو چکے تھے

"ہم میں سے آج تک کسی نے کہا کے تمہارا دین جھوٹا ہیں اور تمہارا خدا بھی جھ۔

"اسٹاپ راہول

عروج اس کی بات کاٹتی درشتگی سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاؤڈیر یو ہمت کیسے ہوئی تمہاری میرے دین کے بارے میں اپنے منہ سے ایسے الفاظ نکالنے کی یہ بات یاد رکھو تم لوگوں سے زیادہ پیارا مجھے میرا دین ہیں"۔

بات کرتے کرتے اس کی سانس اتھل پتھل ہوئی۔

"اپنے دین کے بارے میں سنا نہیں گیا اور ہمیں کہ رہی تھی

راہول طنزیہ ہنسا۔

"سب کو اپنے دین اور دھرم سے پیار ہیں جیسے تمہیں اور ہمیں

راہول کا لہجہ ذرا دھیمہ ہوا۔

لیلیٰ سمیت تینوں خاموشی سے ان کی تکرار سن رہے تھے۔

لیکن تمہارا دھرم سچا نہیں ہیں!

عروج اسے سمجھانے کی کوشش کرتی منمنائی۔

نہیں ہم نہیں جانتے کیا سچا ہیں اور کیا جھوٹا لیکن مجھے یہ لگتا ہیں کے تمہارا داغ خراب ہو گیا ہیں جو اتنے سالوں کی دوستی میں ہم آج تمہیں غلط نظر آرہے ہیں۔

"راہول ایسی بات نہیں ہیں میری بات سمجھنے کی کوشش کرو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے کہا۔

"!آئی تھنک یہ میری برتھڈے کا بیسٹ گفٹ تھا چلو لیلیٰ

راہول استہزائیا ہنسی ہنستا لیلیٰ کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلا گیا۔

"عروج اسے روکنا چاہتی تھی مگر اس کی زبان سے ایک لفظ نہیں نکلا

تم لوگ تو سمجھو میری بات پلیز"۔

عروج تینوں کی طرف دیکھ ملتجی ہوئی۔

"تینوں کی ناراض نگاہیں عروج پر تھی۔

"مجھے لگتا ہیں ہمیں کچھ دن ایک دوسرے سے نہیں ملنا چاہیے یہ بہتر رہیگا

اکشے کہتا وہاں سے چلا گیا

پیچھے ہی ٹینا اور سڈ سٹوڈیو سے نکلے۔

عروج بے بسی سے انہیں جاتا دیکھ رہی تھی۔

***یہ پہلی لڑائی تھی جو انکے بیچ ہوئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(حال)

زین گہری نیند سو رہا تھا جب مسلسل بجتی بیل نے اس کی نیند خراب کر دی وہ غصے سے پھنکارتا"

.اٹھا دروازہ کھولنے پر سامنے عروج کو کھڑا دیکھ زین اپنے غصے پر کنٹرول کرتے بولا

?تم نے کیا میری نیند خراب کرنے کی قسم کھا رکھی ہیں

"!مجھے تمہاری ہیلپ چاہیے

عروج گڑبڑاتی بولی۔

"ابھی نہیں مل سکتی بعد میں آنا

"وہ اپنی جمائی روکتا دروازہ بند کرنے لگا جب عروج کی آواز پر رکا

"!پلیز ٹائم نہیں ہیں میرے پاس

وہ التجائیہ لہجے میں بولی۔

اس نے گہری نظروں سے عروج کو دیکھا

,"اندر آ جاؤ"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین سائیڈ پر ہوا۔

"عروج وہی کھڑی رہی

آجاؤ اندر کھانہیں جاؤنگا اگر کھانا ہوتا تو کل رات جب تمہارے گھر آیا تھا تبھی کھالیتا"۔

وہ طنز کرتا مڑا۔

عروج نہ چاہتے ہوئے بھی اندر آگئی۔

اندر کی حالت بے حد بری تھی

جگہ جگہ کپڑے بکھرنے پڑے تھے

کھانے کے برتن کولڈر نکس کی بوتلز فلیٹ کو دیکھ کے لگتا تھا کئی دنوں سے اس کی صفائی نہیں ہوئی۔

"بیٹھو"۔

زین صوفے کی طرف اشارہ کرتا بولا۔

عروج نے ایک نظر صوفے کو دیکھا جہاں کپڑے بکھرے پڑے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں میں یہی ٹھیک ہوں"،

زین نے صوفے پر پڑے کپڑے سمیٹ کر پھینکنے والے انداز میں کمرے میں رکھے

ہاں بتاؤ کیا بات کرنی ہیں مجھے سونا ہی ؟!

وہ جتانے والے انداز میں بولا۔

و۔۔وہ۔۔م۔۔مجھے !" عروج ہکلاتی بولنے کی کوشش کرنے لگی۔

"جلدی بولو تمہیں کیا؟

"زین تنک کر بولا

وہ مجھے کچھ پیسے چاہیے تھے ہسپتال کی رقم کم پڑ رہی ہیں میں جلدی واپس لوٹا دونگی اگر تم مجھے دو

"تو؟

شروع میں تیزی سے کہتی آخر میں دھیمے سے بولی۔

"زین نے گہری نظروں سے اس کا جائزہ لیا

"جو دونوں ہاتھوں کی انگلیاں مڑوڑتی کسی مجرم کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کتنے پیسے چاہیے ؟؟

زین کی بات جیسے اس کے اندر نئی زندگی پھونک گئی تھی اس نے جھٹ سر اٹھا کر حیرت سے اسے دیکھا اسے لگا تھا زین انکار کر دیگا

"ایسے حیرانی سے کیا دیکھ رہی ہو انسانیت کے ناتے میں اتنا تو کر ہی سکتا ہوں اور ویسے بھی میں کونسا مفت دے رہا ہوں واپس لونگا"۔

زین نے خاصے جتانے والے میں انداز میں کہا۔

کتنے پیسے چاہیے ؟

اس نے دوبارہ اپنا جملہ دوہرایا۔

"ایک لاکھ

وہ اجلت میں بولی۔

زین اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا واپس آنے پر اس کے ہاتھ میں ایک لاکھ روپے تھے!

"یہ لو"،

زین نے پیسے اس کے آگے کئے۔

www.novelsclubb.com

"عروج ہچکچاتے ہاتھ بڑھا کر پیسے پکڑنے لگی جب زین نے ہاتھ واپس کھینچا

"پہلے یہ بتاؤ واپس کب دو گی؟

،"جیسے ہی میرے پاس آئینگے میں واپس کر دو نگی

اس نے اپنے ہاتھوں کو واپس کھینچا۔

ایک وقت بتاؤ تمہارا کیا پتا تمہارے پاس ساری زندگی نہ آئے پھر کیا میں ساری زندگی ان پیسوں

!کے انتظار میں بیٹھا رہو نگا؟

زین نے تمسخر بھرے انداز میں کہا۔

تم بتاؤ کب تک واپس دوں؟

عروج نے اپنا لہجہ نورمل رکھتے کہا۔

:تمہاری حیثیت کے مطابق میں تین مہینے دیتا ہوں تین مہینوں میں مجھے پیسے واپس چاہی

اس نے دوبارہ پیسے اس کی طرف بڑہاتے کہا۔

تھنکس "۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے پیسے تھام کر کہا۔

تھینکس کی ضرورت نہیں اب تم چھوٹے لوگوں کی مصیبت میں ہم بڑے لوگ کام نہیں آئینگے

"تو کون آئیگا

اس نے مذاق اڑاتے کہا اس بات سے بے خبر کے سامنے کھڑی لڑکی اس سے سو گنا زیادہ امیر

ہیں۔

اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو وہ کبھی بھی زین سے پیسے نہ لیتی مگر اس وقت کسی کی زندگی کا سوال

تھا اسی لئے وہ اپنی انا سائیڈ پر رکھتی اس سے مدد مانگنے آئی تھی۔

اس کی بات کا جواب دیئے بنا عروج اس کے فلیٹ سے باہر نکل گئی۔

"عروج کے باہر نکلتے ہی زین کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ دوڑ گئی

"آپریشن کے پیسے جمع کروا کر اس وقت وہ عدن کے کمرے میں بیٹھی تھی

"آپ مجھے بیٹی جیسی کہتی ہیں اور اتنی بڑی بات مجھ سے چھپائی؟

اس نے شکوہ کرتے کہا۔

"آپ نے یہ بات نہ بتا کر ثابت کر دیا ہیں کے بیٹی کہنے اور ہونے میں فرق ہوتا ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

آج ہی سارے گلے شکوے کرنے ہیں؟

عدن نقاہت سے مسکرائی۔

آپ کو ڈر نہیں لگ رہا؟؟

"موت سے کیسا ڈر یہ تو ایک اٹل حقیقت ہیں جسے کوئی جھٹلا نہیں سکتا

عدن نے دھیمی آواز میں اس کی بات کا جواب دیا۔

،"آپ کو کچھ نہیں ہو گا ٹھیک ہو جائینگی آپ

عروج تڑپ کر بولی۔

اگر مجھے کچھ ہو بھی جائے تو کوئی پرواہ نہیں۔

"بیماری کی وجہ سے عدن کی آواز کمزور سی ہو گئ

ایسے کیسے کچھ ہو جائے ابھی تو آپ کی دعا بھی قبول ہونی ہیں ابھی تو آپ کو اپنے بیٹے سے بھی ملنا ہیں بس جلدی سے ٹھیک جو جائے"۔

www.novelsclubb.com

عروج نے آنسو پونچھتے مسکرا کر کہا۔

!آپریشن کے پیسے کہا سے آئینگے جانتی ہو نہ کتنے پیسے لگینگے؟

"آپ اس کی فکر مت کرے پیسے جمع کروا دیئے ہیں آپ بس آپریشن کے لئے تیار ہو جائے

اتنے سارے پیسے کہاں سے آئے؟

عدن نے حیرانی سے پوچھا۔

'،وہ سب آپ چھوڑے بس یوں سمجھ لیں اللّٰہ تعالیٰ نے کوئی واسیلا بنا دیا

عروج ٹالتی بولی۔

"کیا تم نے اپنے گھر؟

عدن کہتی رکی۔

نہیں میں نے وہاں کوئی رابطہ نہیں کیا میں نے کہا نہ آپ بس چھوڑے اور خود کو مینٹلی طور پر آپریشن کے لئے تیار کرے اب آپ ریسٹ کرے صبح آپ کا آپریشن ہیں میں آپ کے لئے دعا کرونگی"۔

عروج مسکرا کر کہتی وہاں سے اٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی مسکراہٹ کے پیچھے چھپا کرب عدن کی آنکھوں سے پوشیدہ نہیں رہا عدن نے دکھ سے اسے کمرے سے نکلتے دیکھا تھا!

ساری رات اس کی ہسپتال کے کوریڈور میں گزری صبح ہی عدن کو آپریشن کے لئے لے جایا گیا

عدن کو آپریشن تھیٹر میں لے جانے سے پہلے ڈاکٹر عروج کے پاس آئی۔

"یہ فارم ہیں سائین کر دے اور آپ کے ہسبنڈ کہاں ہیں؟

ڈاکٹر نے ایک پیپر عروج کو تھماتے پوچھا۔

میرے ہسبنڈ؟؟

عروج نے پیپر پکڑتے نہ سمجھی میں کہا۔

جی آپ کے ہسبنڈ وہ جو اس دن آپ کے ساتھ آئے تھے؟" عروج زین کو فراموش کر چکی تھی

ڈاکٹر کی بات پر اسے زین کی اس دن والی بات یاد آئی۔

"جی وہ یہاں نہیں ہیں

عروج گڑبڑا کر بولی۔

"کہاں ہیں انہیں اس وقت آپ کے پاس ہونا چاہیے تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیڈی ڈاکٹر نے حیرانی سے کہا۔

کیاان کا ہونا ضروری ہیں؟

"آپ کے سائین چاہیے اور آپ کے ہسبنڈ کے بھی آپریشن بڑا ہیں اگر کچھ اونچ پنچ ہو جائے تو

ڈاکٹر نے اپنا مدعا سامنے رکھا"۔

"جی وہ آؤٹ اوف سٹی ہیں

عروج نے جھوٹ کا سہارا لیا،

"اوکے آپ یہاں سائین کر دیں تاکے ہم آپریشن شروع کرے

ڈاکٹر نے سنجیدگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"عروج نے سائین کر کے پیپر ڈاکٹر کو پکڑا دیا

دیکھے آپ کے پیشنٹ کے آپریشن کی کامیابی کے چانسز فورٹی پرسنٹ ہیں میں آپ کو کوئی جھوٹا دلاسا نہیں دو نگی اس وقت آپ کی مدر کو دعاؤں کی سخت ضرورت ہیں باقی ہم اپنی پوری کوشش کرینگے"۔

"ڈاکٹر نے عروج کے کندھے پر ہاتھ رکھے نرمی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی ڈاکٹر"۔

عروج سے بس اتنا ہی بولا گیا۔

ڈاکٹر اپنی بات کہ کر وہاں سے چلی گئی

عروج وہی پاس پڑے بینچ پر بیٹھ گئی

ڈھیروں دعائیں اس کے لبوں سے نکل رہی تھی

آنسو تواتر اسکی آنکھوں سے بہ رہے تھے

رات بھر کی تھکن لیکر وہ وہی بینچ پر سو گئی

نہ جانے وہ کتنی دیر سوئی

جب اس کی آنکھ کھلی آپریشن تھیٹر کی لائٹ لال ہی تھی

نیند سے بیدار ہوتے ہی اس کے لب دوبارہ ملنے لگے

کتنی شدت سے اس کے دل سے دعائیں نکل رہی تھی یہ بس وہی جانتی تھی عدن کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(تمھیں ابھی دعاؤں پر یقین نہیں ہیں، اللہ کو وہ دعائیں پسند ہیں جس میں یقین ہو)

عدن کے لفظوں کی گونج کے ساتھ اس کے دل سے شدت سے دعائیں نکل رہی تھی

اسے وقت کا کوئی ہوش نہیں تھا

اس نے کبھی ماں کا پیار نہیں دیکھا تھا اس کے بابا دادی نے ہی اسے پالا پوسا تھا ان کی موجودگی میں اسے کبھی ماں کی کمی محسوس نہیں ہوئی

مگر آج جب وہ ان سے دور تھی اسے شدت سے ماں کی کمی کا احساس ہوا تھا اور اس نے عدن میں "اپنی ماں کو دیکھا تھا وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی

عروج کے لب مسلسل ہل رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

آپریشن تھیٹر کی باہر لگی بتی سبز ہوئی

عروج سر جھکائے بیٹھی تھی دروازہ کھلنے کی آواز پر عروج تیزی سے ڈاکٹر کی طرف بڑی

ڈاکٹر؟

نہ جانے اس ایک لفظ میں کتنا خوف تھا اس کی ساری دعائیں ساری امیدیں اس ایک لفظ پر ٹکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ڈاکٹر نے اس کے کندے پر ہاتھ رکھا اور مسکرتے ہوئے سر ہلا دیا

ایک لفظ کیا ایک اشارہ ہی کافی تھا اسے یہ بتانے کی لئے اس کا رب لمحہ لمحہ اس کے ساتھ تھا اس کی ساری دعائیں قبول ہوئی تھی۔

اسے لگا جیسے اس کے سینے سے منو بوج اتر گیا ہو۔

،"یا اللہ"

بے اختیار اس کے لبو سے نکلا تھا

چند پل پہلے رکے آنسوں دوبارہ باڑ توڑ کر باہر نکلنے لگے۔

آپ کی مدر کو روم میں شفٹ کر رہے تھے ابھی ہوش میں آنے میں وقت لگے گا مگر جیسے ہی "ہوش آیا ہم آپ کو بتا دینگے تب آپ اپنی مدر سے مل سکتی ہیں

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں کہتی آگے بڑھ گئی۔

وہ جو دیوار سے لگی کھڑی تھی یک دم باہر بھاگی

آنسوں اس کی آنکھوں سے بہ کر زمین پر گر رہے تھے۔

کتنا حسین احساس تھا اس کے رب نے اس کی دعائیں سنی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت اس کا دل شدت کے اپنے رب کے حضور جھکنے کا کر رہا تھا

ٹیکسی کے زریعے وہ گھر آئی پورے راستے اس کے آنسو بہتے رہے

بلڈنگ میں داخل ہو کر لفٹ کی بجائے وہ سیڑیوں سے دوڑتی ہوئی اوپر آئی۔

!زین جو اپنے فلیٹ کا دروازہ کھول رہا تھا عروج کو دیکھ ٹھٹھکا

عروج بنا اس کا نوٹس لیا روتے ہوئے اپنے فلیٹ میں چلی گئی

!زین کو عروج کی ایسی حالت دیکھ یہی اندازہ ہوا کے شاید عدن کا آپریشن ناکام رہا

زین افسوس سے سر ہلاتا انا اللّٰہ ہی پڑتا اپنے فلیٹ میں چلا گیا۔

عروج سجدے میں گری اپنے رب کا شکر ادا کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

آج شاید زندگی میں پہلی بار اتنی شدت سے اس نے کچھ مانگا تھا اور اللّٰہ نے اسے مایوس نہیں کیا

اس کی دعا رد نہیں کی تھی وہ جتنا شکر ادا کرتی کم تھا

کافی دیر سجدے کی حالت میں شکر ادا کرتی عروج جائے نماز لپیٹ کر اٹھی

منہ ہاتھ دھو کر فریش ہونے کے بعد اسے بھوک کا احساس ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچن میں آکر فریج کا دروازہ کھولا تو سامنے ہی زین کے لائے کھانے پر نظر پڑی

نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

کھانا اون میں گرم کرتی وہی کچن میں پڑی چیئر پر بیٹھ کر کھانا کھانے لگی کھانا کھا کر اس نے اپنے لئے ایک کپ کافی بنائی اور آکر لاؤنج میں پڑے صوفے پر بیٹھ گئ

ابھی کافی کی چند گھونٹ ہی بھرے تھے جب بیل بجنے کی آواز آئی کافی کا کپ وہی ٹیبل پر رکھتے اس نے دروازہ کھولا

سامنے ہی زین افسردہ سی شکل بنائے کھڑا تھا

،"مجھے بہت افسوس ہوا"

زین نے افسردگی سے کہا۔

کس چیز کا؟

"عروج نے نہ سمجھی کا مظاہرہ کیا

"بجائے عروج کی بات کے جواب دینے کے زین اپنے ہی رٹے جملے بولنے لگا

جو اللہ کو منظور ہو وہی ہوتا ہیں ورنہ دیکھو تم نے کیا کچھ نہیں کیا ان کی زندگی بچانے کے لئے"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کی بات پر عروج الجھ گئی۔

ویسے جنازہ کب ہیں؟؟

"زین کی آخری بات پر عروج کا دماغ گھوم گیا

"کس کا جنازہ؟

عروج نے صدمے کے عالم میں کہا۔

افسوس صدمے سے تمہارا دماغ ہی کام نہیں کر رہا آئی انڈر اسٹینڈ اتنی بڑی ٹریجڈی ہوئی ہیں تمہارے ساتھ میں سمجھ سکتا ہوں"۔

زین نے انتہائی افسوس کے عالم میں سر دائیں بائیں جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

،"صدما ٹریجڈی کیا بولے جا رہے ہو تم مجھے تو تمہارا دماغ خراب لگ رہا ہیں

عروج تیوری چڑائے غصے سے بولی۔

ابھی کچھ دیر پہلے تم روتے ہوئے آ رہی تھی تو اس کا، اس کا مطلب یہی ہوا نہ کے تمہاری منہ بولی ماں کی ٹکٹ؟!۔

زین نے شہادت کی انگلی کا رخ آسمان کی طرف کیا۔

اس کی بات سمجھتے عروج کا دماغ بھک سے اڑا

"خبیث انسان وہ زندہ ہیں اور آپریشن کامیاب ہوا ہیں

عروج نے لفظوں کو چبا چبا کر ادا کیا۔

جب پریشن کامیاب ہوا ہیں تو یوں نائینٹیز کی ہیروئن کی طرح بھاگتی ہوئی کیوں آرہی تھی؟؟؟

اپنی خفت مٹانے کے لئے زین نے قدرے حیرانی سے کہا۔

دیکھو میں پہلے ہی بہت تھک گئی ہوں ابھی مجھے ریسٹ کرنی ہیں میرا دماغ خراب مت کرو اور جاؤ

"یہاں سے

عروج نے ہاتھ جوڑتے کہا۔

www.novelsclubb.com

"واہ اپنا مطلب پورا ہوا تو واپس اپنی ٹیون میں واپس آگئی ورنہ کل تک پلیز پلیز کرتی پھر رہی تھی

زین نے اس کی نقل اتارتے کہا۔

تو کونسا احسان کیا تم نے انسانیت کے ناتے تمہارا حق تھا اور ویسے بھی جو پیسے میں نے تم سے لئے

ہیں وہ کوئی فری میں نہیں لئے واپس لوٹا دونگی وقت پورا ہونے پر اب جاؤ یہاں سے"۔

عروج نے اسے کھری کھری سناتے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا۔

زین حیرانی سے بند دروازے کو دیکھ رہا تھا اسے لگا تھا عروج اس کے احسان تلے دب کر اس کی ہر بات مانے گی مگر یہاں اس کی سوچ کے برعکس ہوا تھا"

دیکھ لونگا تمھیں ہر چیز کا حساب لونگا"۔

***وہ غصے سے بڑبڑاتا واپس اپنے فلیٹ میں چلا گیا

(ماضی)

"ٹینا",

ٹینا بالکنی میں کھڑی موسم انجوائے کر رہی تھی جب اس کی موم کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی"

"یس ممی؟

ٹینا اپنے روم میں جاتی زور سے بولی۔

!وہاٹ اس دس ٹینا تم اپنے بیگ میں یہ کیا کاٹھ کباڑ اکٹھا کرتا ہیں؟

ٹینا کی ماں مسز البرٹ غصے سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا کی نظر مسز البرٹ کے ہاتھ میں پکڑے شو پیس کے ٹکروں پر گئی جب سے وہ پاکستان سے لوٹی تھی تب سے اس نے اپنی پیکنگ ان پیک نہیں کی آج اس کی ماں نے تنگ کر خود اس کی پیکنگ کھولی جب ان کی نظر ایک ٹوٹے شو پیس پر گئی۔

:ارے اسے تو ٹھکانے ہی نہیں لگایا

ٹینا شو پیس کو دیکھ بڑ بڑائی۔

"وہاٹ اس دس تم کیا کرتا ہیں ہم تم سے بات کر را اور تم کسی اور ہی دنیا میں کھویا ہیں؟

"مسز البرٹ نے غصے سے اسے جڑ کا

"ممی یہ میں نے اپنے گھر کے لئے لیا تھا مگر بیگ میں ہونے کی وجہ سے شاید ٹوٹ گیا

ٹینا نے صفائی سے جھوٹ بولتے کہا۔

تم بہت کیئر لیس ہیں ٹینا اگر اب تم نے اپنے روم کا صفائی نئ رکھا تو ہم تمہارے ڈیڈی کو شکایت لگائیگا!

مسز البرٹ نے شہادت کی انگلی اٹھائے دھمکی دی۔

ارے ممی آج کے بعد نہیں کرونگی جیزس پرومس۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے ان کے گرد بازو پھیلائے ان کا غصہ ٹھنڈا کرتے کہا۔

آخری بار معاف کرتا ہیں اگر دوبارہ ہم کو تمہارا روم بکھرا نظر آیا تو ہم تمہارے ڈیڈی کو شکایت لگا دیگا۔

"مسز البرٹ اس کے سر پر ہلکی سی چپت رسید کرتی بولی

"او کے نئ کرتا

ٹینا ان کی نقل اتارتی بولی۔

"اب اس کو ڈسٹبن میں پھینک دو

!مسز البرٹ شو پیس اسے دیتی روم سے نکل گئ

www.novelsclubb.com

ٹینا نے ڈسٹبن کا ڈھکن کھولا مگر اس کا من نہیں کیا ان ٹکروں کو پھینکنے کا جس کے ساتھ اس کی اچھی یاد جڑی تھی

دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے ایک خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ شو پیس اپنی الماری میں "رکھ دیا

"،ابھی وہ شو پس رکھ کر روم سے نکلی ہی تھی جب ڈور بیل بجی

ٹینا دیکھو باہر کون آیا ہیں۔

"مسز البرٹ نے کچن سے آواز لگائی

ٹینا نے گنگناتے دروازہ کھولا جب نظر ڈیلیوری بوئے پر پڑی۔

"میڈم آپ کا پارسل

،"ڈیلیوری بوئے نے تین پیزا باکس اسے دیئے

!پر میں نے تو کوئی پیزا نہیں منگوایا

ٹینا حیرانی سے بولی۔

"پتا نہیں میڈم ایڈریس آپ کے گھر کا تھا

ڈیلیوری بوئے مودب سا بولا۔

اچھا شاید ممی نے آرڈر کیا ہو۔

ٹینا لاپرواہی سے سوچتی پیسے لینے چلی گئی۔

"پیسے دیکر وہ پلٹی ہی تھی جب دوبارہ ڈور بیل بجی

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دروازہ کھولنے پر سامنے ایک اور ڈیلیوری بوائے تھا

میڈم آپ کا پارسل"۔

لڑکے نے تین اور پیزا باکس اسے دیئے۔

ٹینا حیرت کی مورت بنی کھڑی لڑکے کا منہ دیکھ رہی تھی۔

میڈم پیمنٹ!

"اس کے یوں دیکھنے پر لڑکا پزل ہوتا بولا

پر میں نے تو نہیں منگوائے۔

ٹینا نے اپنی حیرت کا مظاہرہ کیا۔

" ایڈریس یہی تھا میڈم

دوسرے لڑکے نے بھی وہی جواب دیا۔

ٹینا معملے کو نہ سمجھتی پیسے دیکر مڑی جب تیسری بار بیل بجی۔

اب تو سہی معائنو میں اس کا دماغ گھوم گیا۔

www.novelsclubb.com

ٹیناڈیئر کون بار بار بیل بجاتا ہیں؟

"مسز البرٹ ہاتھ صاف کرتی کچن سے نکلی

ارے اتنا پیزا کس نے منگوایا؟؟

"مسز البرٹ نے حیرت سے پیزا باکس کو دیکھتے کہا

"آپ نے نہیں منگوایا؟

ٹینا کو اپنی ممی کی بات پر جھٹکا لگا۔

"ہم اتنا پیزا کیا۔

ابھی مسز البرٹ کی بات بیچ میں ہی تھی جب بیل دوبارہ بجی۔

میں دیکھتا ہیں۔

مسز البرٹ نے دروازہ کھولا سامنے ایک نہیں دو نہیں کئی سارے ڈیلیوری بوائے کھڑے تھے۔

"میڈم پارسل

سب ہی لڑکوں کی ملی جھلی آواز آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسز البرٹ آنکھیں پھاڑے سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

"ٹینا کا بھی اتنے ڈیلیوری بوائے دیکھ سر چکرانے لگا

"ہم نے تو آرڈر نئی کیا

مسز البرٹ حیرانی سے بولی۔

ایڈریس آپ کے گھر کا ہیں میڈم۔

ٹینا یہ تمہارا حرکت ہیں کیا؟

"مسز البرٹ نے سٹپٹائے لہجے میں پوچھا

"نہیں ممی آئی سویئر میں نے نہیں منگوایا

وہ لچکدار آواز میں بولی۔

"میڈم پیمنٹ کر دے ہمیں جانا ہیں

،"ایک لڑکے نے بلند آواز میں کہا

ہم پیمنٹ کیوں کریگا جب ہم نے منگوایا ہی نئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسز البرٹ ہتھے سے اکھڑی۔

دیکھیں میڈم ہمیں اور بھی جگہ ڈیلیوری کرنی ہیں ایڈریس آپ کے گھر کا ہیں اسی لئے پیمنٹ بھی آپ ہی کرینگی"

ایک لڑکے نے اجلت میں کہا۔

مسز البرٹ کو نہ چاہتے ہوئے بھی پیسے دینے پڑے

ٹینا نہ سمجھی سے ساری کاروائی دیکھ رہی تھی

لاؤنج میں جگہ جگہ کھانا پڑا تھا

"پتا نہیں یہ کس کا حرکت ہے ہم اتنا کھانا کیا کریگا ٹینا؟

www.novelsclubb.com

مسز البرٹ نے پریشانی سے کہا

ٹینا خود غائب دماغی سے سارا معملہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جب اس کا فون بلنک ہوا۔

کسی ہو مس لیگ پیس شوک لگا اف کاش میں اس وقت وہاں ہوتا تو تمہاری شکل دیکھ مزہ آجاتا

شٹ مس کر دیا اب یہ سوچنے کی بجائے کے یہ سب کس نے کیا تم آرام سے بیٹھ کر پیزا کھاؤ

کیونکی اس سوال کا جواب تو تمھیں مل ہی گیا ہو گا اور اب تو ایک مہینے تک تمہارے گھر میں پیزا

!ہی پکنا ہیں آئی مین کھانا ہیں۔۔

سڈ کا میسج پر کر ٹینا کا دماغ بھک سے اڑ گیا۔

"کمینے انسان چھوڑو نگی نہیں میں تمہیں

اس نے غصے سے ٹائپ کیا۔

ویسے کیسا ہو گا اگر تمہاری ممی کو پتا چل جائے کے یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہیں پھر کیا حالت

"ہو گی تمہاری؟

سڈ نے اس کی دھمکی نظر انداز کرتے ایک اور جان جلانے والا میسج کیا۔

www.novelsclubb.com

ٹینا اس کے میسج پر دانت کچکا کر رہ گئی"۔

پچھلے ایک ہفتے سے عروج کا چاروں میں سے کسی سے رابطہ نہیں ہوا۔

وہ خود کو کوس رہی تھی کے کیوں اس نے ان سے جھگڑا کیا

ابھی بھی وہ اصطرابیت میں گری کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

"بابا آپ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دروازے کھول حیرانی سے کہا۔

کیوں میں اپنی بیٹی کے کمرے میں نہیں آسکتا؟

رضامیر مسکراکر کہتے اندر آ گئے۔

"نہیں بابا ایسی بات نہیں ہیں آپ پہلے مجھے نیچے بلوالیا کرتے تھے مگے آج خود آ گئے

عروج ان کے بغل میں بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"تمہارا کوئی جھگڑا ہوا ہیں اپنے دوستوں سے ؟

رضامیر نے بنا لگی پٹی کے پوچھا۔

"نہیں بابا ایسی تو کوئی بات نہیں ہیں

عروج زبردستی مسکرائی۔

"تو میری بیٹی جھوٹ بولنا بھی سیکھ گئی ہیں

رضامیر نے جانچتی نظرے اس کے چہرے پر ٹکائے کہا۔

"نہیں بابا جھوٹ نہیں بول رہی بس چھپا رہی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہتھیار ڈالتے کہا۔

کیوں ہوا ہیں جھگڑا؟؟

رضا میر نے اسے ساتھ لگائے نرمی سے پوچھا۔

عروج نے ساری بات ان کے گوش گزار دی

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد رضا میر بولے۔

دیکھو پری ہم زبردستی کسی کو اپنے دین میں نہیں لا سکتے اور دوسری بات یہ کے ہم جانتے ہیں اللہ ایک ہیں اس کے سوا اس دنیا میں کوئی خدا نہیں ہیں اگر سب ہی اس بات کو مانتے تو اس دنیا میں دوسرے دھرم کیوں ہوتے تمہیں ان سے اس بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے تھی ان کے سامنے ان کے دھرم کو غلط نہیں کہنا چاہیے تھا تم بس دعا کرو کے اللہ انہیں ہدایت دے"،

رضا میر نے ٹھہرے لہجے میں نرمی سے اسے سمجھایا۔

"جی بابا."،

عروج نے ساری بات سمجھتے سر ہلا دیا۔

شام میں اس نے راہول کو کال کی جسے اس نے کاٹ دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مسلسل کال پر ہاتھ رکھ دیا

پانچویں کال پر راہول نے فون اٹھالیا

"دونوں طرف چند لمحے خاموشی رہی

ناراض ہو؟

چند لمحوں کی خاموشی کو عروج کی آواز نے توڑا۔

"نہیں بولو کیوں فون کیا ہیں؟

"راہول کے لہجے میں ناراضگی صاف جھلک رہی تھی

"آئی ایم سوری"،

عروج نے پیار سے کہا۔

اور کچھ؟

"وہ بناتاثر کے بولا

"آئی ایم سوری"،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے وہی جملہ دوہرایا۔

سن لیا میں نے اور کچھ ؟؟؟

راہول نے غصے سے کہا۔

،"ہاں آئی ایم سوری

تیسری بار بھی اس نے وہی کہا مگر اس بار اس کے لہجے میں شرارت تھی۔

"اے جے میں مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں

راہول سنجیدگی سے بولا۔

"ہاں تو میں بھی مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں سیریس سوری بول رہی ہوں

وہ بھی سنجیدہ ہوئی۔

"بڑی جلدی خیال نہیں آیا سوری بولنے کا؟

راہول نے طنزیہ کہا۔

"ہاں تو تم بھی تو معافی مانگ سکتے تھے نہ غلطی دونوں طرف کی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دوٹوک جواب دیا۔

"میں کیوں معافی مانگتا سٹارٹ تم نے کیا تھا میں نے نہیں

راہول بھی اسی کے انداز میں بولا۔

،"اچھا بابا اب ختم کرو سوری بول تو دیا نہ میں نے

عروج ہار مانتی بولی۔

"سوچتا ہوں

اس نے جتانے والے انداز میں کہا۔

کیا سوچتا ہوں؟

عروج نہ سمجھی سے بولی۔

تمہاری معافی ایکسیپٹ کرنے کے بارے میں۔

راہول نے شرارت سے کہا وہ بھی زیادہ دیر عروج سے ناراض نہیں رہ سکتا تھا۔

"ٹھیک ہیں تم سوچتے رہو میں فون رکھ رہی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دھمکی دی۔

"اوکے تمہارا سوری ایکسیپٹ ہو چکا ہیں،

راہول اعلانیہ بولا۔

"ان کو بھی منانے میں میری مدد کرو

عروج ملتجی ہوئی۔

"وہ تمہارا مسلا ہیں خود ہی مناؤ

راہول نے صاف انکار کیا۔

"کیا میری ہیلپ نہیں کروگے ؟

عروج نے مسکین سی آواز میں کہا۔

"شام کو سٹوڈیو میں ملتے ہیں وہی سب کو منا لینا

راہول اسے ستانے کا ارادہ ترک کرتا بولا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے سی یوان داایوننگ"،

عروج نے کہہ کر فون رکھ دیا۔

/اب وہ پر سکون ہو کر بیڈ پر لیٹی تھی

شام میں سٹوڈیو پوہنچ کر عروج نے تھوڑی محنت کے بعد انہیں منا ہی لیا تینوں ناراض کم اور ناراض ہونے کی ایکٹنگ زیادہ کر رہے تھے۔

سڈ کا ٹینا سے لئے گئے بدلے کا سن سب ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہے تھ

ٹینا سڈ کو دیکھتی بس دانت کچکا کر رہ گئ

"اسے دھمکی ملی تھی اگر ٹینا نے اسے ہاتھ لگایا تو وہ مسز البرٹ کو بتا دیگا

چلو گائیز کلب چلتے ہیں"۔

ٹینا نے اپنی بوریت دور کرنے کے لئے کہا۔

"نو میرا بلکل موڈ نہیں ہیں کسی کلب ولب جانے کو

عروج نے اکتائے لہجے میں صاف انکار کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"ٹھیک ہیں تم مت جاؤ تمہاری جگہ ہم لیلیٰ کو لیجائینگے

ٹینا نے اسے چھیڑنے کے لئے کہا تھا مگر اپنی جگہ لیلیٰ کا سن عروج کے دلوں دماغ میں کرنٹ لگے۔

"ہاں اسے ہی لے جاؤ میری جگہ اسے ہی اپنی فرینڈ بنالو

"عروج نے اپنا لہجہ نورمل رکھنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی

،"ریلکس اے جے ٹینا مذاق کر رہی تھی تم تو سیریس ہی ہو گئ

سڈ نے اس کا غصے دیکھتے فورن کہا۔

اپنی لہجے کا احساس ہوتے ہی عروج نورمل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

سوری ٹینا پتا نہیں آج کل کیا ہو جاتا ہیں مجھے،،

عروج نے معذرت کرتے ٹینا کے گال کھینچے۔

تم آج کل کچھ زیادہ ہی غصہ نہیں کرتی۔۔۔

"ٹینا نے اپنے گال سہلاتے تیکھی نظروں سے اسے گھورتے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں اے جے آج کل تم کافی پریشان رہتی ہو اس ایوریتھنگ اوکے نہ ؟

اکشے نے فکر مندی سے پوچھا۔

کچھ نہیں بس رزلٹ کی ٹینشن ہیں۔

عروج نے نظرے چراتے کہا۔

رزلٹ تو ہر سال ہی آتا ہیں پر پہلے تو تم نے ٹینشن نہیں لی؟

راہول نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔

ارے بابا سیکنڈ لاسٹ ایئر ہیں تھوڑی بہت ٹینشن تو ہو گی نہ۔

اس نے مسنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجائی۔

"ٹینشن لینے سے کیا ہو گا ڈونٹ وری تم ہی فرسٹ آؤ گی میری دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں

اکشے نے بڑے بزرگوں کی طرح کہا۔

اگر تمہاری دعائیں اتنی ہی قبول ہوتی ہیں تو تم خود فرسٹ کیوں نہیں آتے۔

عروج کے کرارے سے جواب پر سب ہی مسکرا دیئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارے ہوتے ہوئے ہمیں فرسٹ آنے کی کیا ضرورت ہیں

اکشے ڈھٹائی سے بولا۔

چلو کلب چلتے ہیں"۔

ٹینا کی دوبارہ کلب والی رٹ پر عروج سمیت سب ہی سٹوڈیو سے نکلے

کلب پوہنچنے پر ان کا سامنا لیلیٰ سے ہوا

لیلیٰ کو وہاں دیکھ کر عروج کو بلکل اچھا نہیں لگا

"ولگر سی ڈریسنگ میں راہول کے ساتھ چپک کر کھڑی لیلیٰ عروج کو انتہائی زہر لگی

"میں ریسٹ روم سے ہو کر آتی ہوں

عروج ٹینا کے کان میں سرگوشی کرتے ریسٹ روم کی طرف چل دی۔

ریسٹ روم کے قریب پوہنچ کر عروج کی نظر ایک جگہ ٹک گئی۔

اس دن کا منظر اس کی آنکھوں میں گھومنے لگا!

www.novelsclubb.com

"پاکستان جانے سے پہلے سب نے کلب جانے کا پلان بنایا تھا

عروج وقت سے پہلے ہی کلب آکر سب کا انتظار کرنے لگی

میوزک انجوائے کرتی عروج ریسٹ روم جانے کے لئے اٹھی

"ریسٹ روم کے قریب پوہنچ کر اس کی نظر ایک جگہ پڑی۔

جہاں ایک لڑکا اور لڑکی کھڑے نازیبا حرکتیں کر رہے تھے

کلبوں میں یہ سب عام بات تھی وہ عروج کی نظر میں اس لئے آئے کیونکی وہ ریسٹ روم کی دیوار سے چپک کر کھڑے تھے

عروج نفرت بھری نظر ان پر ڈالتی ایک سائیڈ سے ہو کر ریسٹ روم چلی گئی

www.novelsclubb.com

"واپس آنے پر وہ دونوں وہاں نہیں تھے

اس دن جس لڑکی کو عروج نے دیکھا تھا وہ کوئی اور نہیں لیلیٰ ہی تھی۔!

لیلیٰ کو راہول کے ساتھ دیکھ اسے یقین نہیں آیا کے راہول لیلیٰ جیسی لڑکی سے پیار کر سکتا ہیں یہ بات عروج کو ہضم نہیں ہو رہی تھی مگر اس دن سٹوڈیو میں لیلیٰ کی بات سن عروج کو اندازہ "ہو گیا تھا کے راہول لیلیٰ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا اسی لئے وہ لیلیٰ کے لئے سیریس تھا۔

عروج نے ہمیشہ دوسروں کا پردہ رکھنا سیکھا عروج اگر اپنے دین کے زیادہ قریب نہیں تھی تو دور بھی نہیں تھی اسے یہ گوارا نہیں تھا وہ لیلٰی کے بارے میں سب کو بتاتی۔

عروج سر جھٹک کر ریسٹ روم چلی گئی۔

عروج اور سڈ آمنے سامنے صوفوں پر بیٹھے تھے

ایک طرف لیلٰی اور راہول ڈانس کرنے میں مگن تھے تو دوسری طرف اکشے اور ٹینا سب سے

"بے نیاز میوزک کے ساتھ ساتھ تھرک رہے تھے۔

"عروج پیشانی پر بل ڈالے لیلٰی اور راہول کو دیکھ رہی تھی

"تمھیں لیلٰی اور راہول کو دیکھ کر غصہ آرہا ہیں یا اکشے اور ٹینا کو دیکھ کر؟

"سڈ کافی دیر سے عروج کو نوٹ کر رہا تھا جب برداشت سے باہر ہوا تو پوچھ ہی لیا۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہیں

عروج نے نظروں کا زاویہ بدلتے کہا۔

!خیر مجھے تو ایسا ہی لگ رہا ہیں۔

"سڈ نے جوس کا سپ لیتے لاپرواہی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ تمہیں لیلیٰ کیسی لگتی ہیں؟؟

عروج نے دوبارہ ان پر نظرے ٹکائے غائب دماغی سے پوچھا۔

کیا مطلب کیسی لگتی ہیں؟

عروج کے عجیب سے سوال پر سڈ حیران ہوتا بولا۔

!آئی مین راہول کے لئے تمہیں نہیں لگتا راہول اور لیلیٰ کی جوڑی پرفیکٹ نہیں ہیں؟

عروج ان سے نظرے ہٹا کر سڈ کو دیکھنے لگی۔

"آئی تھنک ان کی جوڑی پرفیکٹ ہیں۔

سڈ نے کندے اچکائے کہا۔

ویسے تمہیں لیلیٰ کیوں نہیں پسند؟

سڈ نے لفظوں کو توڑ کے پوچھا۔

!میں نے کب کہا مجھے نہیں پسند۔

عروج سٹپٹاتے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

:اوہ کم اون اے جے جیسے تم اسے دیکھتی ہو کوئی بھی سمجھ سکتا ہیں

کہیں ایسا تو نہیں تم راہول سے۔!؟

سڈ اپنی بات کہتا رکا اور مشکوک نظروں سے اسے گھورنے لگا۔

"آر یو میڈ راہول جسٹ آ فرینڈ۔

سڈ کی بات کا مطلب سمجھتے عروج غصے سے بولی۔

اور ایسے گھورومت ایسا ویسا کچھ نہیں ہیں تم مجھے یہ بتاؤ ایسی بکواس تمہارے دماغ میں آتی کہاں

سے ہیں؟

عروج اسے جھڑکتی بولی۔

جیسے تم لیلیٰ کو گھور رہی تھی اس سے میں نے یہی اندازہ لگایا۔

سڈ نے اپنی صفائی پیش کی۔

کیا بار بار لیلیٰ لیلیٰ لگا رکھا ہیں۔

"عروج تنک کر بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اور میری چھوڑو اپنی بتاؤ گھور تو تم بھی رہے تھے کسی کو؟

عروج نے اسے اپنی ہی بات میں پھنسا دیا۔

میں کسے گھور رہا تھا؟۔

سڈ انجان بنتے نظرے چرا گیا۔

زیادہ بنو مت میں جانتی ہوں آج کل تمہارے خیال ٹینا کے لئے کچھ بدلے بدلے سے ہیں صاف

"صاف بتاؤ سب ؟

عروج نے سختی سے پوچھا۔

!ہم صرف دوس۔۔

www.novelsclubb.com

سڈ کے الفاظ وہی اٹک گئے جب عروج کی خونخوار نظروں کو خود پر پایا۔

"آئی ڈونٹ نو مجھے خود نہیں پتا پر اب میں اسے صرف ایک دوست کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

سڈ نے بے چین سی کیفیت میں کہا۔

یو لو ہر؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے جانچتی نظرے اس کے چہرے پر ٹکائے پوچھا۔

سڈ نے ٹرانس کی کیفیت میں سر ہلا دیا۔

اور وہ؟

عروج اندر ہی اندر خوش ہوتی بولی۔

"مجھے نہیں پتا۔

سڈ افسردگی سے بولا۔

!ہمم تو یہ بات ہیں۔

عروج نے صوفے سے ٹیک لگائی۔

www.novelsclubb.com

پلیز اسے مت بتانا میں نہیں چاہتا ہماری فرینڈ شپ خراب ہو۔

"سڈ ملتجی ہوا۔

آئی ایم نوٹ میڈ یو ڈونٹ وری اور میں پتا کرتی ہوں یہ صرف ایک طرفہ ہیں یا دونوں طرف۔

عروج نے اسے دلاسا دیتے کہا۔

"تھنکس اے جے۔

سڈ نے مشکور نظروں سے اسے دیکھا۔

"نہیں ابھی نہیں پہلے پتا کرنے دو۔

عروج نے شرارت سے کہا

ابھی وہ دونو باتیں کر رہے تھے جب ٹینا اور اکشے ان کی طرف آئے۔۔

"کیا باتیں ہو رہی ہیں؟

اکشے نے اپنی اتھل پتھل سانسوں کے درمیان پوچھا۔

"نتھنگ تم سناؤ ہو گیا تمہارا ڈانس؟

عروج نے بات گمائی۔

بہت مزہ آیا تم لوگ کتنے بورنگ ہو یار کلب آنے کے بعد کوئی اس طرح بیٹھتا ہیں۔

اکشے نے دوبارہ تھرکتے کہا۔

www.novelsclubb.com

میں یہیں ٹھیک ہوں یوں پاگلوں کی طرح ڈانس کرنے سے اچھا ہیں میں یہی بیٹھ کر بور ہوتی رہوں"

"میں بھی۔

سڈ نے بھی عروج کی بات کی تائید کی۔

ٹھیک ہیں ہوتے رہو بور ہم تو چلے۔

اکشے نے دوبارہ ٹینا کا ہاتھ پکڑا اور جیسے آیا تھا ویسے ہی واپس چلا گیا۔

"عروج نے مسکراتے ہوئے نظروں کا زاوئیہ بدلہ جب دوبارہ اس کی نظر لیلیٰ پر گئی۔

جو ڈانس کرنے کے ساتھ ساتھ شراب کا گلاس بھی لبوں سے لگا رہی تھی۔

عروج کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔

سڈ کی آنکھیں بھی عروج کی نظروں کا تعاقب کرتی لیلیٰ تک پہنچ گئی۔

!اہم۔

سڈ نے گلہ کھنکھار کر اس کا دھیان اپنی طرف کیا۔

www.novelsclubb.com

اگر تمھیں واقعی راہول پسند ہیں تو بتادو لیلیٰ کو میں ہینڈل کرلونگا اب تمہارے لئے میں اتنا تو کر ہی سکتا ہوں؟"

سڈ کی زبان میں دوبارہ کھجلی ہوئی۔

سڈ شٹ اپ کہانہ ایسی کوئی بات نہیں ہیں۔

عروج نے نہ گواری سے کہا۔

تو پھر لیلیٰ کو نہ پسند کرنے کی وجہ؟

سڈ کو عروج کی باتیں ہضم نہیں ہورہی تھی۔

"لیو دس ٹوپک سڈ ورنہ میں یہاں سے چلی جاؤ نگی۔

عروج غصے سے کہتی اپنی جگہ سے اٹھی۔

!اوکے اوکے تم بیٹھ جاؤ اب نہیں کرتا۔

سڈ نے فورن ہتھیار ڈالے۔

عروج خاموشی سے بیٹھ گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے بعد دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی مگر سڈ کی مشکوک نظرے عروج کے چہرے کا طواف ضرور کر رہی تھی***

(حال)

ان دنوں عروج بہت بزی رہنے لگی تھی اس کے پیپر سٹارٹ ہو چکے تھے۔"

عدن ہوسپٹل میں تھی۔

اس کی پڑھائی کا آخری سال تھا وہ کوئی بھی رسک نہیں لینا چاہتی تھی۔

فجر کی نماز کے بعد عروج عدن کے لئے پرہیزی کھانا تیار کرتی۔

گھر سے وہ سیدھا ہسپتال جاتی عدن کو ناشتہ کروا کر وہاں سے سیدھا کالج جاتی پیپر دیکر گھر آنے کے بعد شام کا کھانا تیار کر کے دوبارہ ہسپتال چلی جاتی۔"

عدن کے کھانا کھانے کے بعد کچھ وقت اس کے ساتھ گزار کر عروج وہی سے ہوٹل چلی جاتی۔

ان دنوں اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔

نہ ہی اس نے دنوں کا حساب رکھا۔

وہ بس گھن چکر بنی چاروں اور گھوم رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کو ڈسچارج مل گیا۔

عدن کے گھر آنے کے بعد بھی عروج اس کا بہت خیال رکھتی۔

عدن بار بار اس کا شکریہ ادا کرتی جس سے عروج خفا ہو کر کہتی۔

"آپ شکریہ ادا کر کے مجھے شرمندہ کرتی ہیں۔

عروج کی بات پر عدن خاموش ہو جاتی۔

ایک مہینہ ایسے ہی پر لگا کر اڑ گیا۔

اس ایک مہینے میں عروج کا زین سے دوبارہ سامنا نہیں ہوا۔

پیپر کے بعد وہ فری تھی۔

دو مہینے تھے عروج کے پاس زین کے پیسے لوٹانے میں جس کے چلتے عروج نے اوور ٹائم شروع کر دیا۔

عروج کا زیادہ وقت گھر سے باہر گزرنے لگا

اس نے عدن سے اس کے بھائیوں کو

www.novelsclubb.com

اطلاع کرنے کا پوچھا مگر عدن نے صاف انکار کر دیا۔

اس ایک مہینے میں عدن کافی سٹیبل ہو چکی تھی۔

"عروج ہوٹل گئی جب اس کا سامنا زین سے ہوا۔

کھانا کھانے کے بعد جب عروج نے اس سے بل مانگا تب اس نے بل کے پیسے قرضے کے پیسے سے کاٹنے کا کہا اور ہوٹل سے چلا گیا۔

"عروج ضبط کرتی رہ گئی

زین روز ہوٹل آکر کھانا کھاتا اور بل مانگنے پر ان ایک لاکھ میں نے پیسے کاٹنے کا کہہ دیتا۔

"عروج عاجز آچکی تھی اس سے۔

www.novelsclubb.com

عروج کے لئے یہ ایک نئی پریشانی تھی

ایک ایک روپے کا حساب رکھ کر وہ ایک لاکھ سے پیسے کم کرتی

"ایک دن عروج ہوٹل سے واپس آئی جب عدن نے اس کے ہاتھ میں کچھ پیسے رکھے۔

یہ کس لئے؟

عروج نے نہ سمجھی سے کہا۔

جو تم نے میرے لئے کیا ہیں میں اس کا احسان ساری زندگی نہیں چکا سکتی

"میرے پاس یہ رقم ہیں میں نے اپنے آپریشن کے لئے جمع کئے تھے اسے تم اپنے پاس رکھو۔

عدن نے مشکور نظروں سے اسے دیکھا۔

!مجھے اس کی ضرورت نہیں ہیں۔

عروج نے پیسے واپس کرنے چاہے۔

"اسے رکھ لو پلیز۔

عدن کے لاکھ اسرار کرنے پر عروج نے وہ پیسے رکھ لئے۔

"پیسے دو لاکھ کے قریب تھے

زین کو پیسے لوٹانے میں ابھی دو مہینے باقی ہیں لیکن اگر میں اسے پہلے ہی لوٹا دوں تو ٹائم سے ہی یہ بلا سر سے اترے گی۔

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی ارادہ کرتے پیسوں کا حساب لگانے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

:زین کے بل نکال کر باقی کی رقم ایک طرف کی

"یہ لو تمہارا قرضہ۔

کافی دنوں کے بعد زین عروج کو فلیٹ میں نظر آیا جب اس نے موقع دیکھتے ہی پیسے زین کی

طرف بڑھائے کہا۔

!ابھی دو مہینے باقی ہیں۔

زین جیبوں میں ہاتھ ڈالتا اطمعنان سے بولا۔

لیکن میں ٹائم سے پہلے ہی دے رہی ہوں قرضہ ٹائم سے پہلے لوٹاؤ یا بعد میں کیا فرق پڑتا ہیں،

عروج نے لاپرواہی سے کہا۔

!لیکن میں دو مہینوں کے بعد ہی واپس لونگا

زین نے دیوار سے ٹیک لگائے کہا۔

وہاٹ ڈو یو مین اپنے پیسے لو اور پیچھا چھوڑو میرا۔

"زین کی بات پر عروج آپے سے باہر ہوتی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیسے لیتے وقت تو پلیز پلیز کر رہی تھی اور اب ذرا تیور تو دیکھو۔

"زین دیوار سے ہٹ کر اس کی طرف بڑا۔

"دیکھو دور ہو کر بات کر و اور اپنے پیسے لو مجھے تم سے کوئی بحث نہیں کرنی۔

عروج تیز لہجے میں بولی۔

میں نے کہا نہ یہ پیسے میں دو مہینے کے بعد لونگا۔

زین سینے پر بازو باندھے اس کی حالت سے محفوظ ہوتا بولا۔

بھاڑ میں جاؤ خبیث انسان،

عروج غصے سے پھنکارتی واپس اپنے فلیٹ میں چلی گئ۔

www.novelsclubb.com

اس کے جاتے ہی زین کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئ۔

"عروج سنار کے پاس مزید چند مہینوں کی مہلت لینے آئی تھی۔

"میں نے آپ کو ایک مہینے پہلے ایک زیور بیچا تھا؟

عروج نے سنار کو مخاطب کرتے کہا۔

سنار نے عینک کے شیشوں کے پیچھے سے اسے دیکھا۔

یہاں پر تو ہر روز کوئی نہ کوئی آتا ہیں زیور بیچنے آپ کس زیور کی بات کر رہی ہیں؟؟

سنار کے منہ میں آج بھی پان تھا۔

میں نے آپ سے کہا تھا میں کچھ وقت میں آپ سے زیور واپس لے لونگی ایک ڈائیمنڈ نیکلس

" تھا؟

عروج نے اسے یاد دلاتے کہا۔

ہاں یاد آیا وہ جس کے پاس رسید نہیں تھی شاید چوری کا تھا؟!

سنار نے خبیث ہنسی ہنستے کہا۔

www.novelsclubb.com

"وہ زیور چوری کا نہیں تھا۔

"عروج نے لفظوں پر زور دیا

خیر جو بھی ہیں وہ زیور تو اب آپ کو نہیں مل سکتا!

پان کی وجہ سے اس کے الفاظ ٹوٹ رہے تھے۔

کیوں نہیں مل سکتا؟؟

عروج کی آواز میں کپکپاہٹ تھی۔

:کیونکی جس دن آپ نے وہ زیور بیچا تھا اسی دن کوئی اور آکر خرید کر لے گیا

"سنار کی بات سن عروج کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔

!آپ ایسے کیسے وہ زیور بیچ سکتے ہیں آپ نے مجھے ٹائم دیا تھا؟

وہ سکتے کے عالم میں بولی۔

دیکھے میڈم میں نے کوئی ایگریمنٹ نہیں کیا تھا کے میں وہ ہار آپ کے سوا کسی کو بیچ نہیں سکتا

انہوں نے مجھے منہ مانگی قیمت دی اور میں نے وہ ہار بیچ دیا۔

"لالچی انسان

عروج غصے سے کہتی دکان سے نکل گئی۔

دکان کے باہر بنی سیڑیوں پر سر دونوں ہاتھوں میں گرائے وہ اس وقت شدید بے بسی کے عالم میں بیٹھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنکھیں پانیوں سے لبالب بھری دونوں ہونٹوں کو سختی سے بینچے وہ اس وقت خود کو اپنی بے بسی پر چلانے سے روکے ہوئے تھی،

قدم قدم پر اس کے آنسوں زمین میں جذب ہو رہے تھے،

اس کی ماں کی نشانی اس سے چھن گئی تھی وہ اس وقت چلانا چاہتی تھی زور زور سے اپنی بے بسی پر رونا چاہتی تھی،

چلتے چلتے اس نے رک کر آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی۔

"یااللّٰہ۔

اس کے لب ہلے تھے۔

اس نے اپنے رب کو پکارا تھا،

آنسوؤں سے تر چہرے پر یک دم ایک خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی۔

آنکھوں میں جھلکتی نمی موتیوں کی مانند چمکی تھی،

اسے ایسا لگا جیسے اس کا رب اسے صبر کی تلقین کر رہا ہوں،

*****اس نے مسکراتے سر جھٹکا اور ایک ٹیکسی روک کر گھر کی طرف چل دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(ماضی)

اگلے دن عروج معمول کی طرح اٹھی ناشتے کے بعد رضا میر آفس جا چکے تھے سعدیہ بی اپنے" کمرے میں تھی۔

عروج بھی ناشتہ کر کے لاؤنج میں آگئی اس نے یونہی ٹہلتے ایل ای ڈی آن کی اور صوفے پر بیٹھ گئی

بے دھیانی میں چینل بدلتے بدلتے اس کے ہاتھ ایک جگہ رک گئے

اسی لمحے ریموٹ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا تھا۔

ایل ای ڈی پر چلتی خبر نے اس کے پیروں تلے زمین کھسکا دی۔

کل رات چند ہندو لڑکوں نے مسلمانوں کی بستی میں آگ لگا دی جس میں بڑھے جوانوں سمیت چھوٹے بچے بھی اس آگ کی لپیٹ میں آکر شہید ہو گئے تھے

پولیس نے آگ لگانے والوں کو موقعے پر گرفتار کر لیا مگر ایک گھنٹے کے اندر اندر ان کی بھی بیل پر رہائی ہو گئی اور ان کی بیل کروانے والا کوئی اور نہیں راہول کے ڈیڈ مسٹر اگروال تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج سکتے کے عالم میں بیٹھی ایل ای ڈی دیکھ رہی تھی

آنسو ابل ابل کر اس کی آنکھوں سے بہنے لگے

اس کا ان بستی والوں سے خون کا کوئی رشتہ نہیں تھا اگر کوئی تھا تو وہ اسلام کا تھا دین کا تھا

سالوں سے مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم ہوتے آئے تھے جو آج تک نہیں رکے

اس نے کرب سے ایل ای ڈی بند کر دی

ٹھنڈے ٹھار لاؤنج میں بیٹھے بھی اس کا وجود ایک دم آگ کی طرح جلنے لگا

اس وقت اسے محسوس ہوا جیسے وہ بھی اسی آگ میں جل رہی ہو

آج پہلی بار اسے اس ملک سے نفرت محسوس ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

عروج پہلے ہی لیلٰی کی وجہ سے ٹینشن میں تھی اوپر سے اس واقعے نے اس پر گہرا اثر ڈالا وہ چپ چپ سی رہنے لگی تھی۔

راہول ٹینا اکشے سڈ سب اس سے نظرے چراتے پھر رہے تھے۔

"راہول ان سب میں خود کو قصوروار سمجھتا کیونکہ وہ اگروال کا بیٹا تھا۔" راہول کم ہیئر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول لاؤنج سے گزر رہا تھا جب مسٹر اگروال کی آواز پر رکا۔

"جلدی بولئے ڈیڈ میرے پاس وقت نہیں ہیں

راہول نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا۔

"آج رات گھر میں پارٹی ہیں تم اپنے دوستوں کو بھی انوائیٹ کر لینا

مسٹر اگروال کی آواز میں خوشی تھی۔

کس خوشی میں ڈیڈ ان بے قصور مسلمانوں کی موت کی خوشی میں یا ان گھٹیاں لوگوں کو سزا سے بچانے کی خوشی میں؟؟

راہول نے انتہائی سرد مہری سے کہا۔

www.novelsclubb.com

! یہ کیسے بات کر رہے ہو سنسکار بھول گئے؟

مسٹر اگروال ہتھے سے اکھڑے۔

"سنسکار۔

وہ استہزائیہ ہنسا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتے ہیں ڈیڈ میں بہت فخر سے سب کو کہتا تھا میں اگروال کا بیٹا ہوں مگر اب مجھے خود کو آپ کا بیٹا کہتے ہوئے بھی شرم آتی ہیں آپ نے مجھے میری ہی نظروں سے گرا دیا میں جب بھی باہر جاتا ہوں مجھے ایسا لگتا ہیں جیسے ان بے قصور لوگوں کی روحیں مجھ سے انصاف مانگ رہی ہو کیونکہ میں آپ کا بیٹا ہوں ڈیڈ آپ کا بیٹا آپ نے مجھے اے جے سے نظریں ملانے کے قابل بھی نہیں چھوڑا آئی ہیٹ یو ڈیڈ"

وہ شروع میں غصے سے کہتا آخر میں روہانسا ہو گیا۔

"تم ابھی بچے ہو زندگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔

مسٹر اگروال نے اب کی بار نرمی سے کہا۔

بائیس سال کا ہوں بچا نہیں ہوں میں اور کیا نہیں جانتا میں جب سے میں پیدا ہوا ہوں میں نے ہوش سنبھالا ہیں آج تک ڈیڈ آج تک میں نے کبھی نہیں سنا کبھی نہیں دیکھا کے کسی مسلمان نے کسی دھرم کا مذاق بنایا ہو وہ صرف اپنے دین میں آنے کی دعوت دیتے ہیں جان سے نہیں مارتے ہم لوگوں کو،

"میں شروع سے دیکھتا آ رہا ہوں ہم لوگ مسلمانوں پر ظلم کرتے آ رہے ہیں ہم لوگ ڈیڈ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے شہادت کی انگلی اپنے چوڑے سینے پر رکھی۔

راہول اپنی بات کہہ کر گھر سے نکل گیا۔

پیچھے مسٹر اگروال نے نخوت سے سر جھٹکا۔

وہ ان لوگوں میں سے تھے جن کے نصیب میں ہدایت نہیں تھی۔

سعدیہ بی اور رضا میر لاؤنج میں بیٹھے تھے جب عروج وہاں آئی اس کی سوجی آنکھیں اس کے رونے کا گمان کر رہی تھی۔

"بابا ماما کے جانے کا بعد آپ واپس پاکستان کیوں نہیں گئے؟"

لاؤنج میں آتے ہی اس نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ سوال کیا۔

رضا میر کے ساتھ سعدیہ بی بھی اس کے سوال پر حیران ہوئی تھی۔

"پری بیٹا یہاں آؤ"

رضا میر نے پیار سے اسے اپنے پاس بلایا۔

بابا ماما کے جانے کے بعد آپ واپس پاکستان کیوں نہیں گئے؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس باراس نے قدرے چلاتے پوچھا۔

رضامیر اور سعدیہ بی بے اختیار اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔

عروج بیٹا کیاہوا ہیں؟

"سعدیہ بی نے اس کے چہرے پر نظر دوڑائے پریشانی سے پوچھا۔

یہ کیوں نہیں گئے واپس انہیں جاناچاہیے تھا یہ ہمارا ملک نہیں ہیں یہ لوگ ہمارے نہیں ہیں یہ سب ظالم ہیں یہ سب ظالم ہیں۔

وہ ہزیاتی انداز میں بولی۔

رضامیر اور سعدیہ بی کو کچھ کچھ اس کی حالت کی وجہ سمجھ آئی۔

www.novelsclubb.com

"ادھر آؤ میرے پاس۔

رضامیر نے پیار سے اس کا بازو تھام کر اپنے پاس صوفے پر بیٹھایا۔

باباکوئی ایسے کیسے کر سکتا ہیں بابا آپ کو واپس جاناچاہیے تھا جانتے ہیں بابا میں خود کو خود کو ان لوگوں کے قاتلوں میں شمار کرتی ہوں کیونکی میں اس ملک میں رہتی ہوں بابا میرا سارا جسم آگ "میں جلتا ہیں یہ ہمارا ملک نہیں ہیں۔

سعدیہ بی اور رضا میر کی آنکھیں نم ہوئی کب دیکھی تھی انہوں نے اس کی ایسی حالت۔

!تم اس ملک کی بات کرتی ہو پری یہ دنیاں ہماری ہیں

رضا میر نے اپنے جذبات پر قابو پاتے پیار سے کہا۔

"پر یہ ملک ہمارا نہیں ہیں

وہ روتی ہوئی ان کی گود میں سر ٹکا گئی۔

اگر تمہیں لگتا ہیں ہمارے پاکستان جانے سے یہ سب رک جائیگا تو ٹھیک ہیں ہم کل ہی واپس

!پاکستان چلے جائینگے۔

رضا میر نے سنجیدگی سے کہا۔

عروج لاجواب ہو گئی۔

کہاں رکنا تھا یہ سب،

اب بس وہ تین تھے اور ان کی خاموشی میں بہنے والے آنسوں۔

عروج کب روتے روتے ان کی گود میں ہی سو گئی پتا ہی نہیں چلا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر نے بھی اسے نہیں اٹھایا

وہ بس کرب سے اس کا چہرہ دیکھ رہے تھے

آج زندگی میں پہلی بار انہیں اپنا انڈیا میں رہنے والا فیصلہ غلط لگا۔

اس حادثے کے بعد انڈیا اور پاکستان میں دنگے شروع ہو گئے انڈیا پاکستان میڈیا ایک دوسرے پر برس رہی تھی انڈیا میں جگہ جگہ مسلمانوں نے دھرنے دئے تھے وہ اپنا حق مانگ رہے تھے سالوں سے وہ اس ملک میں رہ رہے تھے سالوں سے ان پر ان کی زمین پر ہی ظلم کئے جا رہے تھے انڈیا سے پاکستان اور پاکستان سے انڈیا جانے والی ساری ایئر لائنز بند کر دی گئی تھی، نا جانے کب تک:

رضا میر نے چاروں کو زیادہ سے زیادہ عروج کے ساتھ رہنے کا کہا خود بھی وہ زیادہ تر وقت عروج کے ساتھ گزارنے لگے

پورا دن چاروں ہنسی مذاق کر کے اسے ہنسانے کی کوشش کرتے وہ کبھی ان کی بات پر مسکرا دیتی تو کبھی خالی آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگتی

اس کی خاموشی سب کو کھل رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر پھر بھی کسی نے ہمت نہیں ہاری سب پورا دن اس کے سر پر سوار رہتے چاروں مل کر کچن میں کابلی پلاؤ بناتے اور اسے ٹرائی کرنے کو کہتے وہ کھا کر نفی میں سر ہلا دیتی جس پر سب جان بھوج کر ایسے ایکسپریشن دیتے کے وہ ہنس پڑتی اس کے ہنسنے کی دیر ہوتی کے چاروں کے سینوں میں ٹھنڈک پڑ جاتی

****دھیرے دھیرے وہ نورمل ہونے لگی تھی اور دونوں ملکوں کے حالات بھی

کل ان کا رزلٹ تھا".

عروج شوپنگ کی غرض سے مال آئی تھی رضا میر نے ڈرائیور کو ساتھ لے جانے کا کہا مگر اس نے انکار کر دیا

کچھ ضروری سامان لینے کے بعد وہ واپس گھر کی طرف جا رہی تھی جب کار اچانک بند پڑ گئی

کئی بار چابی گھمانے کے بعد بھی کار سٹارٹ نہیں ہوئی اب وہ پریشان سی کار کا بونٹ کھولے کھڑی تھی اسے کار کے بند ہونے کی وجہ سمجھ نہیں آ رہی تھی

پریشانی سے اس نے آس پاس نظرے دوڑائی

گاڑیاں مین روڈ پر رواں دواں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صد شکر کے اس کی کار ایک سائیڈ پر کھڑی تھی۔

پرس سے موبائل نکال کر عروج نے سڈ کا نمبر ملایا نمبر نہیں لگا اس نے دوبارہ ٹرائی کیا اس بار بیل گئی مگر فون کسی نے نہیں اٹھایا۔

اس نے ٹینا کا نمبر ملایا۔

"ہیلو؟

ٹینا کی سرگوشی نما آواز آئی۔

ٹینا کہاں ہو تم؟

عروج نے اس کے انداز پر حیرت سے پوچھا۔

"ممی کے ساتھ چرچ آئی ہوں۔

ٹینا نے منہ کے آگے ہاتھ رکھے سرگوشی کی۔

"اوکے بعد میں کال کرتی ہو

عروج نے اس کی سچویشن سمجھتے فون رکھ دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اکشے کا نمبر ٹرائی کیا۔

"ہیلو؟

اکشے نے پہلی ہی بیل پر کال رسیو کرلی۔

اکشے کیا تم مجھے لینے آ سکتے ہو میری کار اچانک خراب ہو گئی ہیں پتا نہیں کیا پرو بلم ہیں سمجھ نہیں آ رہی۔

عروج نے پریشانی سے کہا۔

"یار ایک کار تو ڈیڈ لے گئے ہیں اور دوسری سروس کے لئے گئی ہیں۔

اکشے کی سانس پھولی تھی وہ اس وقت ایکسر سائیز کر رہا تھا۔

"اگر تم ویٹ کرو تو میں کار سروس ہوتے ہی تمہیں لینے آ سکتا ہو؟

اکشے نے ٹاول سے چہرے پر آیا پسینہ صاف کرتے کہا۔

"نہیں اٹس اوکے

میں راہول کو کال کرتا ہوں وہ تمھیں پک کرلیگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس کے انکار پر اکشے نے کہا

نہیں تم رہنے دو میں خود ہی کال کر لیتی ہوں۔

"عروج نے انکار کرتے کہا

"او کے گھر پہنچ کر ٹیکسٹ کر دینا۔

اکشے کی بات پر اس نے او کے کہہ کر فون کاٹ دیا۔

عروج نے راہول کا نمبر ملایا جسے اس نے فورن رسیو کیا۔

"ہائے اے جے۔

"راہول کیا تم مجھے پک کر سکتے ہو میری کار خراب ہو گئی ہیں۔

"ابھی تو میں لیلیٰ کے ساتھ شوپنگ پر ہوں

راہول نے پیشانی مسلتے ساتھ کھڑی لیلیٰ کو دیکھتے کہا۔

تم گھر سے ڈرائیور منگوا لو

راہول نے اپنی طرف سے آئیڈیا دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بابا نے کہا تھا ڈرائیور ساتھ لے جاؤ میں نے منع کر دیا اگر اب کار کی خرابی کے بارے میں بتاؤنگی تو خفا ہونگے۔"

عروج نے قدرے روکھے پن سے کہا۔

لیلیٰ کا سن کر اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔

"اچھا ایک کام کرو تم وہی رکو میں آتا ہوں۔

راہول اس کے لہجے کے روکھے پن کو محسوس کرتے بولا۔

"اوکے میں ویٹ کر رہی ہوں پلیز جلدی آنا

عروج نے گھڑی پر نظرے ٹکائے پریشانی سے کہا جو شام کے پانچ بجا رہی تھی۔

اوکے میں پہنچتا ہوں۔

کس کا فون تھا۔؟

راہول کے فون رکھتے ہی لیلیٰ نے پوچھا۔

"اے جے کا اس کی کار خراب ہو گئی ہیں مجھے اسے پک کرنے جانا ہیں۔

www.novelsclubb.com

راہول نے اس کے خوبصورت چہرے پر نظرے ٹکائے کہا۔

یہاں مجھے اکیلا چھوڑ کے؟؟

لیلٰی نے معصوم سی شکل بنائی۔۔

"بے بی اسے بھی ڈراپ کرنا ہیں نہ۔

راہول نے اس کی معصوم سی شکل دیکھ پیار سے کہا۔

بلکل نہیں تم کہیں نہیں جاؤگے یہی میرے پاس رہوگے ابھی ہم نے ڈنر بھی ساتھ کرنا ہیں۔

لیلٰی نے اس کا بازو پکڑ کر جھنجھوڑا۔میں وہاں ساری رات تھوڑی رہونگا اے جے کو ڈراپ کر کے واپس تمہارے پاس آ جاؤنگا۔

www.novelsclubb.com

راہول نے پیار سے اسے سمجھایا۔

اوکے پر پہلے شوپنگ کمپلیٹ کرتے ہیں پھر دونوں ایک ساتھ جاینگے۔

لیلٰی زبردستی اس کا بازو پکڑ کر اسے ایک دکان میں لے گئی۔

بٹ لیلٰی اے جے ویٹ کر رہی ہیں۔

راہول نے اپنا بازو چھوڑاتے کہا۔

کوئی بات نہیں تھوڑا ویٹ کر لیگی۔

لیلیٰ نے دوبارہ اس کا بازو پکڑا اور اسے ایک ڈریس دکھانے لگی

ساتھ ہی ساتھ اسے اپنی خوبصورتی کی اداؤں سے لبھانے لگی

تھوڑی دیر کی اس شوپنگ میں راہول بلکل ہی فراموش کر چکا تھا کے اس نے کسی کو ویٹ کرنے کا کہا ہیں۔

عروج کار سے ٹیک لگائے کھڑی راہول کا ویٹ کر رہی تھی

فکر مندی سے اس نے گھڑی دیکھی جو شام کے چھ بجا رہی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے راہول کا نمبر ملایا جو آف جا رہا تھا۔

لیلیٰ نے موقع ملتے ہی راہول کا فون آف کر کے اپنے پرس میں رکھ لیا تھا۔

عروج کار میں بیٹھی مسلسل نمبر ملاتی مگر نمبر ہر بار آف جاتا

"پریشانی سے بیٹھے بیٹھے اس کے دماغ میں راہول کے الفاظ گونجے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تو لیلیٰ کے ساتھ شوپنگ پر آیا ہوں۔

تو کیا راہول بھول گیا اس نے مجھے پک کرنا تھا؟

وہ بے یقین سی بیٹھی تھی۔

چند ہی لمحوں میں اس کی بے یقینی غصے میں بدل گئ۔

اور اس نے اپنا موبائل ہی آف کر دیا۔

وہ بے یقین سی بیٹھی نہ جانے کن کن سوچوں میں جھکڑی گئ

اس نے رضا میر کو اپنے لیٹ گھر آنے کا میسج کر کے موبائل آف کر دیا!

ضد، انا، نفرت، حیرت، دکھ، کے ملے جھلے تاثرات اس کے پورے وجود میں رقص کر رہے تھے۔۔

اس وقت اسے لگا تھا لیلیٰ سے زیادہ راہول پر اس کا حق ہیں

اس بات میں وہ کتنی غلط تھی یا کتنی سہی یہ بات جانے بغیر اس نے کار لاک کر لی۔

مغرب سے عشاء کا سفر تہہ ہو گیا مگر اس نے کسی کو کال نہیں کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب ضد اور آنا آڑے آجائے تب انسان کو کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا

وہ بھی رات کے اندھیرے سے انجان اپنا موبائل بند کر کے کار کی سیٹ سے ٹیک لگائے راہول

!کا انتظار کر رہی تھی بنا یہ جانے کے وہ آئیگا بھی یا نہیں۔۔

لیلیٰ کے ساتھ ڈنر کرنے اور اسے گھر ڈراپ کرنے میں ہی رات کے ایک بج گئے

لیلیٰ کو ڈراپ کر کے اس کی کار گھر کی طرف گامزن تھی کے اچانک اسے اپنے موبائل کا خیال آیا

جسے لیلیٰ پہلے ہی اس سے چھپ چھپا کر ڈیش بورڈ میں رکھ چکی تھی

"اپنی جیبوں میں موبائل نہ پا کر راہول نے ڈیش بورڈ کھولا۔

یہ آف کیسے ہو گیا؟؟

اس نے موبائل آف دیکھ تعجب سے سوچا۔

موبائل آن کرتے ہی سامنے عروج کی مس کالس جگمگانے لگی۔

"اوہ نو

!راہول نے یک دم بریک لگائی تھی

عروج کا خیال آتے ہی اس نے خود کو سو صلوتوں سے نوازا۔

www.novelsclubb.com

"آج تو تو گیا راہول۔

راہول عروج کا نمبر ملاتے بڑبڑایا۔

عروج کا نمبر آف دیکھ وہ پریشان ہو گیا۔

"اے جے کا نمبر تو کبھی آف نہیں ہوا؟

وہ خود سے بڑبڑایا۔

راہول نے اکشے کا نمبر ملایا۔

"ہیلو۔"

دوسری طرف اکشے کی نیند میں ڈوبی آواز آئی۔

اکشے تمہیں اے جے کا فون آیا تھا؟

راہول نے اپنی پیشانی مسلتے پوچھا۔

"ہاں آیا تھا شام میں۔

اکشے نے بوجھل آواز میں بتایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

! شام میں ؟

راہول زیرِلب بڑبڑایا۔

تم کیوں پوچھ رہے ہو ؟

اکشے نے کڑوٹ بدلی۔

راہول نے سارا معملہ اس کے گوش گزارا۔

جسے سن اکشے کی نیند بھک کے اڑگئی وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔

"تم نے اے جے کو پک نہیں کیا؟

اکشے ایک دم بھڑکا۔

"کہ تو رہا ہوں بھول گیا تھا۔

وہ گھر تو پہنچ گئی تھی نہ ؟۔

اکشے فکرمند ہوا۔

"مجھے نہیں پتا اس کا نمبر آف جارہا ہیں آئی تھنک میرے نہ آنے پر وہ کیب کروا کر چلی گئی ہو گی ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اندازہ لگایا۔

لیکن اس کا نمبر کیوں آف ہیں؟؟

اکشے پریشانی سے بولا۔

پتا نہیں شاید بیٹری ختم ہو گئی ہو گی۔

"رضا انکل کو فون کر کے پتا کروں وہ گھر پر ہیں۔

اکشے نے مشورہ دیا۔

"لیکن اگر وہ گھر نہیں پہنچی ہوئی تو رضا انکل پریشان ہو جائینگے۔

!لیکن پتا تو کرنا ہو گا ایک کام زمیداری سے نہیں ہوتا تم سے؟

اکشے نے غصے سے کہا۔

"یار کہا تو ہیں بھول گیا تھا اب ایک ہی بات کے پیچھے نہ پڑ جاؤ۔

راہول نے تنک کر کہا۔

"میں رضا انکل کو فون کرتا ہوں باتوں باتوں میں پتا کر والونگا اے جے گھر پر ہیں یا نہیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے کہ کر فون بند کر دیا۔۔

راہول پریشان سا کار میں بیٹھا اکشے کے فون کا انتظار کر رہا تھا۔

دس منٹ بعد اکشے کا فون آیا۔

راہول نے جھٹ فون رسیو کیا۔

وہ گھر نہیں پہنچی اس سے پہلے میں ان سے پوچھتا انہوں نے ہی مجھ سے پوچھ لیا کے پری کب تک آئے گی میں نے انہیں جھوٹ بول دیا کے بس تھوڑی دیر میں گھر آ جائیگی۔

اکشے پریشانی سے بولا۔

راہول اس کے پہلے جملے میں ہی اٹک گیا۔

www.novelsclubb.com

اگر گھر نہیں پہنچی تو کہاں گئی؟؟

راہول کی جان پے بن آئی اکشے کا بھی کچھ یہی حال تھا۔

ڈھونڈو اسے کس جگہ آنے کا کہا تھا اس نے تمہیں؟

اکشے سلیپر پہنتا باہر نکلا۔

"آئی ڈونٹ نو میں نے جگہ کا نہیں پوچھا

راہول کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔

"تم نے اس سے جگہ کا نہیں پوچھا راہول آر یو میڈ؟

اکشے غصے سے چلایا۔

"ویٹ وہ مال گئی تھی اور راستے میں اس کی کار خراب ہوئی مین روڈ پر شاید؟

اکشے نے یاد آنے پر کہا۔

!لیکن کون سے مال گئی ہو گی یہاں ایک مال تھوڑی ہیں؟

راہول کار سٹارٹ کر چکا تھا۔

ایک کام کرو جس مال ہم سب اکثر جاتے ہیں تم اسی مال کے راستے دیکھوں اور میں دوسرے

"مال کے راستے میں دیکھتا ہوں۔

اکشے نے کار کیز اٹھاتے کہا۔

راہول نے موبائل رکھا اور کار کا رخ مین روڈ کی طرف موڑ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول آہستہ سپیڈ میں کار چلاتا آس پاس نظرے دوڑائے جا رہا تھا جب ایک جگہ اسے عروج کی کار کھڑی نظر آئی

اندر سے کار کی لائیٹ آف تھی جس سے راہول کو اندازہ نہیں ہوا کے آیا عروج کار کے اندر ہیں یا نہیں :

اس نے یوٹرن لیکر کار عروج کی کار کے پیچھے لگادی۔

راہول تقریباً دوڑتے ہوئے عروج کی کار تک پہنچا

اس نے موبائل کی لائیٹ آن کر کے ڈرائیونگ سیٹ پر ماری۔

"عروج کو وہاں دیکھ اس نے سکون کا سانس لیا تھا۔

راہول نے شیشے پر نوک کیا

لیکن عروج اسے پہلے ہی دیکھ چکی تھی

"راہول کے نوک کرتے ہی وہ خاموشی سے باہر نکل آئی۔

تم پاگل ہو یہاں کیا کر رہی ہو اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو اور موبائل کیوں آف ہیں تمہارا گھر کیوں نہیں گئی ابھی تک ؟؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول اس کے نیچے اترتے ہی غصے سے نون اسٹاپ اس پر برسا تھا۔

عروج خالی خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"بول کیوں نہیں رہی کچھ؟

اس کی خالی خالی نظریں دیکھ اک پل راہول گھبرایا۔

"تم نے کہا تھا وہی رکو میں آتا ہوں۔

اسے اپنی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

راہول ایک دم شرمندہ ہو گیا۔۔

"آئی ایم سوری اے جے میں بھول گیا تھا

راہول نرم پڑا۔

"لیکن تمہیں گھر چلے جانا چاہیے تھا۔

"تم بھول گئے تھے میں نہیں مجھے یاد تھا تم نے رکنے کو کہا تھا۔

وہ سپاٹ سے چہرے کے ساتھ بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو کیا ہوا اے جے جب میں تھوڑی دیر تک نہیں آیا تو تمھیں گھر چلے جانا چاہیے تھا رات کا وقت

"ہیں اگر کچھ ہو جاتا تو؟

راہول فکر مند سا بولا۔

عروج خاموش رہی۔

بولتی کیوں نہیں کیا ہوا ہے تمہیں۔۔

راہول اس کی خاموشی سے اکتا کر بولا۔

جیسے دو پیار کرنے والوں میں کوئی تیسرا آجائے تو ان کی بربادی کا وقت شروع ہو جاتا ہیں ویسے ہی اگر دوستی میں بھی کوئی اور آجائے تب دوستی کی بنیادیں بھی کھوکھلی ہونا شروع ہو جاتی

"ہیں۔

"وہ آنکھوں میں سرد تاسر لئے بولی تھی۔

"اے جے

راہول نے صدمے نے اسے پکارا۔

"گھر چلو راہول

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کار کی طرف بڑی جب راہول نے اس کا بازو پکڑا۔

"کیا مطلب تھا تمہاری اس بات کا؟

وہ جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

راہول گھر چلو مجھے بھوک لگی ہیں۔۔

وہ بمشکل اپنے آنسوؤ کا گلا گھونٹتے بولی۔

راہول کے دل کو ٹھیس پہنچی تھی ساتھ ہی وہ شرمندگی کی اتھا گہرائیوں میں ڈوب گیا۔

اس نے نرمی سے عروج کا بازو چھوڑ دیا

عروج خاموشی سے جا کر کار میں بیٹھ گئی

کچھ لمحے راہول یونہی کھڑا رہا پھر خاموشی سے آ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔

کار میں مکمل خاموشی تھی

اس خاموشی کو موبائل کی رنگ ٹیون نے توڑا۔

میں نے پورا مین روڈ چھان مارا مجھے اے جے کہیں نہیں ملی تمھیں ملی کیا؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے کی سانس پھولی تھی جیسے وہ بھاگا ہو۔

"ہاں میرے ساتھ ہی ہیں

راہول نے ایک نظر عروج پر ڈالی جو منہ دوسری طرف کئے شیشے سے باہر دیکھ رہی تھی۔

"اوہ شکر ہیں۔

اکشے نے بے اختیار سکون کا سانس لیا۔

کہاسے ملی کہا تھی وہ؟؟

اکشے کی تفتیش شروع ہو گئی۔

میں بعد میں کال کر کے بتاتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

راہول نے بنا اس کی سنے ہی فون کاٹ دیا

کار میں پھر سے خاموشی چھا گئی

راہول نے کار ایک ہوٹل کے سامنے روکی

کچھ پل کار روکے راہول یونہی عروج کو دیکھتا رہا جو ہنوز باہر دیکھنے میں مگن تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اے جے چلو کھانا کھالو۔

راہول نے نرمی سے کہا۔

"مجھے گھر جانا ہیں

اس نے بنا گردن موڑے ہی جواب دیا۔

"اے جے پہلے کھانا کھالو پھر چلتے ہیں گھر

راہول نے اسرار کیا۔

"میں گھر جا کر کھالو نگی۔

اس کی نظرے باہر ہی ٹکی تھی۔

www.novelsclubb.com

راہول کچھ لمحے خاموش ہو گیا۔

ٹھیک ہیں جیسے تم کہو ویسے یہاں کا پاستا بہت مزے کا ہوتا ہیں اور چاکلیٹ آئس کریم کا تو پو چھو ہی مت۔۔!

راہول نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا

پاستا اور چاکلیٹ آئس کریم عروج کی فیورٹ تھی۔

عروج نے کوئی جواب نہیں دیا۔

اس کی خاموشی پر راہول نے گہرا سانس لیا۔

نہیں کھانا نہ کھاؤ میں تو جا رہا ہوں کھانے بلکہ یہی لا کر کھاؤں گا پھر میرے کھانے کو نظر مت لگانا کئی ایسا!

راہول کی بات ابھی ادھوری تھی جب عروج نے ڈیش بورڈ پر پڑا ٹیشو باکس اٹھا کر اسے مارا راہول اس حملے کے لئے پہلے ہی تیار تھا اس نے بروقت باکس کیچ کیا ساتھ ہی اس کا قہقہہ بلند ہوا۔

عروج راہول پر پھٹ پڑی۔

کمینے انسان میں نے تمہارا کتنا ویٹ کیا تمہارا دماغ کہاں گم تھا جو تم مجھے بھول گئے دفع ہو جاؤ خود کھالو جا کر پاستا۔۔!

وہ بولتے ساتھ اس پر مکوں کی برسات بھی کر رہی تھی۔

راہول قہقہے لگا کر ہنس رہا تھا۔

"ہنسو مت میں تمہارا سر پھاڑ دوں گی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج زور سے چلائی۔

راہول بنا کوئی اثر لئے ہنس رہا تھا۔

راہول کے ہنسنے پر عروج کا غصہ آنکھوں کے ذرئعے نکلنے لگا۔

عروج کو روتا دیکھ راہول بوکھلا گیا۔

"اے جے آئی ایم سوری۔

راہول نے ٹیشو باکس اس کی طرف بڑھایا۔

عروج نے خونخوار نظر اس پر ڈالتے ایک ٹیشو نکال لیا۔

"جان سے ماردونگی میں تمھیں۔

وہ سوں سوں کرتی دھمکی دیتے بولی۔

"اوکے مار لینا پر پہلے مجھے معاف کردو اور کچھ کھالو۔

راہول نے دونو کان پکڑے پیار سے کہا۔

عروج برا سامنہ بناتی کار سے اتر گئی۔

www.novelsclubb.com

راہول بھی سکون کا سانس لیتا کار سے نکلا

***کچھ لمحے کی ضد اور انا کو بھلاتے اب وہ آرام سے کھانا کھا رہی تھی

رزلٹ آ چکا تھا عروج نے ہر بار کی طرح پورے کالج میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی تھی

"پورے کالج سے مبارک بعد وصول کرتی وہ خوشی سے چہک رہی تھی۔

"مبارک ہو اے جے

ٹینا مبارک بعد دیتی اس کے گلے لگی۔

"بہت بہت مبارک ہو اے جے۔

اکشے بینچ پر چڑ کر زور سے چلایا

"ٹریٹ تو بنتی ہے؟

راہول نے مبارک بعد دیتے کہا۔

کس خوشی میں؟

عروج نے مسنوعی آنکھیں دکھائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پورے کالج میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہیں ٹریٹ بھی نہیں دے سکتی؟

فرسٹ پوزیشن میں نے حاصل کی ہیں تو ٹریٹ تم لوگوں کی طرف سے بنتی ہیں تمہاری دوست نے تمہارا سر فخر سے بلند کیا اور تم بجائے اسے ٹریٹ دینے کے اسی سے مانگ رہے ہو؟!

عروج نے گردن اکڑ کر کہا۔

"یہ کہاں کا رول ہیں جو جیتا وہی ٹریٹ دیتا ہیں ہم کیوں دے؟

ٹینا نے کمر پر ہاتھ رکھے تیکھی نظروں سے اسے گھورتے کہا۔

اچھا یہاں کونسی ہار اور جیت چل رہی ہیں؟؟

عروج بھی اسی کے انداز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

توبہ ہیں اے جے اتنے امیر باپ کی بیٹی ہو اور ایک ذرا سی ٹریٹ نہیں دے سکتی؟۔

سڈ نے کانوں کو ہاتھ لگائے۔

ہیلو زیادہ اوور ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہیں پیسا میرے باپ کا ہیں میرا نہیں!

عروج خالص زنانیوں والے انداز میں بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو تمہارے بابا کا پیسا بھی تمہارا ہی ہوا نہ وہ کونسا انہوں نے چیریٹی کرنا ہے؟

اکشے نے حیرت سے کہا۔

ہاں پر جب میں اپنا کمانے لگونگی تب دونگی ٹریٹ ابھی میں نے کوئی ٹریٹ وریٹ نہیں دینی۔

عروج نے ہاتھ جھاڑتے صاف انکار کیا۔

اور تم کب کمانا شروع کروگی؟

"جب میں ڈاکٹر بن جاؤنگی

!لو پھر بن گئی تم ڈاکٹر کمالیا تم نے پیسا اور مل گئی ہمیں ٹریٹ

راہول نے بیچارگی سے کہا۔

کیوں میں ڈاکٹر کیوں نہیں بن سکتی؟؟

عروج نے ایک آئی برو اٹھائے استفسار کیا۔

خون دیکھ کر تمہاری حالت خراب ہو جاتی ہیں اور تم لوگوں کے آپریشن کروگی ان کے خون سے کھیلو گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اسکا مذاق اڑایا۔

ہاں ابھی ہوں تھوڑی کمزور بعد میں ٹھیک ہو جاؤ نگی ابھی بس آخری سال ہیں اور اس کے بعد "نیٹ کا ایگزیم دیکر سید ھا میڈیکل کالج۔

عروج خواب کے عالم میں بولی۔

"اوپر والا ہی حافظ ہیں فیوچر کے مریضوں کا۔

راہول نے افسوس سے کہا۔

عروج نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا۔

"اچھا اب ختم کرو بحث اور ٹریٹ دو

www.novelsclubb.com

ٹینا نے دونوں کے درمیان بازو حائل کیئے اونچی آواز میں کہا۔

"ٹھیک ہیں بتاؤ کیا چاہیے؟

" گرمیوں کے کپڑے دلا دو

ٹینا نے مسکین سی شکل بنائے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارے ماں باپ نے کیا تمہارے گرمیوں کے کپڑوں پر بین لگا یا ہے ؟

عروج اس کی فرمائش پر حیران ہوتی بولی۔

نہیں پر ابھی ٹریٹ مل ہی رہی ہے تو سوچا اس سال اپنے ماں باپ کے پیسے بچا لیں۔

ٹینا کی بات پر عروج نے سر دائیں بائیں ہلا یا۔

"چلو غریبوں تمہیں ٹریٹ دوں۔

عروج اس کے گرد بازو حائل کرتی بولی۔

تم ہو گی غریب۔

!!! پانچوں کالج سے نکلتے ایک دوسرے کو چڑھاتے جارہے تھے

عروج نے پہلے سب کو مال سے شوپنگ کروائی پھر سب کے ساتھ ڈنر کر کے انہیں گھر ڈراپ کیا

پورا دن اسی میں گزر گیا

دہلی کی سڑکیں ہمیشہ کی طرح بھری پڑی تھی کافی دیر وہ ٹریفک میں پھنسی رہی

عروج انہیں ڈراپ کرتی گھر جارہی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب اس کی نگاہ ایک گاڑی پر پڑی

!گاڑی کی لائیٹ آن ہونے کی وجہ سے عروج اندر کا منظر باآسانی دیکھ سکتی تھی

گاڑی کے اندر لیلیٰ ایک لڑکے کو گلے لگائے بیٹھی تھی

لیلیٰ کو دیکھ عروج کے اندر غصے کی لہر دوڑ گئی۔

وہ یقین سے کہ سکتی تھی کار میں لیلیٰ کے ساتھ بیٹھا لڑکا وہ نہیں تھا جسے اس نے کلب میں لیلیٰ کے ساتھ دیکھا تھا

ایک نفرت بھری نظر لیلیٰ پر ڈالتے اس نے تیزی سے گاڑی آگے بڑھالی

عروج کی کار کے آگے بڑھتے ہی لیلیٰ نے گردن موڑ کر اس کی کار دیکھی

لیلیٰ نے ساتھ بیٹھے لڑکے کو نوٹوں کی گدی پکڑائی جسے لڑکے نے مسکرا کر تھام لیا اور کار سے نکل کر ایک سمت چل پڑا

لڑکے کے اترتے ہی لیلیٰ نے ایک نمبر ملایا۔

"اس نے ہمیں دیکھ لیا ہیں پلان کامیاب ہوا

فون ریسیو ہوتے ہی لیلیٰ نے معنی خیزی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسری طرف کا جواب سن کر لیلٰی نے فون کاٹ دیا

اس کے ہونٹوں پر بڑی زہریلی مسکراہٹ تھی:

عروج پریشانی سے چکر کاٹ رہی تھی کچھ دیر پہلے دیکھا گیا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا۔

نہیں راہول کو لیلٰی جیسی لڑکی سے دور رکھنا ہو گا۔

وہ اصطرابیت کی کیفیت میں چکر لگاتی بڑبڑا رہی تھی۔

مجھے لیلٰی کو راہول سے دور کرنا ہیں کسی بھی قیمت پر:

****پختہ ارادہ کرتی عروج بیڈ پر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

جاری ہے

قسط#5

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گائیز یہ رنگ کیسی ہے؟"

راہول نے ایک مخملی ڈبی کھول کر سب کو دکھائی۔

"دس از سو بیوٹیفل۔

ٹینا نے ستائش بھری نظروں سے رنگ کو دیکھتے کہا۔

رنگ پر لگا بڑا سا ڈائمنڈ جگمگا رہا تھا۔

عروج ان سے بے نیاز موبائل میں لگی تھی۔

"یہ کس کے لئے ہیں؟

سڈ نے رنگ دیکھتے اشتیاق سے پوچھا۔

"لیلیٰ کو پرپوز کرنے کا سوچ رہا ہوں۔

راہول کی بات پر عروج کے کان کھڑے ہو گئے۔

بہ ظاہر وہ موبائل میں لگی تھی مگر اب اس کا سارا دھیان ان کی طرف تھا۔

اچھا پر ہم نے تو لیلیٰ کو ابھی پاس ہی نہیں کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے معصومیت سے کہا۔

کیا مطلب؟؟

راہول چونکا۔

کیا بار بار مطلب پوچھتے تو اتنی بار تو بتایا ہے۔

سڈ جھنجھلایا۔

گائیز دس از چیٹنگ لیلیٰ سے اتنی بار ملے ہو اتنی اچھی ہے وہ پھر بھی تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو؟

راہول روہانسا ہوا۔

اچھا مذاق کر رہے تھے یار تم تو سیریس ہی ہو گئے میری طرف سے لیلیٰ پاس ہے۔

اکشے نے اعلانیہ کہا۔

"ہماری طرف سے بھی

ٹینا اور سڈ بھی اسے تنگ کرنے کا ارادہ چھوڑتے ایک ساتھ بولے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کی ہاں پر راہول کا چہرہ ڈائیمنڈ کی طرح جگمانے لگا۔

اے جے تمھیں کیسی لگی لیلیٰ؟؟

راہول کی آواز میں سمائی خوشی عروج سے چھپی نہیں رہی۔

اس نے موبائل سے نظرے ہٹا کر اس کے حسین چہرے کو دیکھا جو خوشی سے دمک رہا تھا

عروج کے دل کو بے اختیار ٹھیس پہنچی۔

"ٹھیک ہیں۔

اس نے دوبارہ موبائل پر نظرے ٹکالی۔

"بس ٹھیک ہے؟

راہول کا دمکتا چہرہ بجا۔

"ہاں ٹھیک ہے

اس نے مصروف سے انداز میں کہا۔

راہول چند لمحے اس کا چہرہ دیکھتا رہا پھر سر جھٹک کر باقیوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کی انگلیاں موبائل پر چل رہی تھی مگر اس کی نظرے اور دماغ کسی اور ہی نکتے پر ٹکا تھا****

"راہول مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

عروج نے راہول کو اکیلے ہی کیفے بلایا تھا اب وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے جب عروج نے کہا۔۔

ایسی کیا ضروری بات تھی جو تم نے ارجنٹ مجھے یہاں بلایا اور وہ بھی اکیلے ؟؟

راہول نے جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھتے پوچھا۔

را دیکھو مجھے غلط مت سمجھنا مجھے نہیں لگتا لیلیٰ تمہارے لئے سہی ہیں آئی میں وہ ایک اچھی لڑکی نہیں ہیں وہ تمھیں ڈیزرو نہیں کرتی۔!

عروج نے قدرے ٹھہرے اور ہچکچاتے اپنی بات مکمل کی۔

یہ کوئی وقت ہیں مذاق کرنے کا مجھے لگا کوئی ضروری بات ہوگی جو تم نے مجھے اتنی ارجنٹ یہاں بلایا؟!

راہول نے ہنستے اس کی بات مذاق میں ڈالی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں مذاق نہیں کر رہی

عروج کے چہرے پر چھائی سنجیدگی دیکھ راہول کو تشویش نے آ گیرا۔

"اے جے تمھیں پتا ہیں تم کیا کہہ رہی ہو؟

راہول بھی سنجیدہ ہوا۔

"ہاں تم نے جو سنا سہی سنا

راہول ایک گہری سانس لیتا کرسی سے ٹیک لگا گیا۔

"راہول

عروج نے کچھ کہنا چاہا جب راہول نے درشتگی سے اس کی بات کاٹی۔

www.novelsclubb.com

اے جے یو نو وہاٹ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہیں جو تم ایسی باتیں کر رہی ہو کیا پروبلم کیا ہیں تمھیں لیلیٰ سے جب سے وہ تم سے ملی ہیں تب سے نوٹس کر رہا ہوں تم اس سے اتنا ویئرڈ بہیو کر رہی ہو تمہارا مسلا کیا ہے؟؟

میں نہیں بتا سکتی۔۔

عروج نے نہ چاہتے ہوئے بھی نظرے چرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وائے؟

راہول غصے سے چلاتا اپنے جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

کیوں نہیں بتا سکتی؟

راہول لوگ دیکھ رہے تھے۔

عروج نے راہول کا دھیان آس پاس کے لوگوں پر دلوایا

جہاں کافی سارے لوگ انہیں دیکھ رہے تھے۔

راہول بھی آس پاس کا خیال کرتا واپس چیئر پر بیٹھ گیا۔

اے جے میری بات سنو میں نہیں جانتا تمھیں لیلیٰ سے کیا مسلا ہیں تم کیوں اسے پسند نہیں کرتی لیکن ایک بات سن لو میں نہیں چاہتا میری دوستی میں میرا پیار آئے یا میرے پیار میں میری دوستی,

اور میری بات کان کھول کے سن لو میں لیلیٰ سے پیار کرتا ہوں اور اس کے بارے میں کوئی بھی ایسی ویسی بات برداشت نہیں کرونگا یہ تمہاری پہلی غلطی ہیں اسی لئے معاف کر رہا ہوں اگر اب لیلیٰ کے بارے میں کچھ کہا تو میں بھول جاؤنگا تم میری دوست ہو:

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی بات ختم کرتا راحول دندناتا ہوا وہاں سے نکلا۔

عروج نے سر دونوں ہاتھوں میں گرا لیا۔

:سب بگڑ گیا تھا

اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا جب اس کا موبائل بجا

کال ان نون نمبر سے آ رہی تھی

"عروج چند ثانیے موبائل کی سکرین دیکھتی رہی پھر کچھ سوچ کر اس نے کال پک کر لی۔

"ہیلو اے جے اٹس می لیلیٰ

لیلیٰ کا فون آنا ایک غیر متوقع بات تھی ساتھ ہی اس کا اے جے کہنا عروج کو سخت نہ گوار گزرا۔

"تم مل سکتی ہو مجھ سے ؟

دوسری طرف سے جواب نہ پا کر لیلیٰ نے دوبارہ کہا۔

کیوں ؟؟

تمھیں میرے بارے میں جو غلط فہمی اسے دور کرنا چاہتی ہوں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے دوستانہ انداز میں کہا۔۔

عروج چند ثانیے سوچتی رہی

راہول سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں لیلیٰ سے بات کر کے دیکھتی ہوں

اس کے دماغ میں جو آیا اسے ترتیب دینے کے لئے وہ ہاں کہنے لگی جب کال ڈسکنیکٹ ہو گئی۔

عروج نے دوبارہ کال کی

دو تین بیل پر لیلیٰ نے کال رسیو کر لی۔

کہاں ملنا ہیں؟

عروج نے سپاٹ سی آواز میں پوچھا۔

"وہی جہاں تم سب ایک ساتھ آتے ہو۔

لیلیٰ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رقص کر رہی تھی۔

!!اوکے میں آرہی ہوں لیکن

عروج رکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن؟

"تم راہول کو نہیں بتاؤ گی میں تم سے ملی۔

"او کے نہیں بتاؤ نگی ملتے ہیں کلب میں میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں

لیلیٰ نے کہ کر کال کاٹ دی۔

عروج چند پل موبائل کو دیکھتی رہی

اس کے من میں عجیب عجیب سے خیال آ رہے تھے

دماغ میں طرح طرح کی سوچیں لئے وہ کلب پونہچی

"عروج کو دیکھ لیلیٰ نے اسے اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا۔

"ہائے اے جے ہاؤ آر یو کم سٹ؟

لیلیٰ فریش فریش سی بولی۔۔

عروج بنا کوئی جواب دیئے خاموشی سے بیٹھ گئی۔

کیا لو گی جوس کولڈ ڈرنک بیئر وہ ڈکا اپنی تھنگ؟؟

www.novelsclubb.com

لیلیٰ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گئی۔

"نو تھنکس۔

عروج نے نہ گواری سے کہا۔۔

ون پیس میں ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی وہ عروج کو زہر لگی اس میں کوئی شک نہیں تھا لیلیٰ عروج سے زیادہ خوبصورت تھی:

"ارے ایسے کیسے کچھ تو لینا ہو گا ویٹر

لیلیٰ نے دوستانہ انداز میں کہتے ویٹر کو آواز لگائی۔

"ایک گلاس ووڈکا اور ایک گلاس مینگو جوس لے آؤ

ویٹر کے پاس آتے ہی لیلیٰ نے آرڈر دیا۔

ویٹر آرڈر لیکر چلا گیا۔

اب لیلیٰ مسکرا کر عروج کو دیکھ رہی تھی۔"تو اے جے تمھیں مجھ سے کیا پروبلم ہیں آئی مین وائے یو ڈونٹ لائک می؟؟

"تمھیں تو پتا ہونا چاہیے مجھے تم سے کیا پروبلم ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے آئی برو اٹھائے اسے دیکھا۔

اتنی دیر میں ویٹر آرڈر لیکر آگیا

ویٹر نے دو ووڈکا کے گلاس لیلٰی کے آگے رکھے اور جوس کا گلاس عروج کے آگے رکھ دیا۔۔

یہ دو گلاس ووڈکا کیوں میں نے تو ایک گلاس آرڈر کیا تھا؟

لیلٰی نے حیرت سے کہا۔

سوری میڈم غلطی سے آگئے۔۔

ویٹر نے فورن معزرت کی۔

میں واپس لے جاتا ہوں۔

"نہیں رہنے دو اب تم جاؤ

لیلٰی کی بات پر ویٹر جیسے آیا تھا ویسے پلٹ گیا۔

"ہونہہ

لیلٰی نے اپنا گلاس اٹھاتے عروج کو بھی جوس لینے کا کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج نے بے دلی سے گلاس اٹھا کر چند اک گھونٹ بھرے

لیلیٰ معنی خیزی سے عروج کے منہ کو لگا گلاس دیکھ رہی تھی۔

اور بتاؤ کیا کہہ رہی تھی تم؟

گلاس واپس ٹیبل پر رکھتے لیلیٰ نے دوبارہ سلسلہ کلام جوڑا۔

!دیکھو لیلیٰ میں اچھے سے جانتی ہو کے تم را۔۔

عروج کی بات ادھوری رہ گئی جب وہ اپنا سر پکڑ کر کراہی۔

اے جے آر یو او کے؟؟

لیلیٰ نے اپنے لہجے میں فکر سموئے پوچھا۔

عروج کو تیز چکر آرہے تھے۔

!ہ۔۔۔ہاں میں ٹ۔۔۔ ٹھیک ہوں بس چ۔۔۔ چکر آرہے ہیں

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔

"تم لو یہ جوس پیو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے جوس کا گلاس اس کے ہاتھ میں تھمایا

عروج نے ایک ہی سانس میں سارا گلاس حلق سے نیچے اتارا

جوس کے اندر جانے کے دیر تھی عروج کو اپنے اندر ایک سرور سا محسوس ہوا وہ لڑکھڑاتے ہوئے اٹھی اور جھومنے لگی

لیلیٰ لبوں پر اپنے فتح کی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"ڈرگز کا اثر شروع ہوا

لیلیٰ زیرِلب بڑبڑائی۔

اس نے عروج کے جوس میں ایک خاص قسم کی ڈرگز ملائی تھی جسے پیتے ہی انسان کے پورے جسم میں ایک سرور سا دوڑ جاتا اور وہ عجیب سی حرکتیں کرنے لگتا

جھومتے جھومتے عروج ڈانس فلور پر آکر ڈانس کرنے لگی۔

موقع کا فائدہ اٹھا کر لیلیٰ نے جوس کا گلاس شراب کے گلاس کے ساتھ چینج کر دیا اور ساتھ ہی لیلیٰ نے اس کا موبائل اٹھا کر اپنی طرف سے کی گئی کال ڈیلیٹ کر دی

عروج کی بدقسمتی کے وہ پاسورڈ نہیں لگاتی تھی:

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پوری طرح ہوش کھو کر ڈانس کر رہی تھی

:دور ٹیبل پر بیٹھے شخص نے اس کی بربادی کی ویڈیو بنائی تھی

راہول لیلیٰ کی کال ملتے ہی فورن کلب پوہنچا۔

سامنے عروج کو بے خبر ڈانس کرتا دیکھ اسے شدید حیرت ہوئی۔۔

اچھا ہوا راہول تم آگئے پتا نہیں اے جے کو کیا ہوا ہیں پہلے مجھے فون کر کے یہاں بلایا اور عجیب سی باتیں کرنے لگی اور پتا نہیں کیا کیا کہ رہی تھی تم راہول کو چھوڑ دو تم ایک دوسرے کو ڈیزرو نہیں کرتے اور پتا نہیں کیا کیا۔"

لیلیٰ اپنے لہجے میں پریشانی سموئے نون اسٹاپ بولی۔

www.novelsclubb.com

راہول غصے اور پریشانی سے عروج کی طرف بڑا۔

"اے جے کیا کر رہی ہو چلو یہاں سے ؟

عروج ٹس سے مس نہ ہوئی اور یونہی ڈانس کرتی رہی۔

"اے جے چلو یہاں سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اس کا بازو کھینچا مگر عروج نے اپنا ہاتھ چھڑا کر اسے ایک دھکا دیا راہول گرتے گرتے بچا"

!راہول نے غصے سے اسے کھینچ کر اپنی طرف کیا اور تب اسے احساس ہوا عروج نشے میں تھی

وہ بونچکا رہ گیا۔

راہول بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا جو اپنی مستی میں مست تھی۔

راہول غصے سے اسے گھسیٹتا لیلیٰ کی طرف آیا۔

اس نے شراب پی ہیں؟؟

راہول نے لیلیٰ سے پوچھا۔

ہاں میں نے اس کے لئے جوس آرڈر کیا تھا مگر اس نے کہا میں ووڈکا پیونگی اور اپنے لئے ووڈکا منگوالی یہ دیکھو۔

لیلیٰ نے راہول کا دھیان ٹیبل کی طرف کیا۔

راہول نے بے یقینی سے ٹیبل پر پڑے دو ووڈکا کے گلاس دیکھے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک گلاس ٹیبل کی ایک طرف تھا اور دوسرا دوسری طرف جبکہ جوس کا گلاس ٹیبل کے بیچو بیچ پڑا تھا!

"انبلیویبل اے جے شراب نہیں پیتی؟

وہ بے یقینی سے بڑبڑایا۔

میری بات پر یقین نہیں ہیں تو ویٹر سے پوچھ لو اس نے خود لا کر دی تھی اے جے کو شراب۔

"لیلیٰ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ویٹر کو نہ جانے کتنی دھمکیاں دی

راہول نے بے یقینی سے ویٹر کی طرف دیکھا۔

ویٹر راہول اور عروج کو اچھے سے جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

یس راہول سر عروج میڈم نے خود ووڈکا آرڈر کی تھی اور میں نے انہیں پیتے ہوئے بھی دیکھا۔

ویٹر نے لیلیٰ کے رٹے رٹائے الفاظ کہے۔

راہول بنا کوئی جواب دیئے عروج کو گھسیٹتے ہوئے گاڑی تک لایا

پٹخنے والے انداز میں اسے اندر بیٹھا کر راہول نے دروازہ لاک کر دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج مسلسل دروازہ بجارہی تھی

"لیلیٰ نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے راہول کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

کیوں بلایا اس نے تمھیں؟؟

راہول کی آواز کسی گہرے کنویں سے آتی سنائی دی۔

اس نے مجھے کال کر کے یہاں بلایا اور کہا میں تمھیں نہ بتاؤں اور یہاں آنے پر وہ عجیب عجیب سی باتیں کرنے لگی،

سب ٹھیک تو ہیں راہول مجھے عروج کافی سٹریس میں لگی؟؟

لیلیٰ نے آنکھوں میں آنسو لائے پوچھا۔

"تم فکر مت کرو اور گھر جاؤ میں تم سے بعد میں ملتا ہوں

راہول نے اسے گلے لگائے کہا۔۔

لیلیٰ نے اس کی بات پر سر ہلا دیا:

گاڑی سٹوڈیو کے راستے گامزن تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس حالت میں اسے گھر لے جانا راہول کو ٹھیک نہیں لگا

عروج مسلسل دروازہ بجاتی پاگلوں کی طرح ہنسے جا رہی تھی

راہول ضبط سے گاڑی چلا رہا تھا

سٹوڈیو میں لا کر راہول نے زور سے اسے صوفے پر پٹھکا

عروج صوفے پر گری راہول کو برا بھلا بولتی نیند کی وادی میں اتر گئی

راہول غصہ ضبط کرتا مسلسل چکر لگا رہا تھا آج اس نے عروج کو جس حالت میں دیکھا اس کے لئے یقین کرنا مشکل تھا کے یہ وہی عروج تھی جو پاکستان جانے سے پہلے تھی؟۔

اس نے نوٹس کیا تھا جب سے عروج پاکستان سے آئی تھی تب سے وہ بدلی بدلی سی تھی اور لیلیٰ سے اس کو کیا مسلہ تھا یہ بات راہول کو اندر ہی اندر کھا رہی تھی۔

کافی دیر خود کو کمپوز کرنے کے بعد وہ وہی پاس رکھے دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا

اس نے عروج کے موبائل سے آج رات سٹوڈیو میں رکنے کا میسج رضا میر کو بھیج کر موبائل ایک طرف رکھ دیا***

صبح عروج اٹھی تو اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے سر میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھی

راہول سٹوڈیو میں بنے خوبصورت سے کچن میں نہ جانے کیا کر رہا تھا۔

عروج سر دونوں ہاتھوں میں تھامے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن لڑکھڑا کر دوبارہ صوفے پر گری

کلب میں ہونے والا واقع اس کی آنکھوں کے پردوں کے سامنے گھومنے لگا

اسے اتنا ہی یاد تھا لیلیٰ نے اسے جوس پلایا تھا وہ یہاں کیسے آئی اسے کچھ یاد نہیں وہ حیرانی سے سٹوڈیو کو دیکھ رہی تھی

"راہول ہاتھ میں ایک گلاس تھامے کچن سے باہر آیا۔

"راہول کو دیکھ عروج کو شدید حیرت ہوئی

یہ لو پی لو۔۔

راہول نے گلاس اس کے چہرے کے آگے کیا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو میں یہاں کیسے آئی اور یہ کیا ہیں؟؟

عروج نے حیرت سے کئی سوال کیئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں یہاں تمھیں کلب سے لایا تھا جب تم شراب کے نشے میں چور ہو کر ناچ رہی تھی اور یہ نمو پانی ہیں جس سے تمہارے سر درد میں کمی آئے گی۔۔!

راہول نے لفظوں پر زور دیتے اس کے سوالوں کا جواب دیا۔

"عروج تو لفظ شراب پر ہی اٹک گئی تھی

کیا بکواس کر رہے ہو میں نے شراب کب پی اور ڈانس نمو پانی یہ سب کیا ہے؟؟

عروج حیرانی سے بولی۔۔

میں بکواس کر رہا ہوں اور جو تم نے کل رات کیا وہ کیا تھا؟؟

راہول غصے سے چلایا تھا۔

"میں نے کیا کیا؟

تم نے کیا کیا؟؟؟

راہول نے طنزیہ سر جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے لیلیٰ کو کلب میں بلا کر کیا کہا تھا بتاؤ اور تم نے شراب بھی پی اب کہو یہ جھوٹ ہے ؟۔

راہول نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔

"راہول چھوڑو کیا بکواس لگائی ہیں میں نے اسے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا کلب

عروج اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتی چلائی۔

کتنا جھوٹ بولو گی اے جے تم نے اسے کلب بلایا تھا اور لیلیٰ نے مجھے خود بتایا۔

میں نے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا اور اس نے ہی میرے جوس میں کچھ ملایا ہو گا تبھی مجھے چکر آرہے تھے"

عروج ساری بات سمجھتی بولی۔

بس کر دو اے جے!

راہول رنجیدگی سے بولا۔

میں جھوٹ نہیں بول رہی راہول اگر تمھیں یقین نہیں آتا تو میں تمھیں اس کی کال دکھاتی ہو۔

عروج اپنا موبائل ڈھونڈنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے صوفے سے اپنا موبائل اٹھایا اور کال لسٹ نکالی

مگر وہاں لیلیٰ کی کوئی کال نہیں آئی تھی

عروج بار بار اوپر نیچے کر کے دیکھ رہی تھی

راہول نے اس کے ہاتھ سے موبائل جھپٹا اور کال لسٹ دیکھنے لگا کل رات عروج کے موبائل سے لیلیٰ کو کال گئی تھی لیلیٰ کی کوئی کال اسے رسیو نہیں ہوئی۔

کہاں ہیں لیلیٰ کی کال؟؟

راہول نے موبائل اس کے چہرے کے آگے لہرایا۔

"راہول میرا یقین کرو اس نے خود مجھے کال کر کے بلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

عروج اپنی صفائی میں بولی۔

انف اے جے کیا ہو گیا ہیں تمھیں کیوں ایسا بھیو کر رہی ہو اگر کوئی پروبلم ہیں تو مجھے بتاؤ ہم مل کر سولو کر لینگے؟؟

راہول نے نرمی سے کہا۔

"راہول میرا یقین کرو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

کیا یقین کروں ہاں کبھی کہتی ہو لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہیں کبھی کہتی ہو اس نے تمھیں کلب بلایا اور

!تمہاری ڈرنک میں کچھ ملا دیا واہ؟

وہ طنزیہ ہنسی ہنسا۔

عروج صدمے کی کیفیت میں اسے دیکھ رہی تھی۔

"اے جے مجھے لگتا ہیں تمھیں کسی ڈاکٹر کی ضرورت ہیں کیونکی تم پاگل ہو رہی ہو سمجھی تم

راہول غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا۔

وہ بے بس سی صوفے پر ڈھیر ہو گئ

www.novelsclubb.com

وہ ہار رہی تھی

سہی ہو کر بھی غلط ٹھہرائی جا رہی تھی

کیا اس کی پندرہ سالوں کی دوستی اتنی کمزور تھی؟ کیا اس کے دوست کو اس پر یقین نہیں تھا؟ کیا

وہ اس کی فطرت سے واقف نہیں تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا اس کی آنکھوں پر محبّت کی پٹی بندھی تھی؟ کے اسے یہ بھی خیال نہیں آیا کے ایک گلاس ووڈکا سے اسے اتنا نشہ کیسے ہو گیا؟؟

یا اسے اپنی دوستی سے زیادہ محبّت پر یقین تھا یا پھر وہ اپنی دوستی میں اتنا ہی کچا ثابت ہونے والا تھا؟

(حال)

عروج کمر پر ڈوپٹا باندھے صفائی کر رہی تھی کافی دنوں کی مصروفیت میں اسے سہی سے صفائی" کرنے کا موقع ہی نہیں ملا

آج وہ فری تھی اسی لئے اس نے صفائی کرنے کا سوچا۔

عدن نے اس کی مدد کرنی چاہی مگر عروج نے سختی سے منع کر دیا

ساری صفائی کے بعد عروج لاؤنج کی ڈسٹنگ کر رہی تھی جب ڈور بیل بجی۔

عروج نے ناگواری سے دروازے کی طرف دیکھا

دروازے پر ایک ہی مخلوق آتی تھی ہمیشہ۔

عروج کمر سے دوپٹا ٹھیک کرتی دروازہ کھولنے بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دروازہ کھولنے پر اسے زین نظر آیا جو ہاتھوں میں فریش گلاب کا گلدستہ لئے خود بھی فریش فریش سا کھڑا تھا۔

اسے دیکھ عروج کی تیوری چڑ گئی۔

زین اسے دیکھ کر مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

عروج نے سر کے اشارے سے ہی اس کے آنے کی وجہ پوچھی؟

"زین نے بھی سر ہلا دیا

منہ میں زبان نہیں ہیں کیا؟؟

عروج اس کے سر ہلانے پر چڑ کر بولی۔

www.novelsclubb.com

تمہارے منہ میں بھی زبان نہیں ہیں کیا؟

زین بھی اسی کے انداز میں بولا۔

"کیوں آئے ہو یہاں؟

عروج اس کی بات پر غصہ کنڑول کرتی بولی۔

میں تم سے ملنے نہیں آیا۔

تو کس سے ملنے آئے ہو؟؟

"تمہاری آنٹی سے ملنے آیا ہوں

زین نے اندر کا منظر دیکھتے کہا۔

تمھیں کیوں ملنا ہیں ان سے؟؟

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

میں ان کی عدایت کرنے آیا ہوں۔

اس کی بات پر عروج کی ہنسی نکل گئی ساتھ ہی اس کے دل میں ایک ٹھیس اٹھی ہستے ہی اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی جسے اس نے سر نیچے کر کے صاف کیا۔

ہنس کیوں رہی ہو؟

"زین نے نہ گواری سے پوچھا

تمھیں پتا ہیں عدایت کسے کہتے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے طنزیہ آئی بروا اٹھائے استفسار کیا۔

ہاں وہ جو مریض کی کرتے ہیں۔

زین نے اطمعنان سے جواب دیا۔

وہ تو عیادت ہوتی ہیں تم تو کسی عدایت کی بات کر رہے ہو؟؟

عروج نے اسے چڑایا۔

زین ایک دم شرمندہ ہو گیا۔

لیکن اپنی شرمندگی چھپاتا ڈھٹائی سے بول۔

جو بھی ہیں میں ملنے آیا ہوں ہٹو سائیڈ پر۔

زین اسے سائیڈ پر کرتا اندر گھسنے لگا۔

"اوہ ہیلو نکلو یہاں سے امی ابھی سو رہی ہیں۔

امی؟

زین نے حیرت سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں امی سو رہی ہیں نکلو؟

عروج نے اسے دھکا دینا چاہا۔

اچھاوہ تمہاری امی ہو گئی اس حساب سے میں تمہارا شوہر ہوا چلو ہٹو سائیڈ پر اپنے شوہر کو اندر آنے دو۔

"زین تحکمانہ انداز میں بولا

عروج کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی پیچھے سے عدن کی آواز آئی۔

کون ہے عروج؟

عدن کی آواز پر عروج جو پورے دروازے میں پھیلی کھڑی تھی ایک دم سیدھی ہوئی۔

اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی زین اسے سائیڈ پر دھکیلتا اندر داخل ہوا۔

اسلام وعلیکم میرا نام زین ہیں میں آپ کے سامنے والے فلیٹ میں رہتا ہوں جس دن آپ

"بیہوش ہوئی تھی میں ہی آپ کو ہوسپٹل لیکر گیا تھا۔

اندر آتے ہی زین نے پٹر پٹر بولنا شروع کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن جو اس کی یوں اندر آنے پر اسے کھری کھری سنانے لگی تھی ایک دم خوشی سے بولی۔

"وا علیکم اسلام آؤ بیٹا اندر۔

عروج غصے سے دروازہ بند کرتی اندر آگئی۔

"یہ آپ کے لئے

زین نے بکے عدن کی طرف بڑھایا۔

ارے اس کی کیا ضرورت تھی؟

عدن نے جھجھکتے بکے تھام لیا۔

ارے کیوں نہیں جب کسی کی عیادت کرنے آتے ہیں تو کچھ تو ساتھ لانا چاہیے مجھے کچھ اور نہیں

"سوجا تو بکے لے آیا۔

زین عیادت پر زور دیتا عروج کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔

ویسے آپ کو اتنا تو پتا ہونا چاہیے کے گلاب کے پھول اسے دیتے ہیں جن سے ہم محبّت کرتے ہو

"مریض کے لئے تو کوئی بھی رنگ لایا جاسکتا تھا؟

عروج طنزیہ بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین آپ لفظ پر غش کرنے لگا۔

"کوئی بات نہیں عروج مہمان جو بھی لائے اسے خوشدلی سے قبول کرنا چاہیے

عدن نے مسکرا کر کہا۔

عروج اس کی بات پر زبردستی مسکراتی صوفے پر بیٹھ گئی۔

"جی جی بلکل مہمان تو اللہ کی رحمت ہوتی ہیں میری امی بھی یہی کہتی ہیں

"یہ تو بہت اچھی بات ہے

عدن کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

ویسے عروج نے مجھے آپ کے بارے میں بتایا نہیں؟

عدن نے الجھ کر کہا۔

جی میں نے ہی منع کیا تھا بتانے کو میری امی کہتی ہیں نیکی کر کے جتانے سے وہ ضائع ہو جاتی ہیں

"اسی لئے میں نے منع کیا تھا آپ کو بتانے سے

زین اپنی تعریف کے پل باندھتا بولا۔

www.novelsclubb.com

عروج منہ کھولے اس کی باتیں سن رہی تھی۔

عروج کے یوں دیکھنے پر زین دوبارہ بولا۔

ویسے آپ کی بیٹی بہت اچھی ہیں اس نے آپ کے آپریشن کے لئے کیا کچھ نہیں کیا اس نے تو اپنے زیو۔!!

آپ کافی لینگے یا چائے؟؟

عروج نے فورن اس کی بات کاٹتے لفظوں پر زور دیتے پوچھا۔

اس کی آنکھوں میں غصہ دیکھ زین کو چند پل لگے سب سمجھنے میں۔

"جو آپ پلا دے۔

وہ بتی سی دکھاتا شرافت سے بولا۔

عروج اسے گھورتی کچن میں چلی گئی۔

"معاف کرنا بیٹا میں باتوں ہی باتوں میں کچھ پوچھنا بھول ہی گئی

عدن نے معزرت کرتے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کوئی بات نہیں آنٹی

زین نے خوشدلی سے کہا۔

عروج نے دو کپ کافی لاکر ٹیبل پر رکھ دیئے۔

"شکریہ۔

زین نے مسکرا کر کپ اٹھالیا۔

اس کے اندر کا انگریز مر گیا ہے جو اتنی اردو جھاڑ رہا ہے۔

عروج صوفے پر بیٹھتی بڑبڑائی۔

تم کیا کرتے ہو بیٹا؟؟

عدن نے اپنا کپ اٹھاتے پوچھا۔

میں اسٹڈی کرتا ہوں ہم دونوں ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں اور ہم بہت اچھے دوست بھی ہیں۔

زین نے عروج کو دیکھتے کہا

جو اس کے جھوٹ پر اسے قہرآلود نظروں سے گھور رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوہ اچھا عجیب بات ہیں عروج نے تو کبھی ذکر ہی نہیں کیا؟

ہماری دوستی دراصل کچھ دن پہلے ہی ہوئی ہیں ورنہ پہلے تو ہم صرف کلاس میٹ تھے ہیں نہ

"زین؟

عروج نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پوچھا۔

زین نے ہاں میں سر ہلادیا۔

ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک عدن اور زین بیٹھے گپے لڑاتے رہے۔

"عروج نہ گواری سے ایک طرف بیٹھی ان کی باتیں سنتی رہی

"اوکے آنٹی اب میں چلتا ہوں۔

زین اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

"بیٹا رک جاؤ کھانا کھا کر جانا؟

عدن نے کھانے کی پیشکش کی۔

زین ہاں کہنے ہی لگا تھا جب عروج کی خونخوار نظرے خود پر محسوس کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں آنٹی پھر کبھی اب تو آنا جانا لگا رہیگا

زین عدن سے کندھے پر پیار لیتا بولا۔

ضرور آؤ تمہارا اپنا ہی گھر ہے۔

عدن نے خوشدلی سے کہا۔

زین خدا حافظ کہتا وہاں سے چلا گیا مگر جانے سے پہلے عروج کو منہ چڑانا نہیں بھولا۔

عروج پیچ وتاب کھاتی رہ گئی۔

"بہت پیارا بچا ہے۔

عدن نے مسکرا کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

عروج بنا کوئی جواب دیئے خاموشی سے کپ سمیٹتی کچن میں چلی گئی

***وہ ہی جانتی تھی زین کتنا اچھا ہے

(ماضی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"راہول گہری نیند سو رہا تھا جب اس کا موبائل بجا۔"

"ہیپی فرینڈ شپ ڈے

کال اٹینڈ کرتے ہی کان کے پردے پھاڑنے والی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی۔

آج کونسا فرینڈ شپ ڈے ہے؟؟

راہول نے موبائل پر ڈیٹ دیکھتے بے زاری سے کہا۔

ارے آج ہمارا فرینڈ شپ ڈے ہے بھول گئے؟؟

اکشے نے حیرت سے کہا۔

راہول یاد آنے پر فورن سیدھا ہوا۔

"ہیپی فرینڈ شپ ڈے۔

راہول نے مسکرا کر کہا۔

!یار آج ہماری دوستی کو پورے پندرا سال ہو گئے ہے

راہول کے دماغ میں بچپن کی یادیں گھومنے لگی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں یار وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا

راہول بھی گہرا سانس لیتا بولا

"راہول اے جے کال رسیو نہیں کر رہی باقی سب کو وش کر دیا ہیں اک وہی رہ گئی ہے؟

اکشے کی بات پر اس کے چہرے پر غصے کے تاسرات نمودار ہوئے۔

ہمم۔

وہ اتنا ہی بولا۔

"آج شام کو ملتے ہیں سٹوڈیو میں۔

اکشے ٹائم بتاتا کال کاٹ گیا۔

راہول نے پھینکنے والے انداز میں موبائل رکھا اور دوبارہ لیٹ گیا۔

**اس کے دماغ میں عروج سے ہوا جھگڑا چل رہا تھا

اب آگے کیا کرنا ہیں؟

لیلٰی فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرنا کیا ہیں جب لوہا گرم ہو تو اس پر ہتھوڑا چلا دو اس سے پہلے وہ ٹھنڈا ہو جائے اور دوبارہ گرم کرنا پڑے

پہلے ہی کافی ٹائم لگا ہیں اب اور وقت نہیں ہیں مجھے جلدی سے انہیں بکھرتے دیکھنا ہے۔

دوسری طرف کسی نے نفرت بھرے لہجے میں کہا۔

اور ہتھوڑا کس پر چلانا ہے؟

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

آف کورس راہول پر تمہارے پیار کا بھوت تو پہلے ہی سوار ہیں اور کل جو ہوا اس سے وہ پہلے ہی غصے میں ہوگا آخری وار ہیں اور وقت بھی سہی ہیں چلا دو ہتھوڑا۔

"دوسری طرف سفاکی سے کہا گیا۔

تم بس دیکھتے جاؤ اب میں کیا کرتی ہوں۔

لیلیٰ مکروہ ہسی ہنسی۔

"جو بھی کرنا ہیں جلدی کرو اب مجھ سے اور برداشت نہیں ہوتا

دوسری طرف بے صبری سے کہا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے۔

**لیلیٰ نے کہ کر کال کاٹ دی

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب اس کا فون بجا۔

نمبر دیکھ اس کے آئی برو تن گئے

اس نے غصے سے کال کاٹ دی

کال دوبارہ آنے لگی

"اس نے غصے سے کال اٹینڈ کر کے موبائل کان سے لگایا۔

کیا مسلا ہیں کیوں بار بار فون کر رہی من نہیں بھرا مجھے اتنا ذلیل کر واکے جو دوبارہ فون کر دیا؟

عروج غصے سے پھنکاری۔

دوسری طرف سے لیلیٰ کی مکروہ ہنسی اس کے کانوں سے ٹکرائی

"عروج کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔

ہنس کیوں رہی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج غصے سے چلائی۔

"ریلیکس اے جے ریلیکس اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو پہلے میری بات تو سن لو

لیلیٰ اطمعنان سے بولی۔

بکو کیا ہے؟

وہ کاٹ دار انداز میں بولی۔

"مل کر بتاؤ نگی۔

تمھیں لگتا ہیں جو تم نے میرے ساتھ کیا اس کے بعد میں دوبارہ تم سے ملو نگی؟

عروج دوبارہ چلائی۔

"مل لیتی تو اچھا ہوتا لیکن چلو کوئی نئ میں تمھیں یہی بتا دیتی ہوں۔

یو نو وٹ اے جے میں کبھی بھی ایک لڑکے کے ساتھ نہیں رہ سکتی جیسے لوگ کپڑے بدلتے ہیں

"ویسے ہی میں بوائے فرینڈ بدلتی ہوں۔

لیلیٰ خباثت سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ضبط سے اس کی بات سن رہی تھی۔

راہول کے ساتھ ریلیشن میں ہونے کے بعد بھی میں بہت سے لڑکوں کے ساتھ ریلیشن میں

ہوں،

اور یہ بات تم جانتی ہو ہیں نا؟

لیلیٰ نے کمینگی سے کہا۔

"آگے بولو۔

وہ سپاٹ سی بولی۔

"بہت جلدی ہیں سب سننے کی تو سنو

www.novelsclubb.com

مجھے نہ بہت مزہ آتا ہیں لڑکوں کے دل توڑنے میں جب وہ میرے سامنے گڑ گڑاتے ہیں پلیز لیلیٰ

"مجھے مت چھوڑو میں تمہارے بنا مر جاؤنگا پلیز لیلیٰ پلیز پلیز پلیز۔

لیلیٰ خباثت سے ہنستے ہوئے بولی۔

اس کے انداز پر عروج کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔

"تم راہول کے ساتھ بھی یہی سب کرنے والی ہو؟

عروج کی آواز میں ایک خوف تھا جو لیلیٰ سے چھپا نہیں رہا۔

"واہ تم تو بہت انٹیلیجنٹ ہو

کیوں کر رہی ہو ایسا جانتی ہو وہ تمہارے لئے کتنا سیر یس ہیں پلیز اس کے ساتھ ایسامت

!کرو۔۔

اس نے التجا کی تھی۔

کیا کروں اے جے اب دیکھو میں نے راہول کو نہیں کہا تھا میں اس سے پیار کرتی ہوں وہ ہی

میرے پیچھے پڑا تھا پھر میں کیا کرتی اسی لئے مجبوراً مجھے اس کا پرپوزل ایکسیپٹ کرنا پڑا لیکن میں

!اس سے کوئی پیار ویار نہیں کرتی

"تو پھر تم اسے چھوڑ کیوں نہیں دیتی؟

عروج نے لفظوں پر زور دیتے کہا۔

ایسے کیسے ابھی تو اس کا دل بھی توڑنا ہے۔

"تم ایک نہایت گھٹیا عورت ہو لیلیٰ۔

لیلیٰ کی بات پر عروج غصے سے چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہاہا۔۔

"اب کیا کروں عادت ہو گئی ہیں دوسروں کا دل توڑنے کی۔

لیلیٰ اس کی بات پر ہنستے ہوئے بول۔

"راہول کو اپنی لسٹ سے نکال دو میں اسے بکھرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی

عروج نے تھکے سے انداز میں کہا۔

!اووو سو سویٹ اے جے تمھیں کتنا خیال ہیں نہ اپنے دوست کا آئی ایم امپریسڈ۔

لیلیٰ نے ایک قہقہہ لگاتے کہا۔

پر اے جے مجھے تمہارے لہجے میں صرف فکر نہیں کچھ اور بھی دیکھائی دیتا ہے؟

لیلیٰ اصل مدعے کی طرف آئی۔

وہاٹ ڈو یو مین ؟؟

عروج نے محتاط انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی مین میں کبھی بھی کسی لڑکی کا دل نہیں توڑتی اور اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو میں

"تمہارے راستے میں نہیں آؤ نگی؟

لیلیٰ نے پہلا پتا پھینکا۔

عروج اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئی۔

دوسری طرف خاموشی پر لیلیٰ دوبارہ بولی۔

"اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو بتادو میں راہول کی زندگی سے چلی جاؤ نگی

عروج پھر بھی خاموش رہی۔

کافی دیر تک دونوں طرف خاموشی چھائی رہی۔

www.novelsclubb.com

تم سچ کہہ رہی ہو؟

عروج نے کچھ دیر سوچتے کہا۔

لیلیٰ کے لبوں پر شاطرانہ مسکراہٹ آئی۔

ہاں اگر تم واقعی راہول کے لئے سیریس ہو تو یو کین ٹیل می ایز لی آئی پرومس میں کسی کو نہیں بتاؤ نگی اور راہول کی زندگی سے چلی جاؤ نگی لیکن اگر ایسی کوئی بات نہیں ہیں تو جیسا چل رہا ہیں "چلنے دو؟

لیلیٰ نے اس کے گرد گھیرا تنگ کیا۔

عروج دوبارہ خاموش ہو گئی۔

!! ٹھیک ہیں تم سوچ لو اگر مجھ پر ٹرسٹ ہیں تو بتا دینا ورنہ

لیلیٰ ورنہ کو لمبا کھینچتی فون کاٹ گئی۔

عروج گم سم سی بیڈ پر بیٹھی تھی۔

اگر تمہارے ایک جھوٹ سے راہول کی زندگی تباہ ہونے دے بچ سکتی ہیں تو تمہیں یہ جھوٹ "بولنا چاہیے۔

"دل نے کہا

پاگل ہو جو تم دوبارہ اس کی باتوں میں آ رہی ہی کیا ثبوت ہے کے تمہارے جھوٹ بولنے سے وہ راہول کی زندگی سے چلی جائیگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دماغ نے اسے روکا تھا۔

کیا تمہارے اقرار سے وہ مان جائیگی پاگل مت بنو عروج اگر یہ جھوٹ تم پر ہی بھاری پڑ گیا تو؟

دماغ مسلسل اسے روک رہا تھا۔

اور اگر یہ جھوٹ کامیاب ہو گیا اور لیلیٰ راہول کی زندگی سے چلی گئی تو؟؟

دل نے اسے دلاسا دیا۔

ابھی راہول کی نئی نئی محبّت ہیں اگر اس کا دل ٹوٹ جائے تو وہ کچھ وقت میں سنبھل جائیگا مگر اگر یہ محبّت بڑ گئی تو کیا تم اپنی آنکھوں سے اسے برباد ہوتا دیکھ سکو گی بولو؟؟

"دل نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

عروج دل اور دماغ کی تکرار میں پھس کر رہ گئی تھی۔

ایک طرف راہول تھا اور ایک طرف اس کا جھوٹ۔

آخر بہت سوچ بچار کے باد وہ ایک فیصلے پر پہنچی اور اس نے لیلیٰ کو ابھی ملنے کا میسج کیا:

"اوکے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسری طرف سے فورن ریپلائی آیا تھا:

جگہ میں ڈیسائیڈ کرونگی۔

عروج کے ٹیکسٹ پر لیلیٰ کی آنکھیں چمکی۔

"اوکے۔

جہاں ملنا تھا عروج نے جگہ کا ایڈریس لیلیٰ کو سینڈ کر دیا۔

عروج کا میسج موصول ہوتے ہی لیلیٰ اپنے اگلے پلان کی تیاری میں جھٹ گئی آخری بازی تھی جو اسے جیتنی تھی کسی بھی قیمت پر۔

رات کا وقت تھا عروج پارک میں ایک طرف کھڑی لیلیٰ کا انتظار کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

وہ اصطرابت کی کیفیت میں کھڑی آس پاس لیلیٰ کی تلاش میں نظرے دوڑا رہی تھی

جب اسے لیلیٰ کا ٹیکسٹ موصول ہوا۔

"کہاں ہو میں پہنچ گئی؟

"پارک کی بیک سائیڈ پر

عروج نے اسے میسج کر کے ایک گہرا سانس لیا۔

اس کا دل عجیب ہی نوعیت میں دھڑک رہا تھا

"ہلکی پھلکی لائیٹ میں عروج کو لیلیٰ آتی دکھائی دی۔

ہائے اے جے کیسی ہو آئی ہوپ تم ٹھیک ہو گئی؟؟

لیلیٰ نے طنزیہ کہا۔

*کام کی بات کرتے ہیں

عروج سنجیدگی سے بولی۔

بات بھی کر لینگے لیکن تم نے ملنے کے لئے یہی جگہ کیوں چوز کی؟؟

لیلیٰ نے آس پاس دیکھتے پوچھا۔

"تاکہ تم پچھلی بار کی طرح کوئی حرکت نہ کرو۔

عروج نے سینے پر بازو باندھے طنزیہ کہا۔

ویری سمارٹ "لیلیٰ ہنسی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سو تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا؟

لیلیٰ جانتے ہوئے بھی انجان بنی۔

تمہیں دوسروں کا دل توڑنے میں مزہ کیوں آتا ہے؟؟

عروج نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا جو اس کی بات پر چہرے پر درد سجائے کھڑی تھی۔

بہت پیار کرتی تھی میں اس سے لیکن اس نے مجھے دھوکہ کیا کسی اور کے لئے مجھے چھوڑ دیا۔

لیلیٰ درد اور نفرت کی ملی جلی کیفیت میں بولی۔

"تب سے مجھے نفرت ہو گئی مردوں سے اور میں اس ایک کا بدلہ سب سے لینے لگی

لیلیٰ گھسی پٹی کہانی درد بھرے انداز میں اسے سنا رہی تھی۔

تمھیں لگتا ہیں میں تمہاری بات کا یقین کر لونگی؟۔

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

تم یقین کرو نہ کرو تمہاری مرضی لیکن راہول سے پہلے میں کئی لڑکوں کو اپنے بدلے کی بھینٹ چڑا چکی ہوں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خیر تم بتاؤ کیوں بلایا مجھے یہاں؟؟

لیلیٰ بات بدلتی سپاٹ سے انداز میں بولی۔

عروج نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی جیسے یقین کر رہی ہو آس پاس کوئی ہے تو نہیں

اس بات سے بے خبر کے لیلیٰ نے اسے سے چھپتے چھپاتے ٹائم دیکھا تھا۔

اگر میں اقرار کرتی ہوں تو تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟

عروج نے بات پختہ کرنی چاہی۔

لیکن ثبوت بھی ہو کے واقعی تم راہول سے پیار کرتی ہو؟۔

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

ثبوت؟

عروج پریشان ہوئی۔

"ہاں ثبوت یونہی تم کہہ دو اور میں یقین کر لوں اتنی سٹوپڈ تھوڑی ہوں

لیلیٰ ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتی ہنسی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری کیا گرنٹی ہیں ثبوت دینے کے بعد تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟؟

"تمہارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں ہیں ثبوت ہے تو بتاؤ ورنہ میرا ٹائم ویسٹ مت کرو۔

کیا ثبوت چاہیے؟

عروج ارادہ کرتی سپاٹ سی بولی۔

"تم راہول سے کب سے پیار کرتی ہو اسے بتایا کیوں نہیں اسے پانے کے لئے کیا کر سکتی ہو۔

لیلیٰ نے رٹے رٹائے جملے دوہرائے۔

عروج اس کی بات پر متزبزب سی ہو گئی۔

!م۔۔میں۔۔۔راہول۔۔س۔۔۔سے۔۔

اس نے بولنا شروع کیا۔

میں راہول سے فرسٹ ایئر سے پیار کرتی ہوں میں نے اسے اسی لئے نہیں بتایا کے کہیں ہماری دوستی نہ خراب ہو جائے ہم بچپن سے ایک ساتھ ہیں پہلے میں اسے پسند کرتی تھی مگر کب یہ "پسند گی محبّت میں بدلی پتا ہی نہیں چلا۔

وہ سر جھکائے قدرے ٹھہرے ٹھہرے بول رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اسے کھونے سے ڈرتی ہوں اور اسے پانے کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتی ہوں۔

اپنی بات ختم کر کے دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے سر اٹھایا۔

!! مگر وہ ٹھٹھکی

!لیلیٰ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

:نہیں وہ عروج کی طرف نہیں اس کے پیچھے دیکھ رہی تھی

عروج کی سانس رکی۔

اس نے شدت سے دعا کی تھی کے جیسا وہ سوچ رہی ہیں ویسا نہ ہو۔

اس کا سارا وجود ایک دم بھاری ہو گیا جیسے کسی نے من بھر کا پتھر رکھ دیا ہو۔

بمشکل اس نے رکھ موڑ کر اپنے پیچھے دیکھا۔

اور وہی وہ لمحہ تھا جس لمحے دماغ کا کہا سچ ہوا تھا دل ہار گیا تھا اور شاید دل کے ساتھ عروج

بھی ***

(حال)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین روز ہی عدن کے پاس آنے لگا۔"

!نہ جانے کونسی باتیں کرتا ہیں جو آنٹی اس کی اتنی تعریفیں کرتی ہے؟

عروج کچن میں کھانا بناتی کھڑی ساتھ ساتھ اسے کوس بھی رہی تھی۔

زین نے عدن کو بتایا تھا کے اس کا گھر کالج سے دور ہے اسی لئے وہ فلیٹ میں رہتا ہیں جس کے

چلتے عدن نے اس کا کھانا اپنے گھر سے لگادیا روز وہ وہیں سے کھانا کھاتا

عروج نے سوچا تھا عدن سے بات کر کے زین کا چیپٹر کلوز کر دوں

یہیں سوچ کر اس نے فلیم آہستہ کیا اور کچن سے باہر نکلی۔

آنٹی یہ زین کا آنا جانا کچھ زیادہ ہی نہیں ہو گیا؟؟

www.novelsclubb.com

عروج نے بنا لگی پٹی کے پاس بیٹھتے پوچھا۔

"سامنے ہی تو رہتا ہیں اگر روز چکر لگا بھی لے تو کیا ہوا

عدن اطمینان سے بولی۔

آنٹی آپ کو زین کیسا لگتا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ جانے اس نے یہ سوال کیوں کیا۔

"بلکل عبداللہ جیسا اگر آج وہ یہاں ہوتا تو بلکل زین جیسا ہی لگتا۔

عدن نے افسردگی سے کہا۔

عروج اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔

لیکن اگر تمہیں اس کا آنا اچھا نہیں لگتا تو میں اسے منع کر دونگی آنے سے ؟۔

عدن نے جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھتے کہا۔

نہیں آنٹی مجھے کیوں اچھا نہیں لگے گا اگر اس کے آنے سے آپ کو اچھا لگتا ہیں تو بھلا مجھے کیا پروبلم ہو گی"

www.novelsclubb.com

عروج نے بات ہوا میں اڑائی۔

تمھیں پتا ہیں عروج جب جب میں تمھیں دیکھتی ہوں تو ایک خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے ؟۔

عدن نے بغور اس کا چہرہ دیکھتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔۔

عروج اس کی انداز پر چونکی پھر مسکرا کو بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسی خواہش؟

"اگر میرا عبداللہ میرے پاس ہوتا تو میں ہمیشہ کے لئے تمھیں اپنے پاس روک لیتی۔

عدن کے لہجے میں شیریں گھلی تھی۔

عدن کی بات پر عروج کے گال تپ گئے۔

یہ پہلی بار تھا اس سے کسی نے ایسی بات کی تھی اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے اسی لئے بہانا بناتی اٹھی۔

"میں کھانا دیکھ لوں۔

عروج تیزی سے کہتی کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

پیچھے عدن نے ڈھیروں بلائیں لی تھی اس کی۔

"یہ لو تمہارا مفت کا کھانا۔

عروج نے ٹیفن اس کی طرف بڑھاتے طنزیہ کہا۔

کیا ہے اس میں؟

زین بنا اس کی بات کا اثر لئے ٹیفن تھام کر بولا۔

ٹینڈے۔

عروج نے منہ چڑا کر کہا۔

ٹینڈے وہ کیا ہوتا ہے؟

زین نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

تمھیں ٹینڈوں کا نہیں پتا؟

عروج حیران ہوئی۔

"نہیں ہم امیروں کے کھانے میں ٹینڈے ویڈے نہیں ہوتے یہ تو تم غریبوں کا کھانا ہے

زین نے تکبر بھرے لہجے میں کہا۔

تو پھر یہ ہم غریبوں کو ہی کھانے دو۔

عروج نے غصے سے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

"ارے میں تو مزاق کر رہا تھا لاؤ واپس دو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین شرافت سے بولا۔

"کیوں تم تو امیر ہو تو یہ غریبوں والا کھانا کیوں کھاؤ گے؟

عروج طنزیہ بولی۔

او ہیلو یہ آنٹی نے بڑے پیار سے بنا کر بھیجا ہیں میں تو یہی کھاؤں گا۔

زین نے ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

او ہیلو یہ آنٹی نے نہیں میں نے اپنے ہاتھوں سے بڑی نفرت سے بنایا ہے۔

عروج لفظوں کو چبا کر اسی کے انداز میں بولی۔

جو بھی ہیں مجھے بڑی بھوک لگی ہے تو میں یہی کھاؤں گا اب تم نکلو یہاں سے۔

زین نے کہہ کر زور سے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا۔

عروج غصے سے پیر پٹختی واپس چلی گئی۔

زین نے صوفے پر بیٹھ کر ٹیفن کھولا

سامنے گرما گرم بریانی دیکھ اس کے لبوں پر بڑی خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ڈیوٹی سے لوٹی تو سامنے ہی زین کو لاؤنج میں عدن کے ساتھ بیٹھے پایا

وہ سلام کرتی ایک نہ گوار نگاہ زین پر ڈالتی اپنے کمرے میں چلی گئ

عروج فریش ہوتی واپس آکر لاؤنج میں صوفے پر بیٹھ گئ۔

عدن ٹیبل پر کھانا لگانے چلی گئ عروج نے مدد کروانی چاہی

مگر عدن نے اسے پہلے ہی تھکا ہوا کہ کر واپس صوفے پر بیٹھا دیا

عروج خاموشی سے زین کے سامنے بیٹھی تھی

زین بھی پورے صوفے پر ہیرو کی طرح پھیل کر بیٹھا تھا

زین کو دیکھ عروج نے بھی ٹانگ پر ٹانگ چڑالی

www.novelsclubb.com

دونوں یونہی ایک دوسرے کو تنگ کرتے

کبھی کبھی زین بات کے دوران عدن کے ساتھ تمل میں شروع ہو جاتا جس کی عروج کو بلکل سمجھ نہیں آتی

اور عروج بھی پورا پورا بدلہ لیتی عدن کے ساتھ خالص اردو میں باتیں کرتے لگتی جس پر زین دل مسوس کر رہ جاتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ لمحے دونوں یونہی خاموش بیٹھے ایک دوسرے کو ایٹیٹوڈ دکھاتے رہے

پھر عدن نے کچن سے کھانا کھانے کی آواز لگائی۔

"چلو مفت کا کھانا کھالو۔

عروج ہاتھ جھاڑ کر اٹھتی طنزیہ بول۔

زین بھی ڈھٹائی سے اپنی شرٹ جھاڑتا اٹھا۔

تینوں آمنے سامنے بیٹھے خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب عروج نے اس خاموشی کو توڑا۔

کالج سے تو چھٹیاں چل رہی ہے تو تم اپنے گھر کیوں نہیں گئے؟

عروج کی بات پر عدن نے بھی زین کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں تمہاری بات پر مجھے یاد آیا میں کل اپنے گھر جا رہا ہوں رزلٹ آنے تک وہی رہونگا لیکن آپ

"سے ملنے آتا رہونگا۔

زین نے بات سنبھالتے آخر میں مسکرا کر عدن سے کہا۔

ضرور آؤ تمہارا ہی گھر ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے خوشدلی سے کہا۔

عروج نے خونخوار نظروں سے زین کو دیکھا۔

رزلٹ کے بعد کا کیا پلان ہیں آئی مین کچھ کام وام کرو گے یا ویلے نکمے گھومتے رہو گے؟؟

عروج کی زبان پر کھجلی ہوئی۔

اپنے ماں باپ کا اک لوتا بیٹا ہوں ان کا سارا بزنس میرا ہی ہے رزلٹ کے بعد اپنا بزنس سنبھالو گا۔

زین نے سینہ پھلائے کہا۔

"اس کا مطلب ہیں اپنے باپ کے نام پر ہی جیو گے اپنا کچھ نہیں؟

www.novelsclubb.com

عروج نے پانی کا گلاس لبوں کو لگاتے طنزیہ کہا۔

عروج۔

عدن نے اسے پکارا۔

جس پر وہ خاموش ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماں باپ جو بھی کرتے ہیں اپنی اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں اور جو کچھ ان کا ہوتا ہیں وہ آگے جا کر ہمارا ہی ہونا ہوتا ہیں ہیں نہ آنٹی؟

زین نے عدن کی رائے لی۔

"ہاں ہاں بیٹا بلکل سہی ماں باپ جو کچھ کرتے ہیں اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں۔

عدن نے بھی اس کی بات کی تائید کی۔

عروج نے باقی کا کھانا خاموشی سے کھایا

برتن سمیٹتے اسے تھکن سی محسوس ہو رہی تھی

وہ عدن کو گڈ نائٹ کہنے آئی۔

"آنٹی آپ کی بیٹی کافی بہت اچھی بناتی ہے۔

اس کے گڈ نائٹ کہنے سے پہلے ہی زین فورن بولا

عدن نے مسکرا کر عروج کو دیکھا

عروج سر ہلاتی کچن میں چلی گئی

پتا نہیں کونسا منحوس دن تھا جب میری اس خبیث سے ملاقات ہوئی۔

عروج منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی کافی کپوں میں ڈالنے لگی۔

اس نے کافی ٹیبل پر رکھی۔

"شکریہ

زین نے کافی اٹھاتے کہا

***عروج کافی پیتے ساتھ دل ہی دل میں اسے مختلف القابات سے بھی نواز رہی تھی

(ماضی)

سامنے ہی چاروں سکتے کی کیفیت میں کھڑے اسے دیکھ رہے تھے"

کسی کے چہرے پر حیرت تھی تو کسی کے چہرے پر ناراضگی سب پر سے نظرے گھومتی راحول پر ٹکی جس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔

"را"

اس کے لب ہلے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو یہ وجہ تھی تمہاری لیلیٰ سے نفرت کی؟

راہول نے سرد مہری سے کہا۔

"نہیں رااہی۔ایسی کوئی بات ن۔۔ نہیں ہے تم لوگوں کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

عروج نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں اپنی صفائی دینی چاہی۔

اس کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔

غلط فہمی؟

راہول طنزیہ ہنسا۔

ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہیں آنکھوں سے دیکھا ہیں اور تم اسے غلط فہمی کہہ رہی ہو؟؟

راہول کی سناٹے کو چیر دینے والی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

"راہول ایسا کچھ نہیں ہے۔

عروج نے سہم کر کہا۔

راہول نے اس کا بازو دبوچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کبھی تم کہتی ہو لیلیٰ اچھی نہیں ہیں کبھی لیلیٰ سے کہتی ہو میں اس کے قابل نہیں ہوں۔

ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔

میں نے لیلیٰ کو تمہارے بارے میں کچھ نہیں کہا اور جو میں نے لیلیٰ کے بارے میں کہا وہ سچ ہے

لیلیٰ تمہیں ڈیزرو نہیں کرتی۔

عروج کو اس کی انگلیاں اپنے بازو میں گھستی محسوس ہوئی۔

تو تم بتاؤ مجھے کسی لڑکی ڈیزرو کرتی ہے تمہارے جیسی؟؟

راہول نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے طنزیہ کہا۔

"راہول

www.novelsclubb.com

اس نے صدمے کی کیفیت میں اسے پکارا تھا۔

اس وقت اس نے شدت سے دعا کی تھی کے زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

تمہارے جیسی لڑکی ڈزرو کرتا ہوں میں ہے نا اے جے؟

راہول نے زور سے اسے جھنجھوڑا۔

عروج نے زور سے اپنی آنکھیں میچ لی۔

عروج کے بازو پر اس کی گرفت سخت ہوئی

اس کے منہ سے بے اختیار ایک سسکی نکلی۔

راہول چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔

عروج درد سے منمنائی۔

مگر راہول کہاں ہوش میں تھا۔

"راہول چھوڑو اسے۔

اکشے فورن راہول کی طرف لپکا۔

سڈ اور ٹینا اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئے۔

راہول نے اکشے کی بات کا کوئی اثر نہیں لیا وہ آنکھوں میں سرد مہری لئے عروج کو گھور رہا تھا

"عروج کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو بہنے لگے۔

"راہول میں نے کہا چھوڑو اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے چلاتے ہوئے راہول کو دھکا دیا۔

راہول لڑکھڑاتے ہوئے پیچھے ہوا۔

لیلیٰ دوڑ کر راہول کے پاس پہنچی اور اس کے بازو سے سر ٹکا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔

لیلیٰ مگرمچھ کے آنسو بہاتی بولی۔

"نا میں تم لوگوں کی زندگی میں آتی اور نا تم لوگ یوں جھگڑتے

راہول نے اس کی سر پر ہاتھ رکھے اس کی بالوں کو سہلایا۔

"تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے یہاں ہی دھوکے بازیاں چل رہی تھی

www.novelsclubb.com

راہول نے عروج کو قہر برساتی آنکھوں سے دیکھتے کہا۔

ہائے کیا لمحہ تھا اس کا بازو درد سے بلبلا رہا تھا اور وہ اس دھوکے باز کے سر کو سہلا رہا تھا۔

"عروج کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جھکڑ لیا ہو۔

"راہول ایزی ہم بیٹھ کر بھی بات کر سکتے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے صورتِ حال کو سمجھتے نرمی سے کہا۔

"اب کیا بات کرنی باقی ہیں سب کچھ تو نظروں کے سامنے ہے۔

راہول غصے سے چلایا۔

"یو نو وہاٹ اے جے ڈیڈ سہی کہتے تھے تم مسلمان بے وفا اور دھوکے باز ہوتے ہو

راہول نے لفظوں پر زور دیتے نفرت سے کہا۔

عروج پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

راہول انف ہوش میں ہو کیا کہہ رہے ہو؟؟

اکشے چلایا۔

"ہوش میں تو میں اب آیا ہوں

راہول سرد مہری سے بولا۔

دیکھو راہول ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہیں ہم اے جے کو بچپن سے جانتے ہیں ایسے ہی اک پل

"میں کچھ نہیں بول دیتے ٹھنڈے دماغ سے سوچو تھوڑا ریلیکس رہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے مسلسل معملے کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تم نے سب سنا پھر بھی ایسا کہہ رہے ہو پوچھو اس سے اس نے لیلیٰ کو کلب کیوں بلایا مجھے اس نے شراب کیوں پی لیلیٰ کے خلاف اور لیلیٰ کو میرے خلاف کیوں بھڑکا رہی تھی پوچھو اس سے اور آج یہ لیلیٰ سے کیا کہہ رہی تھی؟؟

راہول نے شہادت کی انگلی عروج کی طرف کیئے درشتگی سے کہا۔

میں نے اسے نہیں اس نے مجھے کلب بلایا تھا اور اسی نے میری ڈرنک میں کچھ ملایا ہوگا میں نے شراب نہیں پی راہول یہ ہم سب میں غلط فہمی پیدا کر رہی ہے۔

عروج غصے سے کہتی لیلیٰ کی طرف بڑی

:راہول نے عروج کا بازو پکڑے اسے پیچھے کھینچا اور زناٹے دار تھپڑ اس کے گال پر مارا

فضامیں ایک گونج کے ساتھ کچھ ٹوٹنے کی آواز میں آئی تھی

کچھ ٹوٹا تھا اس کے اندر

ہاں شاید اس کا مان، اس کا اعتبار، اس کی دوستی، اس کا دل، اس کا سب کچھ کرچی کرچی ہو کر اس سمیت ہی زمین پر گرا تھا۔

جو جہاں تھا وہی جم گیا۔

عروج بے یقین سی منہ پر ہاتھ رکھے زمین پر گری تھی کچھ محسوس ہوا تھا اسے اپنے ہونٹ پر اس

نے ہاتھ بڑھا کر چھوا وہ خون تھا جو اس کے ہونٹ کو چیر کر جگہ بنا کر باہر بہ رہا تھا۔۔!

خبردار جو لیلیٰ کو ہاتھ لگایا۔

سب کے سکتے کو راہول کی آواز میں توڑا

جو شہادت کی انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کر رہا تھا۔

اکشئے ہوش میں آتا تیزی سے عروج کی طرف بڑا۔

"راہول ہوش میں ہو تم اپنی دوست پر ہاتھ اٹھایا وہ بھی ایک کل کی آئی لڑکی کے لئے؟

اکشئے لیلیٰ کو نفرت بھری نظروں سے دیکھ چلایا تھا۔

خبردار جو لیلیٰ کو کچھ کہا اور اس نے جو کیا وہ تمھیں دکھائی نہیں دیتا جو مجھ پر اکڑ دکھا رہے ہو؟۔

"میں کسی پر اکڑ نہیں دکھا رہا میں تم سے زیادہ اور اس لڑکی یہ زیادہ اپنی دوست پر یقین کرتا ہوں

...کیا تھا اس کے لفظوں میں...یقین اعتبار

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج اپنی جگہ سے اٹھی۔

"اے جے تم ٹھیک ہو؟

اس کے ہونٹ سے نکلتا خون دیکھ اکشے گھبرا کر بولا۔

راہول کی نظرے عروج کے ہونٹ پر پڑی تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

تم خود کو سمجھتے کیا ہو؟

وہ آپے سے باہر ہوتی راہول پر چلائی۔

بولو کیا ہو کیا تم تمہیں پتا ہیں تم کیا ہو ایک کمزور انسان جو اعتبار کرنے میں اتنا کمزور ہیں جسے اپنی دوست پر نہیں ایک کل کی آئی لڑکی پر یقین ہے۔

www.novelsclubb.com

عروج ہلک کے بل چلائی۔

بکواس بند کرو اپنی۔

راہول کے دل میں چند لمحے پہلے جو احساس جاگا تھا وہ کہیں دور جا سویا۔

!!عروج دعا کرو کہیں مجھے تم سے نفرت نہ ہو جائے ورنہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنی بات کو ادھورا چھوڑتا اسے بہت کچھ باور کرواکر لیلیٰ کو لئے وہاں سے چلا گیا۔

عروج تو ہونق بنی لفظ عروج پر ہی اٹک گئی تھی۔

عروج کی نظر سڈ اور ٹینا پر گئی جو آنکھوں میں ناراضگی لئے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

ٹینا تم جانتی ہو نہ کے میں راہول کے بارے میں کبھی غلط نہیں سوچ سکتی سڈ سڈ تمھیں تو پتا ہیں نہ۔"

وہ گڑگڑاتی انہیں اپنا یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

میں نے تم سے پہلے ہی پوچھا تھا اے جے اگر تم راہول کے لئے سیریس ہو تو میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اگر اس وقت تم مجھے بتاتی تو ہم مل کر کوئی حل نکالتے مگر یوں ان دونوں میں غلط فہمی کریٹ کرنا آئی ڈونٹ بلیو۔"سڈ نے ناراضگی سے کہتے منہ موڑا۔

عروج کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے رہی تھی۔

اسے جو لگا تھا سڈ اور ٹینا اسے سمجھے گے وہ غلط ثابت ہوئی تھی ٹھیک ہے راہول لیلیٰ کے پیار میں اندھا تھا مگر یہ دونوں ان دونوں کو تو میری بات سمجھنی چاہیے۔۔

عروج لڑکھڑا کر گرنے لگی جب اکشے نے اسے تھاما۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اے جے

اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

تمھیں لیلیٰ اور راہول سے معافی مانگنی چاہیے شاید وہ تمھیں معاف کردے اور سب پہلے جیسا ہو جائے میں نہیں چاہتی تمہاری وجہ سے ہماری دوستی خراب ہو۔

ٹینا سپاٹ سی بولی۔

ٹینا میں ان سے معافی نہیں مانگوں گی میری کوئی غلطی نہیں ہیں میں نے جو کہا سچ کہا لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے۔"

عروج زور سے چلائی۔

تم نے ایسا کیا دیکھا اس میں ہمیں بھی تو بتاؤ؟؟

سڈ نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا۔

اور یہی عروج کی زبان کو قفل لگ گیا۔

بولو اے جے کیا دیکھا؟

"میں نہیں بتا سکتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے نظرے چرائی۔

کیوں نہیں بتا سکتی؟؟

"نہیں بتا سکتی بس

"اگر کچھ ہوتا تو بتاتی۔

ٹینا نے طنزیہ کہا۔

عروج نے لب بھینچے۔

" تمھیں ان سے معافی مانگنی ہو گی اگر اس دوستی کو بچانا ہیں تو

ٹینا دوٹوک کہتی وہا سے الٹے پاؤں مڑی۔

سڈ بھی اس کے ساتھ ہی پارک سے نکلا

"عروج گم سم سی کھڑی رہ گئی۔

"اے جے

اکشے نے دھیرے سے اسے پکارا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں؟

عروج چونکی۔

اس کی خالی خالی نگاہیں اکشے پر ٹک گئی

یہ بھی انہی میں سے ہے تو پھر اس کو مجھ پر یقین کیوں؟

اے جے تم ٹھیک ہو؟

عروج کی خالی خالی نگاہیں دیکھ اکشے گھبرایا۔

"جاؤ یہاں سے

وہ نظرے پھیرتی ٹھنڈی ٹھار لہجے میں بولی۔

"نہیں میں تمہیں اکیلا چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤنگا

اکشے فکر مند سا بولا۔

"کیوں نہیں جاؤ گے جاؤ ان کی طرح تم بھی جاؤ جاؤ یہاں سے۔

وہ آپے سے باہر ہوتی چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انھیں تم پر یقین نہیں ہے لیکن مجھے ہے۔

ہائے وہ ایک لفظ عروج جہاں تھی وہی جم گئی۔

کیوں ہیں تمھیں مجھ پر یقین تم نے ابھی سب دیکھا نہ پھر بھی ایسا کہہ رہے ہو؟

اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

کیونکہ میں جانتا ہوا ے جے کیسی ہے میں جانتا ہوا ے جے کسی کو دھوکہ نہیں دے سکتی۔

وہ نرمی سے بولا۔

نہیں میں ایسی ہی ہوں میں دھوکے باز ہو میں نے جو کہا وہ سچ تھا میں راہول سے پیار کرتی ہوں

"اور اسی لئے میں نے ان دونوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنی چاہی ہاں میں ایسی ہی ہوں۔

وہ ہزیاتی انداز میں چلائی۔

"میں تمھیں تم سے زیادہ جانتا ہوں اے جے۔

وہ ایک جملہ کتنی سچائی تھی اس میں۔

مجھے نہیں چاہیے تمہارا یقین جاؤ یہاں سے مجھے کچھ وقت کے لئے اکیلا چھوڑ دو پلیز جاؤ یہاں

سے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ گڑگڑاتی گھٹنو کے بل زمین پر بیٹھ گئی۔

اکشے کو لگا اس کا دل پھٹ جائیگا

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا۔

عروج زمیں پر بیٹھی چینخ چینخ کر رو رہی تھی۔

!!آج اے جے مر گئی تھی مر گئی تھی اے جے

نہ جانے کتنے ہی وقت وہ زمین پر بیٹھی روتی رہی

اس کے موبائل پر مسلسل رضا میر کی کال آرہی تھی

عروج اپنی آنکھیں بے دردی سے مسلتی اٹھی پاس پڑا موبائل اٹھایا اور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اپنی کار کی طرف بڑی۔

"میں نے تمھیں پہلے ہی کہا تھا ایسا مت کرو پر تم نے میری بات نہیں مانی

دماغ نے کہا۔

"وہ تمہارے دوست ہیں تم نے ان کے لئے جو کیا وہ ایک نہ ایک دن سمجھ جائینگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دل نے کہا۔

کس دن سمجھے گے تمہارے اتنے سالوں کی دوستی پر انہیں یقین نہیں اور تم ان کے لئے رو رہی ہو؟

دماغ نے کہا۔

"دوستی میں ایسے جھگڑے ہوتے رہتے ہیں دیکھنا ایک دن سب تم سے معافی مانگ لینگے

دل نے کہا۔

کیا فائدہ اگر وہ معافی بھی مانگے؟

دماغ نے کہا۔

جانتی ہو آج کیا دن ہے؟؟

دماغ کی بات پر اس کے دروازہ کھولتے ہاتھ رکے۔

ان سب میں وہ بھول چکی تھی کے آج فرینڈ شپ ڈے ہے ان کا فرینڈ شپ ڈے

آج ہی وہ ملے تھے اور آج ہی وہ بچھڑ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کار سے سر ٹکا کر دوبارہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

"آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہیں نا میں بہت گلٹی فیل کر رہی ہوں؟

لیلیٰ مگرمچھ کے آنسو بہاتی معصومیت سے بولی۔

لیلیٰ تمہاری کوئی غلطی نہیں ہیں تم نے ہمیں وہاں بلا کر بہت اچھا کیا اگر آج میں وہاں نہ آتا تو مجھے سب کیسے پتا چلتا۔

راہول نے ڈرائیونگ سے نظرے ہٹا کر لیلیٰ کو دیکھا۔

"بٹ راہول اے جے نے ایسا کیوں کیا وہ تو تمہاری اتنی اچھی فرینڈ تھی پھر کیوں؟

"یہی سمجھ نہیں آرہا وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

راہول نے دوبارہ نظر ڈرائیونگ پر مرکوز کر لی۔

شاید اس لئے کے میں تم سے دور چلی جاؤ اور وہ تمھیں حاصل کر لے؟۔

لیلیٰ نے چالاکی سے کہا۔

راہول نے اس کی بات پر سختی سے لب بینچے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ کو گھر ڈراپ کر کے اب وہ اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا سوچوں کا ایک تسلسل تھا جو اس کے ساتھ ساتھ تھا

وہ سخت رنجیدہ ہوا تھا عروج کے رویئے پر

***ایک آنسو چپکے سے اس کی آنکھ سے گرا شاید عروج پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے

راہول کے جانے کے بعد لیلیٰ وہی کھڑی تھی جب ایک کار آکر اس کے سامنے رکی

لیلیٰ کی نظرے کار میں بیٹھے لڑکے سے ٹکرائی

دونوں کے لبوں پر فتح کی مسکراہٹ آئی تھی

لیلیٰ آکر کار میں بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"کونگریز چولیشنز یو آر داونر روکی۔

لیلیٰ نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

"ابھی آخری مزہ تو باقی ہے۔

**روکی نے خباثت سے کہ کر کار آگے بڑھالی

عروج مرے مرے قدم اٹھاتی گھر میں داخل ہوئی"

وہ آس پاس سے بے خبر سیڑیاں چڑنے لگی جب رضا میر کی آواز پر

!! عروج ٹھٹھکی وہ اتنی رات تک جاگ رہے تھے

عروج خاموشی سے چلتی لاؤنج میں آئی

اس نے دیکھا رضا میر شولہ باری آنکھوں سے اسی کو گھور رہے تھے سعدیہ بی پریشان سی پاس کھڑی تھی

عروج کو کسی انہونی کا احساس ہوا ایک بار پھر اس کی دھڑکن بڑی تھی۔

"جی بابا؟

ان کی خاموشی پر اس نے خود ہی انہیں مخاطب کیا۔

کیا ہے یہ؟

رضا میر نے تقریباً چلاتے ہوئے پاس پڑے موبائل کی طرف اشارہ کیا۔

عروج ان کے چلانے پر سہم گئی اس نے آج سے پہلے رضا میر کو اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل کو اٹھایا اور اسی سمے اسے لگا جیسے فضا میں آکسیجن یخ لخت ختم ہو گئی ہو۔

ایک بیٹی کے لئے اس سے شرم کی بات اور کیا ہو گی کے اس کا باپ اس کی ناچنے کی ویڈیو دیکھے ؟

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے موبائل میں چل رہی ویڈیو کو دیکھ رہی تھی جس میں وہ آس پاس سے بے نیاز ڈانس کرنے میں مگن تھی

"عروج کا ڈانس اور اس کی لڑکھڑاہٹ دیکھ یہ صاف پتا چلتا تھا کے وہ نشے میں ہے

موبائل عروج کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گیا۔

میں نے پوچھا کیا ہے یہ ؟؟

رضا میر دھاڑے۔

! بابا یہ میں۔۔

اس کے الفاظ گلے میں ہی اٹک گئے۔

"ایسی تربیت کی تھی میں نے تمہاری کے تم شراب پی کر کلبوں میں ناچتی پھرو ؟

"بابا میں نے شراب نہیں پی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنسوؤں کا پھندا اس کے گلے میں اٹک گیا۔

"جھوٹ مت بولو پری مجھے خود راہول نے بتایا ہے

عروج کو لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے۔

کیا؟؟

اس نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔

مجھے خود راہول نے بتایا ہے کے تم نے شراب پی تھی اور وہی تمھیں کلب سے سٹوڈیو لیکر گیا تھا۔

رضا میر شدید غصے کے عالم میں بولے۔

عروج اپنا توازن کھوتی زمین پر گر گئی۔

"مجھے تم سے ایسی امید نہیں تھی پری۔

رضا میر نے تاسف سے سر ہلایا

"بابا میں نے شراب نہیں پی آپ کو یقین کیوں نہیں آتا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دوبارہ اٹھتی چلائی۔

!اس کے یوں چلانے پر رضا میر نے غصے سے اس کے منہ پر ایک تماچہ رسید کیا

عروج کے منہ سے ایک سسکی نکلی ابھی پہلا زخم تازہ تھا کے ایک اور مل گیا وہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنے جان سے عزیز بابا کو دیکھ رہی تھی۔

شرم آرہی ہے تمھیں اپنی بیٹی کہتے ہوئے کتنے نازو سے پالا تھا تمھیں کتنی اچھی تربیت کی تھی اور تم نے مجھے میری ہی نظروں میں گرادیا کبھی سوچا نہیں تھا اپنی بیٹی کو یوں کلبوں میں ناچتا دیکھوں !گا۔۔

رضا میر سخت رنجیدہ ہوئے اور وہی صوفے پر ڈھیر ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

"بابا۔

عروج ان کی طرف بڑی۔

"دور ہو جاؤ میری نظروں سے

رضا میر نے اسے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس آنے سے روکا

عروج قدم قدم پیچھے لیتی یک دم بھاگتی سیڑیاں چڑ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعدیہ بی نے نم آنکھوں سے اسے جاتا دیکھا تھا:

رضا میر ہونٹ بنے اپنے ہاتھ کو دیکھ رہے تھے جسے انہوں نے اپنی لاڈلی بیٹی پر اٹھایا تھا

سعدیہ بی نے انہیں پانی دینا چاہا مگر انہوں نے انکار کرتے کہا۔

مجھے کچھ دیر اکیلا رہنا ہے۔

سعدیہ بی ان کی بات پر خاموشی سے اوپر آ گئی۔

عروج بیڈ پر اوندھی لیٹی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سعدیہ بی اس کے پاس آئی۔

"عروج۔

انہوں سے پیار سے اسے پکارا۔

عروج نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا اور روتے ہوئے ان سے لپٹ گئی۔

"دادی میں نے کچھ نہیں کیا میری کوئی غلطی نہیں ہے مجھے نہیں پتا یہ سب کیسے ہوا۔

میں جانتی ہوں میری بچی!

سعدیہ بی نے آنسو بہاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے حیرت سے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

"تم میری تربیت ہو اور مجھے میری تربیت پر پورا یقین ہے۔

سعدیہ بی نے اس کی حیرانی دور کی۔

بابا بھی تو اس تربیت میں حصے دار ہیں تو پھر انہیں مجھ پر یقین کیوں نہیں ہے؟

عروج دوبارہ رونے لگی۔

کیونکہ وہ تمہارا باپ ہیں

دنیا کا کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ ایسا ہی ردعمل ظاہر کریگا

"ابھی وہ غصے میں ہے صبح تک ٹھیک ہو جائیگا پھر دیکھنا کیسے تمھیں منائیگا۔

www.novelsclubb.com

سعدیہ بی نے اسے بہلانے کی کوشش کی۔

نہیں دادی آج سے پہلے کبھی انہوں نے مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا اگر آج انہوں نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا

"تو اس کا مطلب ہے انہیں مجھ پر یقین نہیں رہا۔

عروج زار و قطار رونے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں میری بچی ایسا نہیں ہے وہ باپ ہیں تمہارا اتنا غصہ تو بنتا ہے؟۔

ان کے دل میں ہول اٹھ رہے تھے عروج کو ایسے روتا دیکھ۔

دادی سب ختم ہو گیا سب کو لگتا ہے میں غلط ہوں سب مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں میری

"خوشیوں کو کسی کی نظر لگ گئی ہے دادی۔

عروج ان کی گود میں سر ٹکا گئی۔

ایسا نہیں بولتے سب تم سے پیار کرتے ہیں تمھاری خوشیوں کو کسی کی نظر نہیں لگی کیا اناب

"شناب بولے جا رہی ہو۔

سعدیہ بی نے اسے ڈپٹا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا اب رونا بند کرو اور آرام کرو سب ٹھیک ہو جائیگا بس اللّٰہ پر بھروسہ رکھو

سعدیہ بی نے اسے پچکارتے کہا۔

دادی آپ کہتی ہیں اللّٰہ اچھے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہیں اور جو دوسروں کا پردہ رکھتا ہیں وہ کبھی

رسوا نہیں ہوتا پھر میں کیوں رسوا و ذلیل ہو گئی دادی؟؟

عروج آنسو پونچھتی سنجیدگی سے بولی۔

کیا بول رہی ہو اللہ سے شکوہ نہیں کرتے اور جو ہوا یا ہو رہا ہیں اس میں ضرور کوئی بہتری ہو گی تم

"دیکھنا سب ٹھیک ہو جائیگا انسان کے ساتھ جو بھی ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے

عروج کو منہ کھولتا دیکھ سعدیہ بی دوبارہ بولی۔

اب چپ بلکل چپ اب مزید کوئی سوال نئ آنکھیں صاف کرو اپنی مجھے ہے نہ تم پر یقین اور اللہ بھی تمہارے ساتھ ہے اگر تم نے کچھ نہیں کیا تو اللہ تمہاری مدد ضرور کریگا کیا تم نے سنا نہیں

"عزت ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے اب بس سو جاؤ آرام کرو۔

سعدیہ بی کہتے ساتھ سے اٹھی جب ان کی نظر عروج کے ہونٹ پر گئی جہاں اب خون جم چکا تھا۔

"ارے کتنی زور سے مارا خون نکل آیا

سعدیہ بی نے پریشانی سے کہتے اپنے ڈوپٹے کا پلو اس کے ہونٹ پر رکھا

عروج بس خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی جو یہ سمجھ رہی تھیں کے یہ رضا میر کے تھپڑ سے ہوا ہے

سعدیہ بی نے اس کا ہونٹ صاف کیا اور اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کر کمرے سے نکل گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج گم سم سی بیٹھی سعدیہ بی کی باتیں سوچ رہی تھی نہ جانے کتنے ہی لمحے وہ ایک ہی کیفیت میں بیٹھی رہی چند لمحوں میں ہی اس نے ایک فیصلہ کیا تھا؟

وہ اٹھ کر اپنے رائیٹنگ ٹیبل تک آئی

اس نے ایک پین اور ڈائری اٹھائی

اور وہی بیٹھ کر ڈائری سے چھ پیج الگ کیئے اور ان پر کچھ لکھنے لگی

لکھنے کے بعد اس نے چھ پیج فولڈ کر کے ان پر چھ نام لکھے

پین ٹیبل پر رکھ کر اس نے اپنا سامان پیک کرنا شروع کر دیا

چند ایک جوڑے اپنے بیگ میں رکھے کیش کے نام پر کچھ پیسے اپنی المار ی سے نکالے ساتھ ہی ایک مخملی ڈبی نکال کر اپنے بیگ میں رکھی۔

اپنا پاسپورٹ آئی ڈی کارڈ، کریڈٹ کارڈ، آدھار کارڈ، سب چیزیں ٹیبل پر رکھی جب اس کی نظر ایک دوسری ڈائری پر پڑی۔

عروج نے ہاتھ بڑھا کر ڈائری اٹھائی

وہ اکثر ڈائری لکھتی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند لمحے ڈائری کو بلاوجہ دیکھتے اس نے کچھ سوچ کر اسے واپس اپنی جگہ رکھ دیا۔

سب سامان پیک کر کے اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے دو بجا رہی تھی

اپنے کمرے پر ایک آخری نگاہ ڈال کر وہ سامان سمیت اپنے کمرے سے نکلی

میر مینشن میں سناٹا تھا۔

:عروج نے باری باری دونوں کے کمرے کا دروازہ کھول کر ایک آخری نگاہ ان پر ڈالی تھی

وہ اپنا بیگ گھسیٹ کر گھر سے باہر نکلی

چوکیدار فکرمندی سے اس کے پاس آیا۔

بی بی جی آپ اس وقت یہاں؟

www.novelsclubb.com

چوکیدار اس کا سامان دیکھ پریشانی سے بولا۔

عروج نے بنا کچھ کہے ہاتھ میں پکڑے لیٹر انہیں دیئے۔

صبح سب کو یہ دے دیجیے گا

"جہاں جس کا نام ہیں اسے وہی دیجیے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور میری اک ریکویسٹ ہے آپ سے۔

آخر میں عروج نے بہت امید سے انہیں دیکھا۔

چوکیدار نہ سمجھی سے کبھی اسے تو کبھی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتا۔

ابھی کسی کو مت بتایئے گا میں یہاں سے گئی میری آپ سے التجا ہے۔

عروج نے دونوں ہاتھ ان کے آگے جوڑے۔

یہ کیا کر رہی ہے یہ؟

چوکیدار بوکھلا گیا۔

آپ کسی کو نہیں بتائینگے نہ؟

عروج نے آس سے پوچھا۔

"نہیں بتاؤنگا آپ کی بات رکھونگا۔

چوکیدار کی بات پر عروج افسردہ سا مسکراتی اپنا سامان لئے آگے بڑی جب چوکیدار کی آواز پر اس کے قدم رکے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ واپس کب آئینگی؟؟

وہ پلٹی۔

"شاید کبھی نہیں

وہ نم آنکھوں سے کہتی چوکیدار کو گنگ چھوڑ کر میر مینشن سے نکل گئی۔

وہ کیا کرنے جارہی تھی شاید اس کا اندازہ اسے خود بھی نہیں تھا

ایک ٹیکسی روکے وہ اس میں سوار ہو گئی

سوچوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلا اس کے ساتھ ساتھ تھا۔

میڈم آپ کو کہاں جانا ہے؟

ڈرائیور نے اسے خاموش دیکھ خود ہی پوچھا۔

"حیدر آباد

وہ غائب دماغی سے بولی۔

ڈرائیور چونکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میڈم جی وہ تو یہاں سے بہت دور ہے؟

ڈرائیور نے حیرت سے کہا۔

"عروج اس کی بات پر ہوش میں آتی خود بھی حیران ہو گئ

وہ کوئی بھی شہر کہ سکتی تھی حیدر آباد کیوں؟ وہ کبھی حیدر آباد نہیں گئ پھر کیوں؟؟

"ریلوے اسٹیشن چلو

وہ سر جھٹکتی بولی۔

رات کے اس پہر ریلوے سٹیشن پر اکا دکا لوگ ہی تھے

عروج ٹکٹ کاؤنٹر پر آئی۔

جی میڈم کہاں کی ٹکٹ چاہیے آپ کو؟؟

لڑکا جو آف کا بورڈ لگانے والا تھا عروج کو دیکھ رک کر پوچھنے لگا۔

پہلی ٹرین کہاں کی ہے؟

اس نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لڑکے غور سے پہلے اسے اور پھر اس کے سامان کو دیکھ کر ایک ریجسٹر کھولنے لگا۔

عروج اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ گئی تھی۔

"میڈم پہلی ٹرین حیدر آباد کی ہے۔

لڑکے نے رجسٹر سے نظرے ہٹاتے کہا۔

دوبارہ حیدر آباد کے نام پر عروج چونکی تھی۔

"ٹھیک ہے ایک ٹکٹ دے دیں

ٹرین آنے میں ابھی وقت ہیں آپ وہاں بیٹھ سکتی ہیں۔

لڑکے نے ٹکٹ اسے دیتے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج پیسے دیتی بینچ پر بیٹھ گئی

دماغ پھر سے انہی سوچوں کے ارد گرد گھومنے لگا تین ہی دنوں میں یہ کیا ہو گیا تھا پاکستان سے آئے ہوئے ابھی دس دن بھی نہیں ہوئے تھے ابھی تو اس کی پیکنگ بھی پوری نہیں کھلی تھی اور ایک بار وہ پھر گھر سے نکل آئی:

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند آنسو اس کی آنکھوں سے گرے تھے جب اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوا اور اس بار صرف محسوس ہی نہیں واقعی اس کا سانس رکا تھا۔

عروج بینچ سے اٹھ کر پٹڑی پر اتر آئی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

ٹکٹ کاؤنٹر پر بیٹھا لڑکا جو اپنی سائیکل پر بیٹھ کر جانے لگا تھا رک کر حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

تازہ ہوا میں سانس لیتے اس کی حالت کچھ بہتر ہوئی اس نے نظرے گھما کر لڑکے کو دیکھا لڑکا اس کے دیکھنے پر فورن پیڈل پر پاؤں گھماتا آگے بڑھ گیا۔

عروج واپس آکر بینچ پر بیٹھ گئی۔

**اب اسے ٹرین کا انتظار تھا بنا یہ جانے کے اس کا اگلا سفر کیسا رہے گا؟

"تم نے میری بہت مدد کی ہے لیلیٰ تھنک یو سو مچ

روکی بیئر کا کین اس کی اور بڑھاتا بولا۔

"نو نیڈ تمہاری فرینڈ ہوں اتنا تو کر ہی سکتی ہوں

لیلیٰ نے کین تھامتے ایک ادا سے کہا۔

ویسے تم نے بتایا نہیں تمہیں ان سے کیا پروبلم تھی جو تم نے اتنا بڑا پلان بنایا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے تھوڑا حیرانگی کا مظاہرہ کیا۔

"پورے کالج کے سامنے اس نے ہاتھ اٹھایا تھا مجھ پر بدلہ تو بنتا تھا۔

روکی زہر اگلتا بولا۔

"اور اس عروج سے تمہاری کیا دشمنی تھی سب سے برا تو اس بیچاری کے ساتھ ہی ہوا ہے۔

لیلیٰ نے تعجب سے پوچھا۔

اس کی وجہ سے ہی اس کے اس سو کولڈ دوست نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا عزت سے اسے اتنی بار

"پرپوز کیا مگر اس نے ہر بار میرا مذاق بنایا میری انسلٹ کی

روکی نے تیش کے عالم میں کہتے مکا بنا کر ٹیبل پر مارا۔

www.novelsclubb.com

لیکن اگر تم اسے پسند کرتے ہو تو اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں کیا آئی مین دوستوں میں درار تک تو

ٹھیک ہے مگر اس کے گھر والوں کو اس میں انوولو کرنے کی کیا ضرورت تھی؟؟

لیلیٰ الجھی۔

جب وہ سب سے کٹ کر تنہا ہو گی ٹوٹی بکھری سی تب اس پر وار کرنا بہت آسان ہو گا تب میں

"بہت آسانی سے اسے اپنی مٹھی میں قید کر لونگا

روکی ہاتھ کی مٹھی بنائے چبا کر بولا۔

وہ کیسے ؟

لیلٰی کو ابھی بھی سمجھ نہیں آیا۔

جب میں اس کے پاس جاؤنگا تب اس کے دوست اس کی مدد کے لئے نہیں ہونگے اسے زبردستی

"اپنے قریب کرنا آسان ہوگا۔

روکی خباثت سے ہنستا بولا۔

"واو روکی تم تو بہت انٹیلجنٹ ہو

لیلٰی نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

تمہاری فلائیٹ کب کی ہے ؟

روکی نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"کل رات کی

لیلٰی نے کین منہ کو لگاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے جانے کے بعد اس مجنو کا کیا ہو گا جو اس لیلیٰ کے پیچھے پاگل ہے؟

لیلیٰ ایک ادا سے بولی۔

"وہی جو دیوداس کا پارو کے بغیر ہوا تھا۔

دونوں کی گھٹیا ہنسی ایک ساتھ گونجی۔

وہ لیٹر تیار ہے جو میں نے لکھنے کا کہا تھا؟

روکی نے لیلیٰ کے پاس آتے پوچھا۔

لیلیٰ نے اپنے پرس سے ایک لیٹر نکال کر پڑھنا شروع کیا۔

راہول میں خود کو تمہاری دوستی کے ٹوٹنے کی وجہ مانتی ہوں یہ گلٹ مجھے جینے نہیں دے رہا اسی لئے میں واپس جا رہی ہوں ہمیشہ کے لئے میرے جانے کے بعد تم اور اے جے ایک ہو جانا یہی میری خواہش ہے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں راہول مگر اب میں تمہارے ساتھ اس گلٹ کو لیکر نہیں رہ سکتی گڈ بائے راہول۔!

لیلیٰ نے شیطانیت سے سارا لیٹر پڑھ کر سنایا۔

اس لیٹر کے بعد راہول دوبارہ کبھی عروج کی شکل نہیں دیکھے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی کمینگی سے بولا تبھی اس کا فون بجا۔

نمبر دیکھ اس کی آنکھوں میں ایک چمک سی آئی تھی۔

ہیلو کچھ پتا چلا؟

فون اٹھاتے ہی اس نے اصطرابیت کی کیفیت میں پوچھا۔

دوسری طرف کا جواب سن کر اس کے چہرے پر مایوسی چھائی تھی روکی نے خاموشی سے فون کاٹ دیا۔

اس وقت اس شیطان صفت انسان کے چہرے پر بھی کرب کے آثار صاف دیکھے جا سکتے تھے****

www.novelsclubb.com

سفر کیسے کٹا اسے کچھ ہوش نہیں حیدر آباد پہنچ کر اس نے آس پاس نظرے دوڑائی"

سینکڑوں لوگوں کی بھیڑ میں وہ اکیلی تھی

وہ یہاں آ تو گئی تھی مگر آگے کیا کرنا تھا اسے کچھ خبر نہیں ایک بار تو خیال آیا واپس لوٹ جائے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ خیال آتے ہی اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے ہونٹ سے ہوتے گال پر گیا ایک دم سے گال آگ کی مانند جھلسنے لگا آنکھیں بھیگی اس نے بے دردی سے اپنی آنکھیں مسلی اور اپنا سامان اٹھائے آگے بڑی۔

عروج نے ایک ٹیکسی پکڑی اور اسے کسی سستے سے ہوٹل چلنے کا کہا

ہوٹل کا کمرہ گزارے لائک ہی تھا عروج گہرا سانس لیتی ایک خستہ حال کرسی پر بیٹھ گئی اس کا ذہن بلکل ماؤف ہو رہا تھا

کچھ دیر یونہی خالی الذہنیت کی کیفیت میں بیٹھے رہنے کے بعد وہ فریش ہونے کے لئے چلی گئی فریش ہو کر وہ سونے کی غرض سے بیڈ پر لیٹ گئی آنکھیں بند کرتے ہی سارا منظر کسی فلم کی طرح آنکھوں کے بند پپوٹوں پر چلنے لگا عروج گھبرا کر اٹھی اور اس کے بعد سب کی طرح نیند "بھی اس سے روٹھ گئی

دو دن ہو گئے تھے اسے ہوٹل میں پڑے۔

اگر یونہی ہوٹل میں رہی تو پیسے جلد ختم ہو جائیگے "یہی سوچ کر اس نے ایک ٹیکسی لی اور ڈرائیور کو نارمل سے کالج چلنے کے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ایک نارمل سے کالج میں داخلہ لے لیا اس کے اچھے گریڈز اور پوزیشن کی وجہ سے اسے داخلہ باآسانی مل گیا اس کے ساتھ ہی ہوسٹل میں رہنے کا بندوبست بھی ہو گیا۔

ہوسٹل شفٹ ہونے کے بعد عروج نے اپنے لمبے گھنے بالوں کو کاٹ کر چھوٹا کر لیا

کوئی بھی اسے دیکھ یہ نہیں کہہ سکتا تھا کے یہ لڑکی ایک بہت بڑے بزنس مین کی اک لوتی بیٹی ہے اس کی کل جائیداد کی اک لوتی وارث۔

کالج کے ساتھ اسے ایک ہوٹل میں ویٹرس کی جاب بھی مل گئی

صبح کالج اور شام میں ہوٹل یہی اس کا معمول بن گیا تھا مگر ان سب میں وہ ایک بار بھی انہیں نہیں بھولی جن کی وجہ سے وہ آج یہاں تھی :

اکثر اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوتا لیکن عروج اسے اگنور کرتی رہتی مگر ایک دن جب یہ سب حد سے بڑا تو وہ ڈاکٹر کے پاس گئی اور ڈاکٹر نے جو اسے دیا وہ سن رہ گئی؟

اس دن انہلر کو ہاتھ میں پکڑے وہ روتی رہی۔

کیا یہ میری مخلصی کا انعام ہے؟؟

انہلر کو ہاتھ میں پکڑے اس نے کرب سے سوچا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سانسوں کی محتاج ہو گئی تھی۔

وقت گزرتا گیا اور یونہی چھ مہینے بیت گئے۔

وہ گم سم سی رہتی کسی سے بات نہیں کرتی اگر کوئی اس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا تو وہ خالی خالی "نگاہیں اس پر ٹکا کر ہنس دیتی

کالج میں کئی سٹوڈنٹس اسے پاگل کہتے تو کوئی مغرور سب اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ کہتے رہتے مگر عروج ان باتوں کا کوئی اثر نہیں لیتی

کوئی اگر اس کی ریگنگ کرتا وہ خاموشی سے سہتی رہتی۔

کوئی اسے کچھ کام کہتا وہ بنا انکار کیئے کرتی رہتی۔

کسی کو نوٹ چاہیے تو عروج سے لے لو وہ خاموشی سے دے دیتی۔

کوئی واپس لوٹا دیتا کوئی نہ دیتا وہ کچھ نہیں کہتی۔

کسی کو اپنی اسائیمنٹ بنانی ہوتی عروج کو دے دو وہ خاموشی سے بنا دیتی۔

کالج کے سٹوڈنٹس اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی کلاس میں ٹیچر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا سر کے پوچھنے پر عروج کا نام لگا دیتے کسی اور کی غلطی کی سزا اسے کلاس سے باہر نکال کر دیتے۔

"اگر میرے اپنے میرے ساتھ ایسا کر سکتے ہیں تو غیروں سے کیا شکوہ

وہ یہی سوچ کر سب سہتی۔

اور پھر ایک دن اس کی زندگی میں زین عباسی آیا اور پھر عروج رضا میر اس کا ٹارچر سہنے لگی۔

سب کے سامنے نظرے جھکا کر اور آواز نیچے کر کے بات کرنے والی لڑکی زین عباسی کے سامنے دونوں چیزیں اونچی رکھتی تھی۔

***زین کے ٹارچر سے بچنے کے لئے وہ ہوسٹل سے گئی تھی اور پھر وہاں اسے عدن ملی تھی

www.novelsclubb.com

(چھ مہینے پہلے)

(دہلی)

سعدیہ بی ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی دونوں کا انتظار کر رہی تھی جب رضا میر وہاں آئے۔"

سعدیہ بی پری نہیں آئی؟

رضا میر نے چیئر پر بیٹھتے پوچھا۔

ناراض ہو گی نہ مجھ سے ؟؟

سعدیہ بی کے کچھ کہنے سے پہلے وہ خود ہی بولنا شروع ہو گئے۔

"کل رات کچھ زیادہ ہی غصہ کر دیا غصہ کیا ہاتھ بھی اٹھایا تھا اس پر ناراض تو ہو گی ؟

وہ اپنے ہاتھ کو دیکھتے دکھ اور پچھتاوے کی ملی جھلی کیفیت میں بولے۔

پر کیا کرو سعدیہ بی انجانے میں اس پر ہاتھ اٹھ گیا کچھ سمجھ ہی نہیں آیا پر میں اسے منالونگا مان جائیگی۔"

رضا میر خود کو دلاسا دیتے نم آنکھوں سے مسکرا رہے تھے۔

سعدیہ بی نے دکھ سے انہیں دیکھا۔

"سدرہ

رضا میر نے ملازمہ کو آواز لگائی۔

سدرہ بوتل کے جن کی طرح فورن حاضر ہوئی۔

جاؤ پری کو بولو بابا بلا رہے ہیں اور اگر نہ آئے تو کہنا بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے پھر دیکھنا کیسے بھاگتے ہوئے آئیگی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر ہنس کر بولے۔

سعدیہ بی ان کی حالت پر بمشکل آنسو روکے ہوئے تھی وہ جانتی تھی وہ باہر سے مسکرا رہا شخص اپنی بیٹی پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے اندر سے کتنی تکلیف میں ہو گا۔

سدرہ سر ہلاتی سیڑیاں چڑ کر عروج کے کمرے میں گئی۔

ایک بار دروازہ بجانے پر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا سدرہ نے اس بار زور سے دروازہ بجایا تب اسے احساس ہوا دروازہ کھلا ہے۔

عروج میڈم ؟۔

سدرہ نے سر اندر کر کے اسے آواز لگائی۔

www.novelsclubb.com

مگر کوئی جواب نہ پا کر وہ پوری کی پوری اندر آ گئی۔

"عروج میڈم

کمرے کی بکھری حالت دیکھ سدرہ کو تشویش نے آ گیر۔

اس نے واشروم سمیت پورا کمرہ چیک کیا مگر عروج وہاں ہوتی تو ملت

سدرہ گھبرائی ہوئی نیچے آئی۔

صاحب جی عروج میڈم تو اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کے آدھے کپڑے بھی غائب ہے۔

تیز تیز سیڑھیاں اترنے کی وجہ سے سدرہ کی سانسیں اتھل پتھل ہوئی۔

کیا مطلب اپنے کمرے میں نہیں ہے؟

رضا میر اور سعدیہ بی گھبراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھے۔

جی صاحب جی میڈم اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کا سامان بھی مجھے لگتا ہیں میڈم گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے۔

سدرہ نے بوکھلائے کہا۔

"یا اللہ"

سعدیہ بی کا ہاتھ بے اختیار اپنے سینے پر گیا۔

رضا میر دوڑتے ہوئے عروج کے کمرے میں گئے مگر وہ وہاں ہوتی تو ملتی رضا میر بوکھلائے سے چوکیدار کے پاس آئے چوکیدار انہیں دیکھتے ہی سارا ماجرا سمجھ گیا۔

تم نے پری کو گھر سے باہر جاتے دیکھا؟

"جی صاحب جی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوکیدار نے نظریں چرائی۔

تم نے اسے جانے کیسے دیا مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟

رضا میر دھاڑے۔

'کیسے بتاتا میڈم نے ہاتھ جوڑے تھے میرے سامنے؟

چوکیدار روہانسا ہوا۔

رضا میر کو لگا جیسے ان کی کمر پر ڈھیروں بوج پڑ گیا ہو

وہ لڑکھڑا کر گرنے لگے جب چوکیدار نے انہیں تھام کر کرسی پر بیٹھایا۔

سدرہ فون پر ان چاروں کو ساری صورتِ حال بتا چکی تھی چاروں ہوا کی تیزی سے اپنے گھروں سے نکلے۔

رضا میر چوکیدار کے کواٹر سے ایک دم گھر کی اور بھاگے

"میں پولیس کو فون کرتا ہوں وہ ڈھونڈ لینگے پری کو۔

اس سے پہلے رضا میر فون کرتے چاروں وہاں پہنچے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا انکل اے جے کہاں ہے؟؟

اکشے نے پریشانی سے پوچھا۔

رضا میر جواب دینے کی بجائے ڈھ سے گئے۔

سڈ نے بروقت انہیں سہارا دیکر صوفے پر بیٹھایا۔

"چلی گئی وہ اپنے بابا سے خفا ہو کر

رضا میر روتے ہوئے بولے۔

کہاں چلی گئی؟

سب کا دل ڈوبا۔

"پتا نہیں

رضا میر نے ہاتھوں کے اشارے سے کہا۔

کل رات میں نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا مجھ سے ناراض ہو کر چلی گئی۔

"آپ نے اس پر ہاتھ اٹھایا لیکن کیوں؟

www.novelsclubb.com

سڈ نے حیرانی سے پوچھا۔

راہول خود کو ان سب کا قصور وار سمجھ رہا تھا

:نہ وہ رضا میر کو بتاتا اور نہ آج وہ گھر چھوڑ کر جاتی

رضا میر جواب دینے کی بجائے بس روتے رہے جب چوکیدار نے وہاں آکر انہیں وہ لیٹرز دیئے۔

"یہ عروج میڈم نے آپ سب کے لئے چھوڑے ہیں۔

چوکیدار نے سب کو ان کے نام کا لیٹر پکڑا دیا۔

سب نے کانپتے ہاتھوں نے لیٹر پکڑے۔

پہلا لیٹر رضا میر نے کھولا۔

سب انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔

بابا آپ کی جگہ کوئی اور باپ ہوتا تو وہ بھی یہی کرتا ایسا دادی نے مجھے کہا پر بابا آپ کوئی اور نہیں تھے بابا آپ تو میرے بابا تھے مجھے جانتے تھے کیا آپ کو لگتا ہے آپ کی بیٹی کوئی ایسا کام کر سکتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے جس سے اس کا باپ اپنی ہی نظروں میں گر جائے نہیں بابا میں نے تب بھی کہا تھا اب بھی

"کہ رہی ہو میں نے شراب نہیں پی آپ نے کہا تھا دور ہو جاؤ لیں میں ہو گئی

رضا میر کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

بابا آپ جیسے پہلے رہتے تھے اب بھی ویسے ہی رہیے گا میں وہاں رہنے کی کیفیت میں نہیں تھی

اسی لئے جا رہی ہوں نہیں پتا کب لوٹو نگی مجھے وقت چاہیے ان سب سے نکلنے کے لئے اگر کبھی

مجھ میں حوصلہ ہوا واپس آنے کا تو ضرور کوشش کرونگی مجھے معاف کر دے اور مجھے ڈھونڈھنے

کی کوشش مت کریئے گا یہ میری گزارش ہے آپ سے فقط آپ کی پری !!

رضا میر کے ہاتھ سے لیٹر چھوٹ کر گر گیا

انہیں لگا جیسے آج ان کے جینے کا مقصد ختم ہو گیا ہو۔

سعدیہ بی نے اپنے ہاتھ میں پکڑا لیٹر کھولا۔

دادی آپ رو رہی ہیں پلیز مت روئے اگر آپ ایسے روئینگی تو مجھے تکلیف ہو گی دادی آپ نے

مجھے ہمیشہ سمجھایا کچھ باتیں مجھے سمجھ آئی اور کچھ نہیں کل رات آپ کی باتوں سے مجھے تسلی نہیں

ہوئی اسی لئے جا رہی ہوں آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کبھی ماما کی کمی محسوس نہیں ہوئی آپ نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمیشہ میرا بہت خیال رکھا میرے بعد اپنا بہت سا خیال رکھئے گا اور ہاں میرے لئے دعائیں کرتی رہا کرے مجھے ضرورت ہیں دعاؤں کی"

سعدیہ بی آنسو پونچھتی صوفے پر بیٹھ گئی ان کا دل پھٹ رہا تھا مگر عروج کی بات رکھنے کے لئے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

چاروں اپنے ہاتھوں میں لیٹر پکڑے کھڑے تھے کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے کھولنے کی آخر سڈ نے ہمت کر کے لیٹر کھولا۔

ڈیئر سڈ تم نے مجھ سے پوچھا تھا کے کیا میں راہول سے پیار کرتی ہوں میں نے تب بھی نہ کہا تھا اور اب بھی کہ رہی ہوں نہیں میں راہول سے پیار نہیں کرتی وہ صرف میرا دوست تھا پر تم نے میرا یقین نہیں کیا مجھے بہت افسوس ہوا میرا دل کٹ گیا راہول تو لیلیٰ سے پیار میں اندھا تھا لیکن تم؟ جا رہی ہوں میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی درار مت آنے دینا ہمیشہ خوش رہنا اور ٹینا کو اپنے دل کا حال ضرور بتانا:

"سڈ کا دل ڈوب گیا

نم آنکھوں سے اس نے ایک گہری سانس لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئی ایم سوری اے جے۔

اس کے لب ہلے تھے۔

ٹینا نے سعدیہ بی کے پاس بیٹھ کر اپنا لیٹر کھولا۔

ٹینا تم نے کہا تھا اگر مجھے اپنی دوستی بچانی ہیں تو مجھے سوری بولنا ہوگا دوستوں کے آگے سوری بولنا کوئی بڑی بات نہیں ہیں لیکن میں غلط نہیں تھی یار ایک راز کی بات بتاؤں سڈ تم سے بہت پیار کرتا ہے تمہارا بہت خیال رکھے گا اس کا دل مت توڑنا اور میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی درار مت آنے دینا"

ٹینا نے بے یقینی سے کئیں بار لیٹر پڑا اس نے سر اٹھا کر سڈ کو دیکھا جو نم آنکھیں لئے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھ رہا تھا:

میر مینشن میں بہت سے لوگوں کے ہوتے ہوئے بھی وہاں سناٹے کا راج تھا۔

کس کے لیٹر میں کیا لکھا تھا کسی نے جاننے کی کوشش نہیں کی

راہول لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا اس کا دم گھٹ رہا تھا وہاں اپنے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو پڑھنے کی اس میں ذرا ہمت نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے ہمت کر کے اپنا لیٹر کھولا۔

"اوئے اکشے کے بچے رو رہے ہو شرم کرو مرد ہو کر روتے ہو

اکشے کے چہرے پر افسردہ سی مسکراہٹ آ گئی۔

جہاں کسی نے میرا یقین نہیں کیا وہاں تم تھے اکشے میرا یقین کرنے والے اگر کوئی مجھ سے پوچھے کے سچا دوست کسے کہتے ہیں تو میں کہوں اکشے کو سوری کل ڈانٹ دیا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی درار مت آنے دینا اور اپنا خیال رکھنا خاص کر راہول کا جب وہ ٹوٹ جائے تب اسے سنبھالنا ہمیشہ پہلے کی طرح ہنستے اور ہنساتے رہنا تمہاری دوست اے جے:

"اب پہلے جیسا کہاں رہیگا اے جے؟

www.novelsclubb.com

اکشے نے لیٹر بند کرتے دل میں اسے پکارا تھا۔

راہول روڈ پر گاڑی بھگاتا اپنے اندر اٹھتے وبال کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

راہول نے یک دم بریک لگائی۔

چند لمحے یونہی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتے رہنے کے بعد اس نے اسے کھولا۔

تمہارا امار اگیا تھپڑ میں کبھی نہیں بھولو نگی جانتے ہو میں کیوں جارہی ہوں تاکہ جو درد مجھے ہوا اس کا احساس تمھیں بھی ہو میں غلط نہیں تھی پر تم نے مجھے غلط سمجھا اور اس غلط فہمی میں مت رہنا کے میں تم سے پیار کرتی ہوں عروج رضا میر کبھی بھی راہول اگروال سے محبّت نہیں کر سکتی کبھی نہیں تم نے بابا کو بتایا میں نے شراب پی جب کے ایسا کچھ نہیں تھا تمہاری وجہ سے بابا نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا اگر وہاں رہتی تو یہ کبھی بھول نہیں پاتی خیر بھول تو یہاں بھی نہیں پاؤ نگی لیکن کم از کم تم لوگوں سے دور تو ہو نگی جارہی ہوں کبھی نہ آنے کے لئے ہمیشہ خوش رہو دھوکے باز بے وفا اے جے:

لیٹر پڑ کر اس کی آنکھیں پتھرا گئی نہ جانے وہ کس کیفیت میں تھا۔

سب کچھ تو تمہارے خلاف ہیں اے جے پھر تم سہی کیسے ہوئی میں کیسے مان لوں تم سہی ہو؟

***وہ سر سٹیئرنگ پر رکھے بڑبڑایا تھا

روکی نے ہاتھ میں پکڑی شراب کی بوتل سامنے شیشے پر دے ماری

عروج کے گھر چھوڑ جانے کی خبر اسے مل چکی تھی۔

نہیں نہیں نہیں تمہیں پانے کے لئے اتنا کچھ کیا اور تم یو نہی چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی غصے سے چلاتا کمرے کی ہر چیز تہس نہس کر رہا تھا۔

روکی ریلیکس کیا ہو گیا ہے کالم ڈاؤن ؟

لیلیٰ نے اسے ریلیکس کرنا چاہا۔

"کیسے ریلیکس رہو جسے پانے کے لئے میں نے اتنا کچھ کیا وہ ہی دور چلی گئی ؟

روکی شدید غصے کے عالم میں چلایا تھا۔

"کہاں گئی ہو گی ایک نہ ایک دن واپس تو آئیگی نہ

لیلیٰ نے اسے سمجھاتے کہا۔

اور اگر نہ آئی تو ؟

نو چانس اپنے گھر والوں سے کب تک دور رہیگی۔

لیلیٰ نے سوچتے کہا۔

"آئی کانٹ ویٹ کتنی بے صبری سے اسے پانے کا انتظار کر رہا تھا اور وہ

روکی کو کسی پل چین نہیں مل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"روکی تم صرف اسے پسند ہی کرتے ہو یا پھر؟

لیلیٰ نے کچھ اور ہی اندازہ لگایا۔

وہاٹ ڈو یو مین؟

روکی نے تیش کے عالم میں پوچھا۔

آئی مین جیسے تم ریئیکٹ کر رہے ہو اسے دیکھ مجھے یہی لگ رہا ہے کے تم اسے پسند نہیں کرتے بلکہ پیار کرتے ہو۔

لیلیٰ نے اپنے اندازے کے مطابق کہا۔

"وہاٹ میں اور پیار نیور

روکی ہنسا۔

"بٹ آئی تھنک یو آر ان لو ود ہر

لو؟

روکی بڑبڑایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یس لو وا گر تم صرف اسے پسند کرتے تو ایسا بھیو نہیں کرتے تمھیں دیکھ میں نے یہی اندازہ لگایا۔"

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

روکی گنگ کھڑا رہ گیا سارا غصہ ایک ہی پل میں ہوا ہوا تھا

اس نے بوتل سے وہسکی گلاس میں ڈال کر لبوں کو لگالی۔

عروج گئی تو گئی لیکن راہول سے تمہارا بدلہ تو پورا ہو گیا کیا حال ہو گا اس کا اس وقت جب اسے پتا چلیگا کے عروج بے قصور تھی؟"

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

اسی حال میں ہی تو اسے دیکھنا تھا تمہارے جاتے ہی اس کے سر پر بم پھوڑونگا۔

روکی مکروہ ہنسی ہنسا۔

***لیلیٰ نے اپنے پرس سے لیٹر نکال کر پھاڑ دیا کیونکی اب اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی

راہول کئی دنوں سے لیلیٰ کا نمبر ٹرائی کر رہا تھا مگر اس کا نمبر مسلسل اوف جا رہا تھا۔"

"لیلیٰ پک اپ دا فون ڈیمڈ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول بے چینی سے چکر کاٹتا بڑبڑا رہا تھا جب اس کا موبائل بلنک ہوا۔

کوئی میسج تھا؟

راہول نے لیلیٰ کا میسج سمجھ کر اسے جلدی سے اوپن کیا۔

!کسے فون کر رہے ہو لیلیٰ کو وہ تو کب کا چلی گئی؟

میسج دیکھ راہول حیران ہوا۔

کون ہو تم لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول ٹیکسٹ کر کے جواب کا بے صبری سے انتظار کرنے لگا۔

صرف تمہیں ہی نہیں تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤنگا میں کون ہوں۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد میسج آیا۔

میسج پڑھ کر راہول کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

اگر یہ کوئی مذاق ہے تو اس کا انجام بہت برا ہو گا۔

راہول نے غصے سے کہا۔

"انجام ہاہاہاہاانجام تو تمہارا براہوگا حقیقت جان کر

ٹیکسٹ پڑھ کر راہول کو تشویش نے آگیرا۔

کیسا سچ ؟

کہاں نہ تمہارے ساتھ تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤں گا بس انتظار کرو۔

راہول نے دوبارہ کئی میسج کیئے مگر کوئی جواب نہیں آیا۔

اس نے کچھ سوچ کر سڈ کو کال لگائی۔

سڈ تمھیں کوئی ٹیکسٹ آیا؟

اس کے فون اٹینڈ کرتے ہی راہول نے بے صبری سے پوچھا۔

ہاں کوئی عجیب سی باتیں کر رہا تھا مجھے لگا کوئی مذاق کر رہا ہو گا اسی لئے دھیان نہیں دیا تمہیں بھی

"وہی ٹیکسٹ آیا کیا؟

آخر میں سڈ نے حیرانی سے پوچھا۔

ہاں پتا نہیں کون ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے پیشانی مسلتے کہا۔

"ایک کام کرو تم ٹینا سے پوچھو میں اکشے کو کال کرتا ہوں

راہول نے کہا۔

اکشے کال اٹینڈ نہیں کریگا بہت ناراض ہیں وہ ہم سے اسے لگتا ہے اے جے کے گھر چھوڑ کے

جانے کی وجہ ہم لوگ ہیں۔"

سڈ نے اداسی سے کہا۔

راہول نے ایک گہرا سانس لیا۔

اچھا تم ٹینا کو کال کر کے پوچھو میں اکشے کا نمبر ٹرائی کرتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

راہول نے کہ کر بنا اس کی سنے کال کاٹ دی۔

اکشے نے اس کا فون نہیں اٹھایا

دس منٹ بعد سڈ کا ٹیکسٹ آیا سڈ کا آیا ٹیکسٹ پڑھ کر راہول پریشان ہو گیا۔

ٹینا کو بھی سیم میسج!

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کا پورا دن پریشانی میں گزرا شام کو اسے ایک اور میسج موصول ہوا۔

آج رات نو بجے اسی جگہ پر جہاں تم نے اپنی پیاری سی دوست پر ہاتھ اٹھایا تھا" میسج کے لاسٹ میں ایک ہنسنے والا ایموجی بھی تھا۔

یہ سب تم کیسے جانتے ہو کون ہو تم؟

اب سہی معنوں میں راہول کی جان ہوا ہوئی۔

"کہاں نہ مل کر بتاؤنگا

راہول پریشان سا موبائل پر آئے میسج پر نظرے جمائے کھڑا تھا جب سڈ کا ٹیکسٹ آیا۔

تمھیں ملا میسج؟

"ہاں

اس نے مختصر کہا۔

آٹھ بجے ہی راہول نے سڈ کو کال کی۔

اکشے سے رابطہ ہوا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں میری کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

اور ٹینا کی؟

نہیں اس کی بھی کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

کیا اسے ٹیکسٹ ملا ہو گا؟

راہول نے سوچتے کہا۔

"اگر ہم تینوں کو ملا ہے تو اسے بھی ملا ہو گا اور اگر ملا ہے تو نو بجے وہ وہاں ہو گا

سڈ نے کہا۔

اوکے میں نکل رہا ہوں تم بھی پہنچوں۔

"اوکے

رابطہ کٹ گیا:

راہول پارک پہنچ چکا تھا۔

راہول کے پہنچتے ہی سڈ اور ٹینا بھی پہنچ گئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کے آنے کے چند لمحو بعد اکشے بھی وہاں پہنچا۔

تم سب لوگ یہاں کیا کر رہے ہو؟

اکشے نے حیرت سے پوچھا۔

"ہمیں بھی وہی میسج ملا جو تمھیں ملا تھا

ٹینا نے پریشانی سے کہا۔

ہے کون وہ اور کون سا سچ؟

سڈ نے فکر مندی سے کہا۔

"دیکھتے ہیں

www.novelsclubb.com

راہول نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی پارک بلکل خالی تھا چند لمحے یو نہی نظرے دوڑانے کے بعد انہیں کوئی اپنی طرف آتا دکھائی دیا۔

ٹینا ڈر کے مارے سڈ سے چمٹ گئی۔

وہ جو بھی تھا اندھیرے میں کھڑا تھا جہاں چاروں میں سے کوئی بھی اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ویلکم تم لوگ تو بڑی جلدی پہنچ گئے

ایک جانی پہچانی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی۔

کون ہو تم اور ہمیں یہاں کیوں بلایا ہیں لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول نے ایک ساتھ کئی سوال کئے۔

ہاہاہاہا۔۔

"لیلیٰ، لیلیٰ، لیلیٰ

راہول تمہیں لیلیٰ کا خیال ہے اپنی اس دوست کا نہیں جو جانے کہاں دھکے کھا رہی ہو گی بیچاری نہ جانے کتنا کچھ کیا اس نے تمہارے لئے اور تم نے کیا صلا دیا اس کی دوستی کا چھی، چھی۔ چھی ویری بیڈ!

روکی نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا۔

کیا بکواس کر رہے ہو ہو کون تم؟

راہول یک دم غصے سے چلایا۔

روکی اندھیرے سے نکل کر روشنی میں آکر کھڑا ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"روکی

چاروں کی حیرت میں ڈوبی ملی جھلی آواز آئی۔

کیسا لگا مجھ سے مل کر؟

روکی نے دونوں ہاتھ پھیلائے دوستانہ لہجے میں بولا۔

"بکواس بند کرو اور بتاؤ ہمیں یہاں کیوں بلایا ہے۔

سڈ نے لفظ چبا چبا کر پوچھا۔

"سڈ اتنی بھی کیا جلدی ہے بتاتا ہوں یہاں بتانے کے لئے ہی تو آیا ہوں۔

روکی اطمینان سے بولا۔

اے جے نے جو کہا وہ سچ تھا لیلیٰ تمہاری؟۔۔

اکشے بات کے درمیان رکا۔

ایک پل میں اسے سارا معملہ سمجھ آیا تھا۔

"واہ اکشے بڑے انٹیلیجنٹ ہو بلکل اپنی فرینڈ کی طرح

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں نے نہ سمجھی سے دونوں کو دیکھا۔

اکشے اپنا سر تھام کر رہ گیا

! یہاں ہو کیا رہا ہے کوئی بتائیگا؟

ٹینا چلائی۔

اگر اتنی ہی جلدی ہے تو سنوں۔

روکی ہوڈی کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے تھوڑا آگے آیا۔

"تمہاری دوست بلکل سہی تھی مگر افسوس تم اسے سمجھ نہیں پائے۔

روکی نے افسوس سے سر ہلایا۔

"لیلیٰ میری فرینڈ تھی اور میں نے ہی اسے تم لوگوں کے پاس بھیجا تھا

روکی کے انکشاف پر سب ہونچکا رہ گئے۔

کیا بکواس ہے یہ؟

راہول کو اپنی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بکواس نہیں حقیقت بتا رہا ہوں لیلیٰ کو میں نے ہی تم لوگوں میں غلط فہمی پیدا کرنے کے لئے بھیجا تھا اور دیکھو اس نے کر دی یہ سب میرا پلان تھا۔۔!

روکی نے خود کو داد دی۔

"میں تمہاری جان لے لونگا

راہول دھاڑتے اس کی طرف بڑا۔

روکی نے جیب سے گن نکال کر اس کے قدم وہی روک دیئے۔

گن دیکھ سب کے اوسان خطا ہوئے۔

"تمہیں کیا لگتا ہے میں خالی ہاتھ ہی منہ اٹھا کر چلا آؤنگا تمہارے ہاتھوں دوبارہ مار کھانے؟

روکی نے زہر بھرے خنڈ میں کہا۔

کیوں کیا تم نے؟

راہول نے ضبط سے پوچھا۔

"اب آئے نہ مدعے پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے اس دن پورے کالج کے سامنے مجھ پر ہاتھ اٹھایا پرنسپل سے تمہاری وجہ سے باتیں سننی پڑی اتنا بدلہ تو بنتا ہے۔"

روکی طنزیہ بولا۔

اے جے کا کیا قصور تھا اس میں؟

اس کا قصور یہ تھا کے اس نے مجھے ٹھکرایا پلان تو میرا کچھ اور ہی تھا مگر آخر میں سب بگڑ گیا جسے پانے کے لئے یہ سب کیا وہ ہی یہاں سے چلی گئی"

روکی نے افسوس سے کہا۔

"تم ایک گھٹیا انسان ہو روکی

ٹینا نے نفرت سے کہا۔

ہاہاہاہا۔۔

تم لوگوں سے زیادہ گھٹیا نہیں ہوں تم لوگوں نے تو اپنی دوست پر یقین نہیں کیا تو گھٹیا کون ہوا میں یا تم؟

روکی استہزائیہ ہنسا۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں پتا ہے راہول جس لیلیٰ سے تم پیار کرتے ہو جس کے لئے تم نے اپنی دوست پر اعتبار

"نہیں کیا وہ لیلیٰ تم سے پیار نہیں کرتی وہ تو بس میرے کہنے پر تمہارے ساتھ کھیل رہی تھی۔

راہول کو لگا وہ سانس نہیں لے پائیگا۔

کیا ہوا صدمہ لگا؟

روکی ہنسا۔

وہ تو واپس چلی گئی کبھی نہ آنے کے لئے اور پتا ہے؟

روکی نے خباثت سے کہا۔

"اس نے کتنی راتیں میرے ساتھ گزاری۔

www.novelsclubb.com

روکی کی بات کے مکمل ہونے سے پہلے ہی راہول اسے گریبان سے پکڑ چکا تھا۔

ریلیکس راہول سچ برداشت نہیں ہوا نہ تکلیف ہوئی سن کر عروج کو میں پسند کرتا تھا تمہاری وجہ

سے میں اسے حاصل نہیں کر پایا کتنا تڑپا میں اس کے لئے اتنا کھیل رچایا اسے پانے کے لئے اور وہ

"پھر سے چلی گئی

روکی اس وقت کسی سائیکو سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول غضب ناک آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

" گریبان چھوڑو میرا ورنہ جتنی گولیاں اس گن میں ہے ساری تمہارے بھیجے میں اتار دونگا۔

روکی نے تیش کے عالم میں کہا۔

راہول ٹس سے مس نہ ہوا۔

سڈ نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں سے روکی کا گریبان چھوڑایا۔

روکی نے گریبان ٹھیک کرتے راہول کو ایک جلادینے والی مسکراہٹ پاس کی۔

بہت سکون مل رہا ہے تمھیں اس حالت میں دیکھ کر تمہاری دوست نے تمھیں بچانے کے لئے جھوٹ بولا کے وہ تم سے پیار کرتی ہے یہ بات میں تمھیں اس لئے بتا رہا ہوں تا کہ تم کسی غلط فہمی میں نہ رہو کے وہ تم سے پیار کرتی ہے۔

روکی جانے کے لئے مڑا۔

" آہ ہاں ایک بات اور

روکی دوبارہ پلٹا۔

جانتے ہو میری اور تمہاری دوستی میں کیا فرق ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لیلیٰ نے میری دوستی میں تمھیں برباد کیا اور عروج نے تمہاری دوستی میں خود کو۔

گڈ بائے:

روکی انہیں زلزلوں کی زد میں چھوڑ کر جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔

راہول کو سمجھ نہیں آرہا تھا کس بات پر سوگ منائے لیلیٰ کی بے وفائی اور اس کے دھوکے کا یا

عروج کے دور جانے کا اسے غلط کہنے کا اس پر ہاتھ اٹھانے کا؟

"میں نے کہا تھا وہ غلط نہیں ہے

سب کے سکتے کو اکشے کی سرد آواز نے توڑا۔

راہول مڑا۔

اس کی آنکھیں اکشے کی آنکھوں سے ٹکرائی اس نے بے اختیار نظرے چرائی۔

مل گیا سکون کیا کہا تھا تم نے اے جے کو دھوکے باز بے وفا ہاں بولو کون ہے بے وفا؟؟

اکشے اس کی اور بڑا۔

سڈ اور ٹینا سر جھکائے کھڑے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بولو کون ہے بے وفا میں بتاؤں؟

تم لوگ ہو بے وفا دھوکے باز جن کی دوستی تو صرف نام کی تھی ارے اصلی دوستی تو اس نے نبھائی تم تو صرف نام کے ہی دوست تھے"

اکشے راہول کو گریبان سے پکڑے چلا رہا تھا۔

تمہاری وجہ سے وہ یہاں سے چلی گئی تم نے اس کے بابا کو بتایا کے اس نے شراب پی ان میں پھوٹ ڈلوائی؟

نہیں"

راہول بے اختیار بولا۔

تم نے دلوائی ان میں پھوٹ وہ کہتی رہی اس نے شراب نہیں پی پر تم نہیں مانے وہ کہتی رہی اس کی ڈرنک میں کچھ ملایا گیا ہے تم نہیں مانے وہ کہتی رہی لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے تم نہیں مانے تمہارے سر پر تو اس کے پیار کا بھوت سوار تھا تمھیں تو اس لڑکی کے سوا کچھ دکھائی ہی نہیں دیا اے جے کی آنکھوں کا درد اس کی سچائی کچھ بھی نہیں"

بات کرتے کرتے اکشے کی آواز بھرا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم لوگ اسے اتنے سالوں سے جانتے تھے پھر بھی اس پر یقین نہیں کیا کیوں راہول کیوں؟؟

وہ پوچھ رہا تھا۔

!اکشے ہم نے جو دیکھا اس پر۔۔

سڈ کچھ کہنے لگا جب اکشے نے اس کی بات بیچ میں کاٹی۔

تم چپ رہو تم بھی اس کے جیسے ہو تم نے بھی اس پر یقین نہیں کیا تم لوگوں کے آگے بھی

"گڑگڑائی تھی وہ تم دونوں نے بھی اسے غلط سمجھا

وہ سچائی اگل رہا تھا اور کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے چپ کروانے کی اس کے الفاظ سب کے

دلوں پر چھریاں چلا رہے تھے۔

اب کیوں رو رہی ہو ٹینا اس نے تمھیں بھی اپنی سچائی کا یقین دلانے کی کوشش کی تھی تم نے بھی

یقین نہیں کیا کیا کہا تھا اس سے اگر دوستی بچانی ہے تو معافی مانگنی ہو گی دوستی تو وہ بچا رہی تھی

"توڑی تو تم لوگوں نے ہے

ٹینا کے رونے پر اکشے نے طنزیہ کہا۔

کسی میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہ جانے کہاں ہو گی کہاں دھکے کھا رہی ہو گی صرف تم لوگوں کی وجہ سے

وہ رو رہا تھا۔

جانتے ہو اس نے لیٹر میں کیا لکھا تھا؟ سب کا خیال رکھنا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی درار مت آنے دینا اور راہول کو سنبھالنا جب وہ ٹوٹ جائے اس کا ساتھ مت چھوڑنا۔

اکشے روتے ہوئے انکی روح کو جھنجھوڑ رہا تھا۔

راہول کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا،

ٹینا کے رونے میں تیزی آگئی،

سڈ کی آنکھیں بھی بھر آگئی،

تمہاری وجہ سے وہ چلی گئی۔

وہ ہچکیوں سے رو رہا تھا۔

راہول بوبجل قدم اٹھائے اس کے قریب آیا۔

"اکشے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بھیگی آواز میں اسے پکارا۔

اکشے نے نظرے پھیری۔

راہول نے دھیرے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

اکشے نے ایک کندھا جھکا کر اس کا ہاتھ جڑکا۔

وہ چلی گئی میری وجہ سے اگر تو بھی یوں نظرے پھیرے گا تو میں مر جاؤں گا یار میں نے اسے کھو

"دیا تم میں سے کسی کو کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں

راہول نے روتے روتے اس کا رخ موڑا۔

www.novelsclubb.com

اکشے نے زور سے اسے گلے لگایا۔

"آئی ایم سوری۔

راہول اس کے گلے لگے کہ رہا تھا۔

ٹینا ایک طرف کھڑی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سڈ نے اسے کندھوں سے تھام کر اپنے ساتھ لگایا

***چاروں کی آنکھوں میں پچھتاوے کے آنسو تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاری ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB